فالج اور لقوہ

مکتبہ دانیال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھوالشافی

نصیر ہیلتھ سیریز (3)

فالج اور لقوہ

(Paralysis & Facial Paralysis)

ڈاکٹر و حکیم میاں نصیر احمد طارق

ہومیو فزیشن

طب تیموری دواخانہ۔ A-81 بانو بازار۔ رحیم یار خان

پروفیسر مسلم ہومیو پیتھک میڈیکل کالج

باہتمام

مکتبہ دانیال

ملک جلال دین ہسپتال بلڈنگ

چوک اردو بازار لاہور

لاہور

تونی سٹریٹ

اردو بازار

Ph:042-7660736 Mob:0333-4276640

Email:maktabahdaneyal@hotmail.com

نام کتاب	فالج اور لقوہ
مولفہ	ہومیو ڈاکٹر و حکیم میاں نصیر احمد طارق
نظر ثانی	ڈاکٹر عمران سرور چیمہ
	ڈاکٹر فخر الدین بابر
ایڈیشن	اول
سن اشاعت	2006ء
ناشر	شیخ ابوبکر صدیق
تقسیم کار	مکتبہ دانیال
کمپوزنگ	قادری گرافکس اینڈ کمپوزنگ سنٹر انارکلی لاہور
پرنٹرز	ندیم یونس پرنٹرز

120/=

بہ اہتمام

مکتبہ دانیال

ملک جلال دین ہسپتال بلڈنگ
چوک اردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ
اردو بازار
لاہور

Ph:042-7660736 Mob:0333-4276640
Email:maktabahdaneyal@hotmail.com

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
	انتساب	8
	پیش لفظ	9
	دیباچہ	11
1	فالج کی تعریف	14
2	اعصابی علامات و کیفیات	15
3	فالج کے لغوی معنی	15
4	فالج کی اقسام	19
5	فالج کے بنیادی اسباب	22
6	فالج کی تشخیص	23
7	فالج کی اقسام وعلامات اور علاج	26
8	سارے جسم کا فالج (تمام فالج)	27
9	عام فالج کے اسباب	27
10	عام فالج کا علاج	29
11	ادھرنگ (آدھے جسم کا فالج)	30
12	ادھرنگ کے اسباب	30
13	ادھرنگ کی علامات	33
14	بالغ افراد کا ادھرنگ	34
15	ادھرنگ کا جنرل علاج (ہومیو)	34
16	بچوں میں ادھرنگ	35
17	بچوں میں ادھرنگ کا علاج (ہومیو)	36

18	ادھرنگ کا علاج (ہومیو)	36
19	ادھرنگ کا علاج (طب مشرق میں	39
20	نچلے دھڑ کا فالج	42
21	نچلے اعضاء کا تشنجی فالج	43
22	نچلے اعضاء کا فالج (ہومیو علاج)	44
23	دوران حمل نچلے دھڑ کا فالج (ہومیو علاج)	48
24	نچلے دھڑ کا فالج (ہومیو علاج)	50
25	بچپن میں نچلے دھڑ کا علاج	51
26	فالج آنتوں اور مثانہ کا علاج	51
27	ٹانگوں کا فالج	52
28	مقعد کا فالج	52
29	لقوہ (چہرے کا فالج)	52
30	لقوہ کی علامات	54
31	لقوہ کی خاص علامات	54
32	لقوہ کا علاج (ہومیو علاج)	56
33	لقوہ کا طبی علاج	58
34	لقوہ کے لئے مالش	59
35	پپوٹے کا فالج	60
36	آنکھ کے پپوٹے کا فالج	60
37	آنکھ کے پپوٹے کا ہومیو پیتھک علاج	60
38	نرخرہ کے ایک طرف کا فالج	63
39	حلق کا فالج	63
40	نرخرہ کا مکمل یک طرفہ فالج	63

41	دوطرفہ خط وسط سے ہٹا ہوا فالج	63
42	تمام اقسام کے فالج کا ہومیو علاج	64
43	حنجرہ کے فالج کی خاص خاص ادویہ	64
44	زبان کا فالج	66
45	زبان کے فالج کا ہومیو پیتھک علاج	66
46	رعشہ مع فالج یا لرزنے والا فالج	69
47	رعشہ معہ فالج کا ہومیو علاج	70
48	رعشہ معہ فالج کا طبی علاج	71
49	مقامی فالج یا واحد حصے کا فالج	72
50	مقامی فالج کا علاج	72
51	فالج سربی یا فالج رصاصی	75
52	فالج رصاصی کا ہومیو علاج	76
53	فالج سربی کا طب مشرق میں علاج	77
54	محرروں کا فالج یا کاتبوں کا علاج	78
55	کلائی کا فالج	78
56	محرروں کے فالج کا ہومیو علاج	79
57	طب مشرق میں محرروں کے فالج کا علاج	80
58	پولیو کیا ہے؟	82
59	پولیو کے اسباب	82
60	پولیو کا علاج (جدید طب میں)	82
61	پولیو کا علاج (ہومیو پیتھک میں)	84
62	پولیو کے علاج کی فزیوتھراپی	85
63	دوطرفہ فالج یا دوہرا فالج	86

64	دو طرف فالج کا ہومیو علاج۔	86
65	فالج کے مریض کا معائنہ اور تشخیص	87
66	فالج کے مریض کے جدید طب میں ٹیسٹ	88
67	فوری طبی امداد	89
68	جدید طب میں فالج کا علاج	89
69	فالج میں پرہیز	90
70	فالج میں ورزش کی اہمیت	90
71	فالج میں ورزش کے طریقے	91
72	فزیوتھراپی	91
73	ورزش کے فوائد اور نقصانات	92
74	مالش اور شاک (بجلی کے جھٹکے)	93
75	فالج کی خاص الخاص ہومیو پیتھک ادویہ	94
76	دماغی رسولیاں کا ہومیو پیتھک علاج	94
78	دل کے فالج کا ہومیو پیتھک علاج	95
79	خناق کے بعد فالج	95
80	فالج جو بجلی کے شاک کی وجہ سے	95
81	چوٹ کے بعد فالج	96
82	جسم کے ایک طرف کا فالج	96
83	فالج کے لئے مرکب نسخہ جات ہومیو پیتھی	100
84	بچوں کے فالج کی دواء	105
85	فالج کے لئے ذاتی اور حکماء کے مجربات	106
86	خاص فالج و دواء	107
87	اکسیر شل	108

88	ذاتی مجرب ترین نسخہ	111
89	حب مقوی اعصاب	111
90	اکسیر فالج کیپسول	113
91	مجرب دواء لاجواب	118
92	حب فالج خاص	119
93	حب جند	121
94	حب ازراقی	123
95	استرخائی کیپسول	124
96	حب زعفران	126
97	حب مشک (حکیم نصیر والی)	128
98	مفلوج کی مالش کے لئے روغن کے نسخے	130
99	مالش خاص	131
100	خاص تیل	132
101	روغن اکسیر	133
102	روغن اکسیر خاص	134
103	روغ محرک	135

پیش لفظ

جب دادا جان (مرحوم) اس مرض (فالج) میں مبتلا ہوئے تو اس وقت (1980ء) میں طالب علم تھا۔ان کی وفات کے بعد 1982ء میں میں نے "طبیہ کالج لاہور" میں داخلہ لیا اور حکمت کا کورس کیا۔

چونکہ اس وقت "فالج اور لقوہ" کا اتنا اچھا علاج "ایلوپیتھی" میں موجود نہ تھا اور ہومیوپیتھی کو بھی لوگ "کم کم" ہی جانتے تھے۔ اس لیے جو مریض اس مرض میں مبتلا ہوتے وہ "لقمہ اجل" ہی بن جاتے۔اس صورت حال نے مجھے اس موضوع پر قلم اٹھانے پر مجبور کیا۔

فالج سے اموات کی ایک بڑی وجہ یہ بھی تھی کہ عام لوگوں کو "ہائی بلڈ پریشر" کے بارے میں زیادہ علم نہ تھا اور چونکہ فالج کی بڑی وجہ ہائی بلڈ پریشر ہے اس لیے جو بھی اس مرض میں مبتلا ہوتا "ملک عدم" کو چل دیتا۔

اب جب کہ ایلوپیتھی میں بہت زیادہ تحقیق ہو چکی اور سرجری بھی "عروج" پر ہے۔ ہومیوپیتھی میں بھی ایسی ادویات موجود ہیں جو اس مرض کو جڑ سے ختم کر دیتی ہیں۔دماغ کے کلاٹ (Colt) کو تحلیل کر دیتی ہیں اور ہائی بلڈ پریشر کو "کنٹرول" رکھتی ہیں۔اس لیے اب اس مرض سے اموات کی شرح کم ہے۔

فالج سے بچاؤ کیلئے ضروری ہے کہ مریض اپنا بلڈ پریشر بھی کنٹرول میں رکھے۔اس سلسلہ میں میری مشہور کتاب "بلڈ پریشر ایک خاموش قاتل" کا مطالعہ یقیناً آپ کے لیے مددگار ثابت ہوگا۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے لیے یہ کتاب (فالج اور لقوہ) بہترین ریپرٹری ہے اور مرض کے بنیادی اسباب کو جاننے کے لیے یقیناً مددگار ہوگی۔

حکمت کرنے والوں (حکیم احباب) اور حکمت کا شوق رکھنے والوں کے لیے یہ کتاب "تحفہ نایاب" ہے۔

اس کتاب میں فالج و لقوہ کی اقسام کے لحاظ سے الگ الگ ادویہ اور "نسخہ جات" تحریر کیے گئے ہیں جو کہ انتہائی مجرب اور تیر بہدف ہیں۔

طب کے طالب علم (حکیم، ہومیو پیتھ) اس کتاب کے مطالعہ سے فالج اور لقوہ کے مریضوں کا علاج ''باآسانی'' کر سکتے ہیں۔

اس کتاب کو مرتب کرتے وقت ہر ممکن کوشش کے باوجود کوئی غلطی رہ گئی ہو تو ''اہل علم و حکمت'' سے گزارش ہے کہ میری اصلاح فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

آخر میں میں ان احباب کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جو اس کتاب کی اشاعت میں مدد گار ثابت ہوئے۔

خیر اندیش
حکیم میاں نصیر احمد طارق
پروفیسر مسلم ہومیو پیتھک میڈیکل کالج رحیم یار خان
فری ہیلپ لائن 0333-7451873 0300-96755103

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فالج کی تعریف

(Definition of Paralysis)

جب پورا جسم یا جسم کا کوئی حصہ حرکت کرنے کے قابل نہ رہے تو اس حصے کو مفلوج یا فالج زدہ کہا جائے گا جو کہ اعصابی خلیات موٹر نیوران (Motor Neuirons) میں افعال کے ختم ہونے کی بنا پر واقع ہوتا ہے۔ یا

"جسمانی حرکات کے زوال کا نام فالج ہے۔"

یہ مرض زیادہ تر دماغ یا حرام مغز اور ان کے پردوں کے بعض عوارض کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

خاص نوٹ:

اگر مریض اپنے جسم یا جسم کے کسی حصے مثلاً پاؤں وغیرہ میں کمزوری اور حرکت میں کمی محسوس کرے تو اسے پیریسس (Paresis) یعنی استرخاء کہتے یا کہا جاتا ہے۔

فالج کو جاننے کے لیے اعصابی امراض کی علامات وکیفیات جاننا بھی ضروری ہے لہٰذا ان کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

اعصابی امراض کی علامات وکیفیات

(Symptoms Relating To Nervous System)

احساس یا حس (Sensation)

احساس سے مراد کسی شخص کی وہ حس ہے جو حرام مغز (Spinal Cord) میں واقع عصبی راستوں (Nervous Path Way) تک دماغ کی حس کے مرکز کبیر (Thalamus) تک پہنچنے اور اس کے بعد دماغ کے بڑے مرکز Cerebral Cortex تک پہنچنے پر احساسات بصری یعنی دیکھنے کی قوت (Visual) سماعتی یعنی سننے کی قوت (Auditory) لمس یعنی چھونے کی حس (Touch) ذائقہ یعنی چکھنے کی حس (Taste) اور درد (Pain) کی صورت میں پہنچتے ہیں۔

حس سے مراد ایسے بیرونی عوامل کا جسم پر لمس جو فوری طور پر اعصاب کے ذریعے دماغ میں محسوس کی جائے۔ مثلاً جسم پر گرم چیز کا لگنا، کیڑوں مکوڑوں کا کاٹنا یا رینگنا وغیرہ فوری طور پر انسانی دماغ محسوس کر لیتا ہے۔ اسے احساس یا حس یعنی Sensation کہتے ہیں۔

وہ حسی طاقت جو اعصاب کے ذریعے دماغ محسوس کرتا ہے۔ عام صحت کی حالت میں احساس کا عمل قدرتی ہو تو اسے قوت ادراک یعنی Sensibility کہتے ہیں۔

یہ حس ان جگہوں پر زیادہ ہوتی ہے۔ جہاں اعصاب ختم ہوتے ہیں مثلاً زبان کی نوک، انگلیوں کے سرے، پاؤں کے تلوے اور پستان وغیرہ۔

بعض امراض میں مثلاً فالج یا خدر یعنی سن ہو جانے کی وجہ سے پورا جسم یا جسم کا کوئی حصہ احساس یا پیغامات کو دماغ تک نہیں لے جا سکتا۔

فالج (Paralysis)

فالج کے لغوی معنی ہیں "دو ٹکڑے کرنے والا" یعنی فالج میں بدن طول میں سر کے علاوہ دو حصوں (ٹکڑوں میں) تقسیم ہو جاتا ہے۔ اور متاثرہ حصہ کی حس و حرکت ناقص یا زائل ہو

جاتی ہے۔

فالج ایک اعصابی مرض ہے جو کہ جسم میں نظام عصبی کے حرکتی مراکز کے معطل یا بے کار ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ فالج کی حالت میں حرکت مکمل طور پر یا تقریباً تمام تر زائل ہو جاتی ہے۔

استرخاء (Paresis)

استرخاء کے معنی ہیں ''ڈھیلا ہونا'' اگر مریض کے جسم کے کسی ایک عضو یا زیادہ اعضاء میں کمزوری محسوس ہو حرکت تو قائم رہے مگر نسبتاً سست اور کمزور یا ڈھیلا ہو تو اس حالت کو استرخاء (Paresis) کہتے ہیں۔

شل (Paralyse)

شل کے لغوی معنی ہیں ''بے حس ہو جانا'' مثلاً ہاتھ یا پاؤں کا شل ہونا یعنی ان اعضاء کی حس و حرکت ناقص یا زائل ہو جاتی ہے۔

NERVOUS SYSTEM

The Nervous System is concerned with the INTEGRATION and CONTROL of all bodily functions

It has specialized in IRRITABILITY – *the ability to receive and respond to messages from the external and internal environments* n

and also in CONDUCTION – *the ability to transmit messages to and from CO-ORDINATING CENTRES*

PERIPHERAL PART — Nerve fibres

SENSORY Nerve fibres carry messages from Tissues and Organs to the Brain or Spinal Cord.

MOTOR Nerve fibres carry messages to Tissues and Organs from the Brain or Spinal Cord.

TISSUES and ORGANS of the body
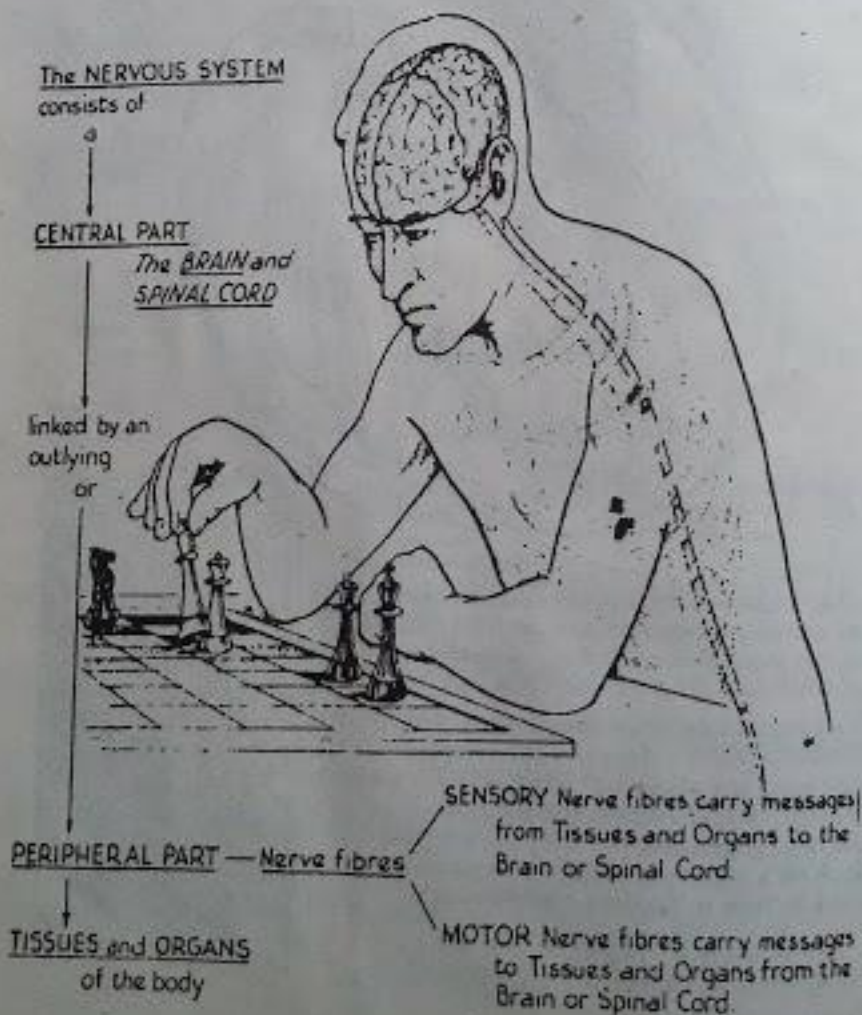
CEREBRUM

The largest part of the human brain is the CEREBRUM — made up of 2 CEREBRAL HEMISPHERES. Each of these is divided into LOBES.
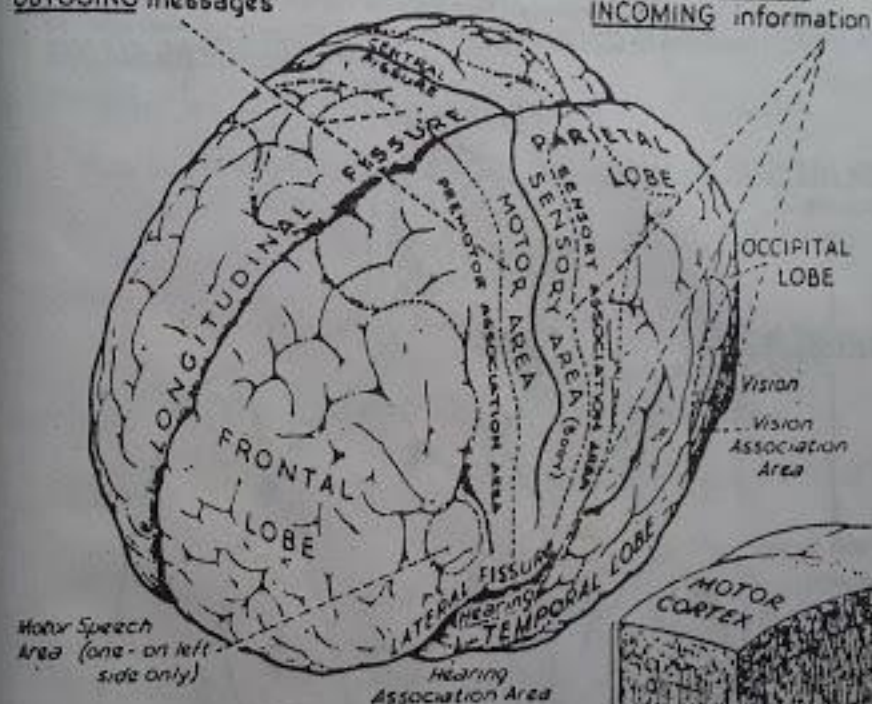
Large uncharted areas of the Cerebral Hemispheres are probably concerned with MENTAL PROCESSES such as *Intelligence*, *Memory*, *Judgement*, *Imagination*, *Creative* and *Conscious Thought*.

The surface of the brain shows many folds or CONVOLUTIONS. This has the effect of increasing the amount of GREY MATTER present. The GREY MATTER forms the outer layer or CORTEX. It contains the cell bodies of the NEURONES arranged in many interconnecting layers to form a 3-dimensional network.

About 90% of all Nerve Cells are in the Cerebral Cortex.
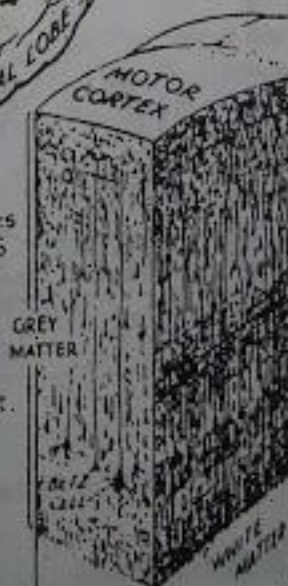
فالج کی مختلف اقسام

(Differnt Types of Paralysis)

(1) سارے جسم کا فالج یا عام فالج (General Paralysis)

جب فالج سے جسم کے تقریباً تمام حصے متاثر ہوں تو اسے سارے جسم کا فالج یا عام فالج کہتے ہیں۔ اس قسم کا فالج اکثر (جنرل پریلے سس) دیوانہ اشخاص کو ہوا کرتا ہے۔

اس قسم کا فالج حرام مغز یا دماغ اور ان کے پردوں کے افعال کی خرابی یا گومڑ (رسولی) وغیرہ کے اثرات سے ہوتا ہے۔ اس میں تقریباً پورے جسم کی حس و حرکت یا صرف حرکت زائل ہو جاتی ہے۔

(2) ادھرنگ (آدھے جسم کا فالج) (Hemiplegia)

جب فالج سے جسم کا نصف حصہ بغیر سر کے متاثر ہو جائے تو اسے ادھرنگ (ہیمی پلی جیا) کہتے ہیں۔

(3) نچلے دھڑ کا فالج (ٹانگوں کا فالج) (Paraplegia)

دونوں ٹانگوں اور کمر کا کچھ حصہ مفلوج ہو جائے تو اس کو نچلے دھڑ کا فالج (پیراپلی جیا) کہتے ہیں۔

(4) چہرے کا فالج (لقوہ) (Facial Paralysis)

لقوہ میں عموماً چہرے کے ایک جانب کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں۔ مگر کبھی دونوں طرف کے عضلات بھی مفلوج ہو جایا کرتے ہیں۔

(5) پپوٹے کا فالج (Palsy of Upper Eye-lid)

آنکھ کے بالائی چھپر کا لقوہ یعنی فالج ہو جاتا ہے جو کہ اکثر لقوہ کے ساتھ ہوتا ہے۔

(6) واحد حصے کا فالج ...... (Paralysis of Other Single Part)

جسم کے بعض اعضاء میں فالج کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً حلق کے عضلات مفلوج ہونے سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔

(7) پولیو (بچوں کا فالج)...... (Polio)

چھوٹے بچوں میں عموماً تین سال کی عمر کے بچوں میں نخاع (حرام مغز) کے کسی حصے میں سختی آ جانے کے سبب یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

(8) خدر (سن ہونا) ...... (انس تھیزیا)

خدر میں جسم کا کوئی حصہ سن ہو جاتا ہے اس حصہ میں قوت حس باقی نہیں رہتی۔

(9) لرزنے والا فالج ...... (Paralysis Agitans)

اس قسم کے فالج میں عضو کانپتا اور لرزتا ہے۔

(10) نقرسی فالج ...... (Gouty Paralysis)

گنٹھیا کی سمیت سے حرام مغز کے کسی مقام پر سوزش پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہاں کے اعصاب مفلوج (فالج زدہ) ہو جاتے ہیں۔

(11) محرروں کا فالج ...... (Writer`s Palsy)

اس قسم کے فالج سے متواتر لکھنے والے یا انگلیاں اور ہاتھوں سے کام لینے والے لوگ متاثر ہوتے ہیں۔

(12) رصاصی فالج .... (Lead Palsy)

جو لوگ سیسہ کی دھات کا کام کرتے ہیں۔ یعنی سیسہ کے برتن بناتے ہیں اور ان کو استعمال کرتے ہیں۔ ان میں سیسہ کے زہر سے عضلات و اعصاب متاثر ہوتے ہیں جس سے عموماً فالج ہو جاتا ہے۔

(13) دوہرا فالج ...... (Deplegin)

اس قسم کے فالج میں کبھی دونوں بازو اور کبھی دونوں ٹانگیں مفلوج (بے کار) ہو جاتی ہیں۔

(14) جذوی فالج ...... (Mono Plegia)

اگر ایک بازو یا ایک ٹانگ بے کار ہو جائے تو اسے جزوی فالج (Mono Plegia) کہتے ہیں۔

نوٹ: اس کے علاوہ بھی فالج کی اور بہت سی اقسام ہیں جو آگے بیان کی جائیں گی۔

فالج کے بنیادی اسباب

(Basic Causes of Paralysis)

ہر مرض کے چند اسباب ضرور ہوتے ہیں جن سے نہ صرف تشخیص آسان ہو جاتی ہے بلکہ بالشں دواء کی تلاش بھی ممکن ہوتی ہے۔ فالج کی علامات جسم پر غیر متحرک ہوتی ہیں لیکن اس کا تعلق بلاواسطہ دماغ اور ذہن سے ہوتا ہے۔

(1) دماغی امراض

(A) دماغ میں رسولی

(B) دماغ میں پھوڑا

(C) مرگی

(D) رعشہ......وغیرہ

(2) دماغی چوٹ یا جریان خون

(3) ہائی بلڈ پریشر

ہائی بلڈ پریشر کو خاموش قاتل بھی کہا جاتا ہے کیونکہ خون کا دباؤ زیادہ رہنے کی وجہ سے یا بہت زیادہ ہونے سے دماغ کی شریان پھٹ جاتی ہے جس کی وجہ سے فالج لاحق ہو کر موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔

خاص بات!

بلڈ پریشر کے بارے میں جاننے کے لیے میری (ڈاکٹر نصیر احمد طارق) کتاب ”بلڈ پریشر خاموش قاتل“ ضرور پڑھیں۔ اس کتاب میں بلڈ پریشر کے اسباب وعلامات کے علاوہ اس مرض کا ہومیو پیتھک علاج، دیسی (طب مشرق) مجرب نسخے تحریر ہیں۔ ان کے استعمال سے اکثر بلڈ پریشر کا مرض ختم یا کم ضرور ہو جاتا ہے اور ایلو پیتھی کی بھاری اور قیمتی ادویہ سے بھی چھٹکارا

حاصل ہو جاتا ہے۔ (انشاء اللہ)

(6) حرام مغز کے فعل کی خرابی

(A) حرام مغز کی سوزش

(B) حرام مغز یا اس کی جھلیوں کی ساخت میں خرابی

(C) حرام مغز میں رکاوٹ اور بندش

(7) **سکتہ**............(گہری بے ہوشی)

(8) **آتشک** کی وجہ سے۔

(4) **اچانک صدمہ** جو دماغ کو ماؤف کر دے۔

(8) **ایسے زہر** کا استعمال جو دماغ کو شدید متاثر کرے۔

(5) **دماغی رگوں میں** خون کی رکاوٹ (Thrombosis) اور بندش (Clot) کی وجہ سے فالج۔

(9) **ہسٹیریا** (باؤگولہ)

(10) **سرد اشیاء** کا زیادہ استعمال۔

فالج کی تشخیص کے طریقے

(1) مس کرنا

اگر آپ کو کسی مریض کی قوت مس (Touch) کا اندازہ لگانا ہو تو مریض کو آنکھیں بند کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے بعد مریض کے جسم کے متاثرہ حصے پر روئی کا ٹکڑا مس (Touch) کریں اور اسے کچھ دیر لگائے رکھیں۔ اس کے بعد مریض سے معلوم کریں کہ اسے کسی چیز کے مس ہونے کا احساس ہوا ہے۔ اگر مریض کا وہ حصہ جہاں آپ (ڈاکٹر) نے روئی کا ٹکڑا لگایا تھا' تندرست ہے تو مریض کسی چیز کے مس ہونے کا احساس کرے گا۔ بصورت دیگر

(فالج ہونے کی صورت میں) مریض لاعلمی کا اظہار کرے گا۔

(2) چٹکی لینا......یا......پن کرنا

فالج والے مریض کو آنکھیں بند کرنے کے لیے کہیں اس کے بعد مریض کے متاثرہ عضو کی چٹکی لیں یا اس کے متاثرہ حصے میں پیپر پن کی صرف نوک چبھوائیں۔ فالج زدہ ہونے کی صورت میں مریض کو کسی قسم کا احساس یا درد نہ ہوگا۔

(3) پاؤں پر گدگدی کرنا

پاؤں کے نیچے والے حصے یعنی تلوے میں ہاتھ کی انگلی یا چابی وغیرہ سے گدگدی کریں۔ احساس ہونے کی صورت میں مریض فوراً ہی ٹانگ کو اکٹھا کرے گا اور اس کو فالج ہونے کی صورت میں کوئی احساس نہ ہوگا۔

پرکشن ہیمر سے تشخیص

پرکشن کے عمل میں مخصوص ہتھوڑے کی مدد سے بعض اعصاب اور عضلات کے مفلوج ہو جانے کا امتحان کرتے ہیں۔ مثلاً مریض کی مفلوج ٹانگ کو بازو کی مدد سے اوپر اٹھا کر گھٹنے سے ذرا نیچے پرکشن ہیمر سے چوٹ لگائی جائے تو ٹانگ اچھلے گی اس معکوس عمل کو ری فلیکس ایکشن (Refles Action) کہتے ہیں۔ اگر مریض فالج زدہ ہو تو یہ ری فلیکس ایکشن زیادہ ہو جاتا ہے لیکن کچھ عوارض ایسے ہوتے ہیں جن میں ری فلیکس ایکشن بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ مثلاً "حرام مغز کا مفلوج ہو جانا۔"

CRANIAL NERVES

Twelve pairs of nerves arise directly from the undersurface of the Brain to supply Head and Neck and most of the viscera.

(After Frank H NETTER MD, The Ciba Collection of Medical Illustrations)
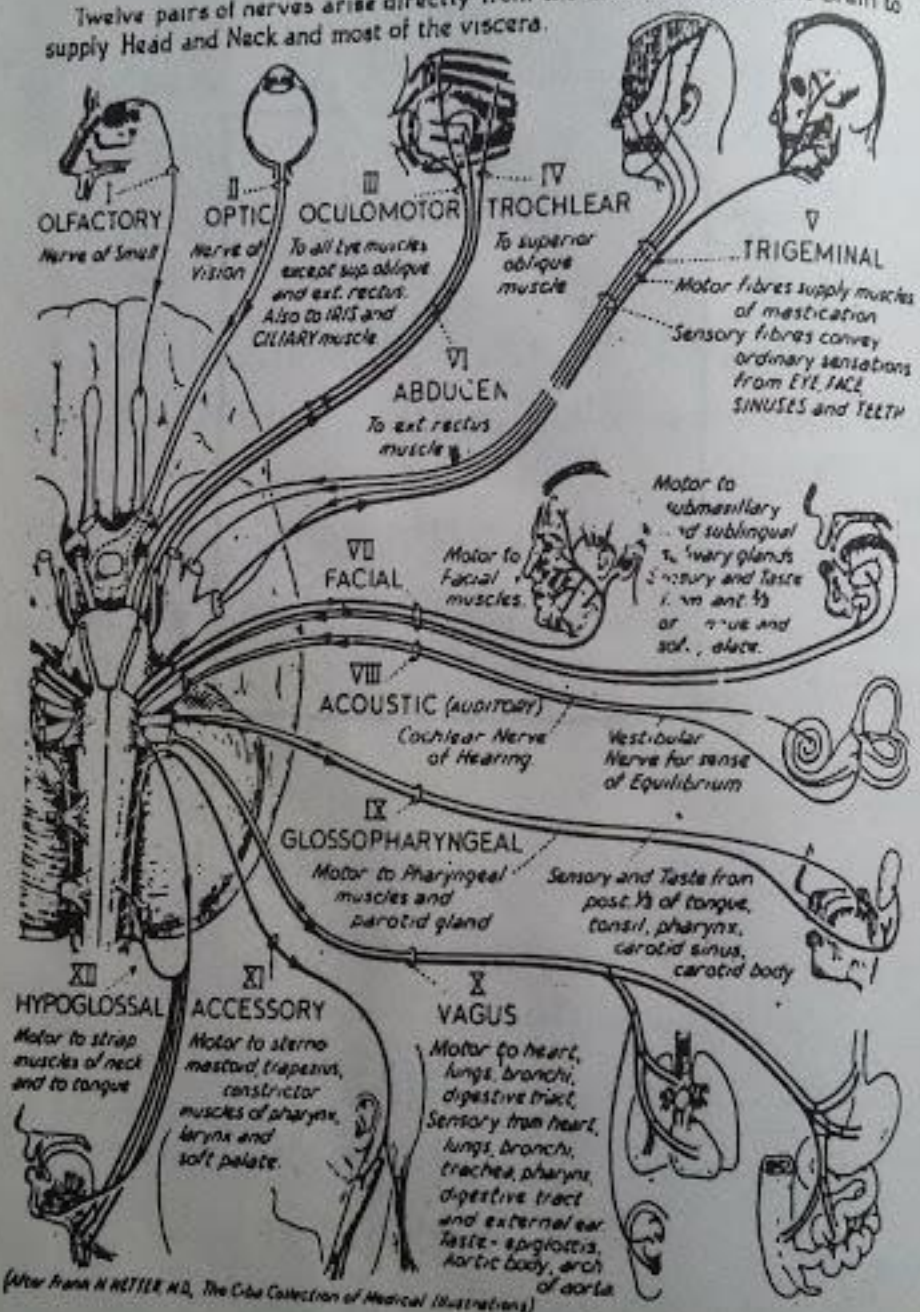
فالج کی اقسام
و
علامات
اور
علاج

ڈاکٹر و حکیم میاں نصیر احمد طارق
81-1 اے بانو بازار، رحیم یار خان
فری ہیلپ لائن: 0300-9675103

سارے جسم کا فالج

عام فالج (General Paralysis)

اس کو عام طور پر استرخائے عامہ یا دیوانے کا فالج یا پاگل کا ایک عام فالج بھی کہا جاتا ہے۔ اس قسم کا فالج سارے جسم کو متاثر کرتا ہے اور اکثر دیوانہ اشخاص کو ہوا کرتا ہے۔
جب فالج سے جسم کے تمام حصے متاثر ہوں تو اسے عام فالج یعنی جنرل پریلے سس کہتے ہیں۔
اس قسم کا فالج دماغ یا حرام مغز اور ان کے پردوں کے افعال کی خرابی یا گومڑ (رسولی) وغیرہ کے اثرات سے ہوتا ہے۔ اس میں پورے جسم کی حس و حرکت یا صرف حرکت زائل ہو جاتی ہے۔
پاگل کے عام فالج میں پٹھوں کی کمزوری ایک خاص وجہ ہے اس کے ساتھ ذہنی اور جسمانی تباہی بتدریج ہوتی ہے یا سیری لبرل پر آتشک کے نتیجے میں یہ مرض زیادہ جوان آدمیوں میں ابتدائی عمر میں ہوتا ہے۔

اسباب مرض

اس مرض کا آغاز عموماً آٹھ سے بیس سال کے درمیان ہوتا ہے۔

☆ کسی عضو کے سکڑ جانے سے۔

☆ سیری برل کورٹکس میں سختی کا آ جانا۔

☆ آتشک کے جرثومہ کی وجہ سے (سپائروچاٹا پالیڈا یا ٹروپونیما پلیڈم)

☆ بیس سال کے درمیان آتشکی وجود کے ذریعے یعنی پارنجی میا کے ذریعے۔

علامات مرض

☆ شروع شروع میں مریض کے سر میں درد، نظر کی خرابیاں اور وزن میں کمی واقع ہوتی ہے۔

☆ لگاتار اعصابی کمزوری اور گھبراہٹ ہوتی ہے۔
☆ بعض اوقات گفتگو میں نقص واقع ہوتا ہے۔
☆ مریض کی آنکھیں روشنی سے چندھیا جاتی ہے اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔
☆ مریض کی ذہنی حالت خراب ہو جاتی ہے۔ مریض میں گمراہ کن اعتقاد، اندیشہ، اپنے آپ کو الزام دینا، فکری مندی، افسردگی یا فخر وغیرہ کی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں۔
☆ فالج کے بعد گفتگو میں واضح نقص محسوس ہوتا ہے۔
☆ مریض کے آخری درجے میں مریض کے اندر ضبطیگی کی کمی اور مرگی کی طرح کے دورے شروع ہو جاتے ہیں۔
☆ کمزوری بہت زیادہ ہوتی ہے۔
☆ مریض جب بستر میں زیادہ دنوں تک رہتا ہے تو مریض کے بستری زخم (بیڈسول) بن جاتے ہیں۔
☆ تقریباً جسم کے تمام پٹھوں کا فالج ہو جاتا ہے۔

نوٹ خاص:

اس قسم کے فالج کے آخری درجے میں مریض کا مثانے اور مقعد دونوں پر کنٹرول کم ہو جاتا ہے۔ پہلے ادھر تک اور پھر باقی عضلات کا فالج ظاہر ہوتا ہے۔ دوبارہ صحت چند دنوں میں ہو جاتی ہے لیکن عضلات درجہ بدرجہ اور کمزور ہو جاتے ہیں۔

انجام مرض ...... (Progonsis)

گو کہ مرض مہلک ثابت ہوتا ہے۔ مگر حرکت کا بحال ہونا اچھی بلکہ بہت زیادہ پر امید (مریض کے بہتر ہونے کی امید) پیشین گوئی ہے۔

ہومیو پیتھک علاج

(Homoeopathic Treatment)

ہوالشافی

ان ادویہ کا استعمال علامات اور ہومیو معالج کے مشورہ سے کریں۔

(1) ایسکولس گلابرا۔

(2) مرگی کے دورے کی صورت میں یہ دوا مفید ہے۔

اونتھی کروکٹا۔

(3) فالج کے ابتدائی درجے میں

بیلاڈونا۔

(4) بڈیاگا

(5) فالج زدہ عضو سکڑنا شروع کردے۔

پلمبم میٹ۔

(6) پاگلوں کو درست کرنے کی دواء

سٹرامونیم

(7) اعصاب میں بل پڑتے ہوں۔

فاسفورس

(8) واضح وجہ مریض میں موجود ہو۔

کینابس انڈیکا

(9) کالی آئیوڈائیڈ

(10) فالج کے ساتھ رعشہ (عضو کا کانپنا)

مرکیورس کار

(11) ہائیوسائمس وغیرہ۔

(12) ہر قسم کے فالج کی ابتداء میں اکثر کامیاب دوا ہے اگر خشک سردی لگنے سے فالج ہو تو بھی مفید دوا ہے۔
ایکونائٹ

ادھرنگ......یا......آدھے جسم کا فالج

(ہیمی پلی جیا) ...... (Hemiplegia)

ادھرنگ فالج کی ایک مشہور قسم ہے جو کہ اکثر مریضوں کو لاحق ہوتی ہے۔ جس میں مریض کے جسم کا نصف طولاً حصہ بغیر سر کے متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض کے اس حصے کی حس یا حرکت یا دونوں زائل ہو جاتی ہیں۔ ادھرنگ دماغ کے ایک حصے کے حرکی مراکز کے ماؤف ہونے کی علامت ہے۔

جسم کا ایک طرف کا فالج

اگر کسی وجہ سے دماغ کا نصف دایاں یا نصف بایاں حصہ متاثر ہو جائے یا افعالی لحاظ سے بے عمل ہو جائے تو جسم کا ایک طرف کا حصہ مفلوج ہو جاتا ہے۔ اس میں سر اور چہرہ مبتلا مرض نہیں ہوتے۔

☆ دماغ کا نصف دایاں حصہ ماؤف ہو تو جسم کا نصف بایاں حصہ مفلوج ہوتا ہے۔
☆ اگر دماغ کا نصف بایاں حصہ متاثر ہو تو جسم کا نصف دایاں حصہ فالج زدہ ہو جاتا ہے۔

ادھرنگ میں جسم کے ایک طرف دھڑ، بازو اور ٹانگ کی ارادی حرکت میں کمی ہو جاتی ہے۔

ادھرنگ کے اسباب

(1) شریان میں رکاوٹ

ادھرنگ میں دماغ کے بڑے حصے کی ایک شریان (دماغ کے بالائی حصے سیری برل

کارٹیکس (Cerebarl Cortex) کی ایک شریان (Middle Cerebral Artery) یا اس کی شاخوں میں خون جم (Clot) جاتا ہے جس کی وجہ سے ان خلیات تک خون، آکسیجن اور دوسرے غذائی اجزاء نہیں پہنچ پاتے نتیجے کے طور پر دماغی خلیات مرنا شروع ہو جاتے ہیں اور دایاں یا بایاں دھڑ فالج زدہ ہو جاتا ہے۔

(2) دماغ کا انفیکشن ...... (Cerebral Infaction)

دماغ کے انفاکشن سے مراد دماغ کے کسی حصے کا مردہ ہو جاتا ہے۔ ایسا عموماً اس وقت ہوتا ہے جب دماغ کے کسی حصے کو خون پہنچانے والی شریان میں رکاوٹ آجانے کے باعث دماغ کا وہ حصہ بے کار ہو جاتا ہے۔

دماغ کے انفاکشن (Infarction) کی وجہ سے 80 فیصد سے 85 فیصد مریضوں میں فالج ہوتا ہے صرف 15 سے 20 فیصد مریضوں میں فالج کی وجہ دماغ میں جریان خون ہے۔

(3) خون کا جمنا (تھرامبوسس) ...... (Thrombosis)

دماغ کی کسی بھی شریان میں خون جم (تھرامبوسس) جاتا ہے اور دماغ کی طرف خون کی سپلائی بند ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے دماغ کا وہ حصہ اپنا کام سرانجام نہیں دے سکتا اور ادھرنگ (آدھے جسم کا فالج) ہو جاتا ہے۔

(4) ایمبولزم (خون کا جما ہوا لوتھڑا) ...... (Embolism)

جب جسم کے کسی اور حصے میں خون جمتا ہے اور خون کا جما ہوا لوتھڑا اپنی جگہ سے ٹوٹ کر خون کے ساتھ بہتا ہوا دماغ کی کسی شریان میں رک کر اس شریان کو بند کر دیتا ہے تو دماغ کے باقی حصے کو خون کی سپلائی بند ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے مریض پر فالج کا حملہ ہوتا ہے۔

نوٹ: اگر شریان فوراً کھل جائے تو مریض ٹھیک ہو جاتا ہے ورنہ مریض کے جسم کا کوئی حصہ کمزور ہو جاتا ہے۔

(5) دماغ کی رگوں میں خون کا جمنا ...... (Cerebral Thrombosis)

اس قسم کے فالج کا ایک اس وقت ہوتا ہے جب مریض سویا ہوا ہوتا ہے۔ ان میں 60% مریضوں کو بلڈ پریشر کی زیادتی کی شکایت ہوتی ہے۔

دماغ کی رگوں میں سے خون صرف اس شریان میں جمتا ہے جس پر پہلے سے کولیسٹرول جمع ہو چکا ہو اور شریان تنگ ہو چکی ہو۔

یہ یاد رکھیں کہ دماغ کی رگوں میں سے سب سے زیادہ مڈل سیری برل آرٹری (M.C.A) متاثر ہوتی ہے۔

(6) دماغ کے اندر خون کا جریان ...... (Cerebral Hemorrhage)

دماغ کے اندر خون کا جریان زیادہ تر ان لوگوں کو ہوتا ہے جو لمبے عرصے سے ہائی بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا ہوں۔ دماغ کے ایک حصے انٹرنل کیپسول (Internal Capsule) کی شریان بہت کمزور ہوتی ہے۔ اس لیے بڑی آسانی سے پھٹ جاتی ہے۔ ایسے مریضوں میں بلڈ پریشر کے علاوہ خون کی نالیوں کی کوئی بیماری ہو سکتی ہے۔

سیری برل ہیمرج میں دماغ کی درمیانی سیری برل شریان پھٹ جائے تو دماغ کے جن حصوں کو یہ شریان خون فراہم کرتی ہے وہ حصے خون، آکسیجن اور دوسرے غذائی لوازمات، سے محروم ہو جانے کی وجہ سے مرنا شروع ہو جاتے ہیں اسکے نتیجے میں جسم کو پہنچنے والے نقصانات کا انحصار اعصابی ریشوں (Nerve Fibres) کی تعداد کے متاثر ہونے پر ہوتا ہے۔ عام طور پر جسم کے نصف حصے کے فالج زدہ ہونے کی صورت میں بازو، ٹانگ وغیرہ متاثر ہوتے ہیں۔

(7) دماغ پر چوٹ لگنا بھی اس کی وجہ بن سکتی ہے۔

(8) انفیکشن

(9) ہسٹریا بھی اس کا سبب ہو سکتا ہے۔

(10) بعض اوقات حرام مغز کی رسولی یا پھوڑے کے علاوہ یورک ایسڈ کی زیادتی، رعشہ یا دماغ کا کوئی حصہ سکڑ جائے تو ادھر تنگ ہو جاتا ہے۔

ادھرنگ کی علامات

☆ دماغی شریان پھٹنے کی صورت میں گہری بے ہوشی اور ریفلیکسز (Reflexes) ختم ہو جاتے ہیں۔

☆ آنکھیں مخالف سمت میں پھر جاتی ہیں۔

☆ فالج کی وجہ سے مریض کے آدھے جسم میں اچانک طاقت ختم ہو جاتی ہے۔

☆ کبھی سوتے میں ادھرنگ ہو جاتا ہے۔

☆ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مریض صبح کو سو کر اٹھتا ہے تو ہلکے دردسر کی شکایت کرتا ہے پھر ایک دو قے آ کر فوراً فالج یا ادھرنگ ہو جاتا ہے۔

☆ مریض کا آدھا جسم کمزور ہو جاتا ہے۔ یہ کمزوری اچانک بھی آ سکتی ہے اور آہستہ آہستہ بھی ہو سکتی ہے۔

☆ مریض پر غشی یا کمزوری کے چھوٹے چھوٹے حملے بھی ہو سکتے ہیں۔

☆ زبان کے اعصاب متاثر ہونے کی صورت میں مریض کی قوت گویائی کمزور پڑ جاتی ہے۔

☆ مریض کا بلڈ پریشر زیادہ ہوتا ہے۔

☆ مریض کی نبض بے ترتیب ہوتی ہے۔

☆ ادھرنگ کے کچھ عرصہ کے بعد ہاتھ اور پاؤں میں سختی آ جاتی ہے۔

☆ جوڑوں کے رباط (Tendon) سخت ہو جاتے ہیں۔

نوٹ:۔

اگر فالج مکمل ہو تو ضروری نہیں کہ جسم کے سارے حصے یکسانیت سے مفلوج ہوں بلکہ یہ ہو سکتا ہے کہ اگر ہاتھ یا بازو مکمل طور پر مفلوج ہو تو پاؤں یا ٹانگ نامکمل طور پر مفلوج ہے یہی صورت حال ادھرنگ میں بھی دیکھی گئی ہے۔

اہم بات

☆ نخاعی (حرام مغز) فالج میں سر، چہرہ اور زبان تندرست رہتے ہیں۔

☆ اگر سکتہ کے بعد فالج لاحق ہو تو شفا کی امید کم ہوتی ہے۔

بالغ افراد کا ادھرنگ

یہ بھی دماغی نوعیت کا ہوتا ہے۔ کلاں دماغ یعنی سر برم وسطی دماغ یا عقبی دماغ یا پون کے کسی حصے میں چوٹ لگنا، جریان خون ہونا، کسی رگ میں خون کا قطرہ منجمد ہو جانا یا کسی اور رکاوٹ کا آ جانا، اس کا سبب بنتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر یہ عارضہ کلاں دماغ کی درمیانی شریان کے پھٹ جانے سے ہوتا ہے کیونکہ اس شریان پر دباؤ بہت زیادہ ہوتا ہے اور اسی لیے اس کو جریان خون کی شریان کہتے ہیں۔ اس عارضے میں مریض کے جسم کا ایک حصہ مفلوج ہو جاتا ہے۔ دماغ میں جس طرف خرابی پیدا ہوتی ہے۔ فالج اس کی مخالف طرف پر گرتا ہے۔

ادھرنگ کا جنرل علاج

☆ جب یہ مرض پرانا ہو جائے اور اعضاء ماؤف خشک ہو گئے ہوں تو ایسی صورت میں متاثر اعضاء کی مالش کرنے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

☆ بہتر یہ ہے کہ مرض کے شروع ہی سے ماؤف جوڑوں کو حرکت دینا (فزیوتھراپی) اور ان متاثر اعضاء کی مناسب طریق سے مالش کرنا اور ان کا ٹھیک وضع پر رکھنا مریض کے لیے نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔

☆ بعض صورتوں میں فالج یا ادھرنگ کے مریض کو مناسب طریق پر بجلی لگانے (بجلی کے جھٹکے) سے بھی فائدہ ہوتا ہے مگر ہمارے ہاں اس طریقہ کو پسند نہیں کیا جاتا اور خیال کیا جاتا ہے کہ اگر بجلی کے جھٹکے لگائیں تو مریض پر کھانے اور لگانے والی ادویہ کا فائدہ نہیں ہوتا۔ (واللہ عالم)

☆ مریض کو تیز تیز ورزش دن میں کئی بار کروائیں۔

☆ مریض کو متوازن اور زود ہضم غذا دیں۔

☆ جوڑوں کی حرکت دن میں چار بار ضرور دہرانی چاہیے۔

☆ مریض کو قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔

بچوں میں ادھرنگ

کبھی کبھار یہ مرض بچوں میں بھی ہو جاتا ہے، بچے عموماً ابتدائی سالوں میں اس کا شکار ہوتے ہیں۔

بچوں میں ادھرنگ کے اسباب

☆ بچے کی پیدائش مشکل سے ہوئی ہو یا اوزاروں کی مدد سے ہوئی ہو تو سر پر چوٹ (ہیڈ انجری) کی وجہ سے یہ مرض بچے میں پیدا ہو سکتا ہے۔ مگر آج کل یہ طریقہ (اوزاروں سے پیدائش) ختم ہو چکا ہے۔ اس کی جگہ سرجری نے لے لی ہے۔

☆ دماغ کے کسی حصے میں جریان خون ہو جائے۔

☆ شریان میں رکاوٹ یا خون کا جم جانا۔

☆ دماغ کا کوئی حصہ سکڑ جائے۔

☆ رحم میں دماغ کی صحیح نشوونما نہ ہو سکی ہو تو بھی ایسی صورتحال ہو سکتی ہے۔

بچوں میں ادھرنگ کی علامات

☆ ایسی حالت میں بچے مفلوج ہونے کے علاوہ کند ذہن رہ جاتے ہیں۔

☆ بچوں میں بھی ادھرنگ کی علامات اچانک پیدا ہو سکتی ہیں۔

☆ بچے کو بغیر کسی ظاہری وجہ سے تشنج (جھٹکے) ہونے لگتا ہے۔

☆ بازو اور ٹانگ کی حرکت (ادھرنگ) کم ہو جاتی ہے۔

☆ بچوں میں بھی زیادہ تر چہرے سے نیچے داہنی طرف مفلوج ہوتی ہے۔

☆ مفلوج اعضاء رفتہ رفتہ کمزور ہو جاتے ہیں۔

☆ بچے میں دماغ کی نشوونما بھی رک جاتی ہے۔

بچوں کے ادھرنگ کا ہومیوپیتھک علاج

ھوالشافی

☆ رسٹاکس
☆ فاسفورس
☆ کاسٹیکم
☆ لیکسس..........اور
☆ نکس وامیکا..........مفید ادویات ہیں۔

بچوں میں اگر تشنج کی علامات ہوں تو..........

☆ بیلاڈونا
☆ سٹرامونیم
☆ سکوٹاوروسا..........اور
☆ کیوپرم میٹ..........مفید ادویات ہیں
☆ اگر ادھرنگ سر پر چوٹ کی وجہ سے ہو تو..........
☆ آرنیکا..........اور
☆ نیٹرم سلف مفید ادویہ ہیں۔

ادھرنگ کا ہومیوپیتھک علاج

ادھرنگ میں عام طور پر استعمال ہونے والی ادویہ

☆ ایکونائیٹ نپلس
☆ امبرمٹلی فیکا
☆ اولینڈر
☆ پلمبم میٹ

☆ جیلسی میم

☆ رسٹاکس

☆ فاسفورس

☆ کاکولس

☆ کاسٹیکم

☆ لیکسس

ھوالشافی

(1) **بائیں بازو اور ٹانگ کا فالج (بچوں میں)**

جب بچے کے بائیں بازو اور بائیں ٹانگ میں فالج ہو اور مفلوج عضلات میں جھٹکے لگتے ہوں جو بچے کو بے آرام کردیں، نیند سے جگادیں، بچہ اکثر اپنے پاؤں بستر سے باہر رکھے اور بچے کو کسی صورت آرام نہ ملے اور روتا رہے تو ان علامات کی روشنی سے مریض بچے کو "**کاسٹیکم**" دینا مفید ہوتا ہے۔

(2) ادھرنگ میں رونے کو جی چاہتا ہو، مریض پر ناامیدی غالب ہو یا شکستہ دلی محسوس ہو تو "**آرم میٹ**" دیں۔ انشاءاللہ فائدہ پہنچے گا۔

(3) شریانی دیواروں کے تباہ ہونے کی وجہ سے ادھرنگ ہو جائے۔ خاص طور پر بوڑھے لوگوں کے فالج میں مرگی کے بعد یہ دوا تجویز کی جاتی ہے جب مریض ثابت قدمی چاہتا ہو............ یا مریض عمر رسیدہ ہو اور اس میں ذہنی اور جسمانی کمزوری بھی پائی جائے تو مریض کو "**بریٹا کارب**" دیں۔

(4) حرکی اعصاب کے فالج کے لیے جس کے ساتھ ہذیان ہو اور اس کے ساتھ گدی میں مسلسل درد سر کی پشت میں درد ہوتا ہو اور سن بھی رہتا ہو۔ دماغی رسولی ہو۔ لرزہ طاری رہے اور بولنے میں مشکل پیش آئے یعنی مشکل سے بات کرے جو کہ غیر واضح ہو تو "**جیلسی میم**" مفید دوا ہے۔

(5) ادھرنگ (آدھے جسم کا فالج) پٹھوں کی سختی کے ساتھ ہو..........
"سٹرکنیم" مفید دوا ہے۔

(6) عضلات میں سختی ہونے کا خطرہ ہو۔ مریض گرمی برداشت نہ کر سکتا ہے اور پانی بار بار ایک دو گھونٹ پیتا ہو.......... **"سکیل کار"**

(7) سردی اور ادھرنگ کے علاوہ واحد عضو کا فالج مثلاً زبان کا فالج جس کی وجہ سے گفتگو ٹھیک طرح نہ کر سکے۔ نچلے اعضاء کا فالج ہو تو **"کاسٹیکم"** مفید ہے۔

☆ **کاسٹیکم** داہنی طرف کے فالج کی خاص دوا ہے۔

☆ پھیلنے اور سکڑنے والے اعصاب کا فالج ہو۔ **"کاسٹیکم"** (1m.Cm)

(8) فالج بائیں جانب کا ہو.......... **"لیکیسس"** (1m.Cm)

(9) جب فالج زیادہ کھانے اور پینے سے، ہاضمے کی خرابی کے ساتھ اور مریض شراب نوشی کے ساتھ کثرت جماع اور عیاشی کا شکار ہو تو...... **"نکس وامیکا"** خاص دوا ہے۔

(10) فالج بائیں طرف کا ہو خاص طور پر بھیگ جانے سے تو.......... **رسٹاکس** خاص دوا ہے۔

(11) ایک طرف کا فالج جبکہ دوسری طرف سن ہو تو **"کاکولس"** دینا انتہائی مفید ہے۔

(12) ایک طرف مفلوج اور دوسری جانب میں پھڑکن ہو تو **"ایپس میلی فیکا' بیلاڈونا' سٹرا مونیم"** میں سے کوئی ایک دوا علامات کے مطابق (بالشل) دینا بہت ہی سود مند ثابت ہوتی ہے۔

طب مشرق سے میں ادھرنگ کا علج میں

☆ مریض کو آرام سے کروٹ پر لٹائے رکھیں۔

☆ مریض کا سر او نچا رکھیں۔

☆ مریض کو قبض نہ ہونے دیں۔

☆ کھانے پینے کو کوئی سخت غذا نہ دیں۔

ھوالشافی

(1) پہلے چار سے سات روز تک مریض کو صرف ''**ماء العسل**'' یعنی شہد کا پانی زیادہ سے زیادہ دیں۔ اس سے پانی کی کمی کے علاوہ غذا کی ضروریات بھی پوری ہو جاتیں ہیں۔

شہد کا پانی تیار کرنے کا طریقہ دیکھنے کیلئے آپ میری مشہور و معروف کتاب ''شہد کے کمالات'' کا مطالعہ کریں۔ اس میں شہد سے جسمانی امراض کا علاج بھی تحریر کیا ہوا ہے۔

(2) آٹھ دنوں کے بعد جنگلی کبوتر کے شوربا میں گرم مصالحہ ڈال کر پلائیں۔ اگر مریض کا بلڈ پریشر زیادہ ہو تو نمک اور گرم مصالحہ سے پرہیز کریں۔

ھوالشافی

(A) معجون فلاسفہ (5 گرام)

(B) دواء المسک حار (3 گرام)

یہ دونوں ادویہ تیار شدہ کسی اچھے دواخانہ کی (ہمدرد وغیرہ) بازار سے حاصل کرلیں اور مذکورہ مقدار میں ملا کر مریض کو صبح اور شام کو عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ دیں۔

اگر اس دواء سے فائدہ نہ ہو تو درج ذیل گولیاں بے حد مفید اور مجرب ہیں۔

حب کچلہ

ھوالشافی

(1) کچلہ مدبر .... سفوف .... (20 گرام)

(2) فلفل سیاہ .... سفوف .... (20 گرام)

(3) کلونجی .... سفوف .... (10 گرام)

اچھی طرح انتہائی باریک پیس کر شہد کی مدد سے گولیاں بقدر فلفل سیاہ (سیاہ مرچ)

بنالیں۔

مقدار خوراک

مریض کو ایک گولی صبح اور شام کو بعد غذا ایک کپ نیم گرم دودھ سے دیں۔
ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد گولی استعمال نہ کریں۔ اس طرح وقفے سے اس کو

ایک ماہ تک دیں۔

حب سم الفار

مزمن فالج کے لیے خاص گولیاں ہیں اور فالج کو جلد درست کرتی ہیں۔ لیکن ان کا استعمال معالج (حکیم صاحب) کی زیر نگرانی ضروری ہے۔

ھوالشافی

(1)	سم الفار	سنکھیا	(200 ملی گرام)
(2)	طباشیر	اصلی	(05 گرام)
(3)	کتھ سفید	"	(05 گرام)
(4)	کلونجی	صاف شدہ	(05 گرام)

سنکھیا کو سب سے پہلے باریک پیس کر عرق گلاب میں خوب کھرل کریں۔ بعد میں باری باری تمام ادویہ کو ڈال کر نہایت باریک سفوف بنالیں اور شہد کی مدد سے گولیاں بقدر دانہ ماش کے بنالیں۔

مقدار خوراک

ایک گولی صبح اور شام کو بعد غذا ہمراہ شیر گاؤ دیں۔

روغن برائے مالش

مالکنگنی + مغز جمال گوٹہ + کچلہ + قرنفل + دار چینی جائفل اور عقرقرحا

تمام ادویہ کا سفوف کرکے روغن کنجد تلخ میں چرب کرکے آتشی شیشی کے ذریعے تیل نکال لیں۔ یہ کام مستند طبیب کی زیر نگرانی کریں۔ (حکیم نصیر)

مفید برائے

ہر قسم کے اوجاع (دردوں) کی خاص مالش ہے اور مفلوج عضو پر اس کی مالش کرنے سے پٹھے اپنی اصلی حالت میں رہتے ہیں اور مفلوج عضو میں خون کی روانی زیادہ ہو جاتی ہے۔
بہتر یہ ہے کہ اس تیل کو گرم کرکے ہلکے ہاتھوں سے مالش کریں۔

پرہیز

- ☆ مریض کو قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔
- ☆ مریض کو غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔
- ☆ خاص طور پر فالج کے مریض کے لیے نباتاتی اشیاء اور دودھ بہترین غذا ہے۔
- ☆ مریض کے سر کو باقی جسم سے اونچا رکھیں۔
- ☆ فالج کے مریض کو بار بار کروٹ دلائیں اس سے مریض زخم بستری (بیڈ سول) سے محفوظ رہے گا۔

نچلے دھڑ کا فالج

(Paraplegia)

پیراپلی جیا........

اس کو فالج اسفل بھی کہتے ہیں۔ پیراپلی جیا کو حرام مغز کے امراض (Diseases of The Spinal) میں شمار کیا جاتا ہے۔

تعریف مرض!

جب کمر سے نیچے کا دھڑ مبتلائے مرض ہو تو اسے نچلے دھڑ کا فالج (پیراپلی جیا) کہتے ہیں۔

اس میں نچلے حصے کا دھڑ کم و بیش مکمل طور پر متاثر ہوتا ہے۔ اس میں ٹانگیں، مقعد اور مثانہ متاثر ہوتے ہیں۔ یہ حرام مغز یا ریڑھ کی ہڈی میں خرابی کے باعث ہوتا ہے۔

دراصل یہ حرام مغز کے فالج کی ایک شکل ہے جس میں ارادی حرکت اور احساساتی فعل میں کمی ہو جاتی ہے۔

اگر حرام مغز یا ریڑھ کی ہڈی میں اوپر کا حصہ متاثر ہو تو بازو اور ٹانگیں فالج کی زد میں آ جاتے ہیں۔ احساسات کے ختم ہو جانے کے ساتھ ساتھ کمزوری بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب مرض

☆ حرام مغز یا اس کے پردوں کی ساخت کی خرابی۔

☆ حرام مغز کے فعل میں خرابی۔

☆ ریڑھ پر چوٹ کا لگنا۔

☆ حرام مغز کی سوزش۔

☆ عورتوں میں حیض کی خرابیاں۔

☆ مردوں میں کثرت جماع یا........سوزش مثانہ۔

☆ آتشک۔

☆ شدید سردی کا لگ جانا۔

علامات مرض

یہ مرض آہستہ آہستہ یا فوراً لاحق ہوتا ہے جب یہ مرض آہستہ آہستہ لاحق ہو تو پہلے کمر میں درد ہوتا ہے۔ پاؤں پر چیونٹیاں سی رینگتی محسوس ہوتی ہیں۔ پاؤں کمزور پڑ جاتے ہیں۔ مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ دونوں ٹانگیں مفلوج ہو جاتی ہیں۔ یعنی مقعد، مثانہ اور ٹانگیں مفلوج ہو جاتی ہیں۔ امعاء مستقیم یعنی مقعد کے شل ہو جانے سے پاخانہ بے خبری میں نکل جاتا ہے اور مثانہ کے مفلوج ہونے کی صورت میں مریض کو پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔

فالج کی وجہ سے جسم کے نچلے حصے کی حس و حرکت یا صرف حرکت ختم ہو جاتی ہے۔ مریض کا چلنا پھرنا بے حد مشکل ہو جاتا ہے۔ بلکہ مریض بستر سے اٹھ نہیں سکتا اور مدت تک (زیادہ عرصہ) بستر پر پڑے رہنے سے اس کے جوڑوں اور کمر پر زخم یعنی بستری زخم (بیڈل سول) ہو جاتے ہیں۔

نچلے دھڑ کے فالج میں مردوں میں نامردی اور عورتوں میں سرمہری کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر حرام مغز میں کسی جگہ پر شدید خرابی پیدا ہو جائے تو اس سے نچلے حصہ میں مکمل طور پر فالج ہو جائے گا اور اس حصے کے احساسات بھی ختم ہو جائیں گے۔

نچلے اعضاء کا تشنجی فالج

☆ اس قسم کے فالج میں اعضاء میں اکڑن ابتدائی علامت ہے ان اعضاء کو جھکانے سے تکالیف ہوتی ہے۔

☆ تشنج اور کمزوری کی ملی جلی علامات نچلے اعضاء میں پائی جاتی ہیں۔

☆ جیسے جیسے نچلے حصے کا فالج زیادہ ہوتا ہے۔ مریض کی تکلیف بڑھتی ہے۔

☆ ڈاکٹروں کے نزدیک اس میں نامکمل کمزوری بھی ہو سکتی ہے، جو کہ نیچے کے دھڑ میں

زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے مریض کو بغیر کسی مدد کے چلنے میں مشکل محسوس ہوتی ہے۔

☆ فالج کے اضافے کے ساتھ جب اعضاء کی اکڑن بڑھتی ہے تو غیر ارادی حرکت کا آغاز ہوتا ہے تو پھیلنے والے پٹھوں کا بہت زیادہ سکڑاؤ جس سے متاثر اعضاء کانپتے ہیں۔ بعد میں اعضاء اچانک نیچے گر (فالج) جاتے ہیں۔

☆ کمر کا پیچھے کی طرف جھکاؤ کا رجحان ہوتا ہے۔

☆ پیٹ کے پیچھے کی طرف جھکاؤ کمر میں ہوتا ہے۔

نچلے دھڑ کے فالج کا ہومیو پیتھک علاج

(1) ہر قسم کے فالج کی ابتداء میں "**ایکونانیٹ نپلس**" اکثر مفید اور کامیاب رہتی ہے۔ خشک سردی لگنے سے فالج کا واقع ہونا اس دوا کی خاص علامت ہے۔

(2) نچلے دھڑ کا فالج، صفائی ستھرائی کا دلدادہ، بے قاعدگی سے شدید الجھن، ہمیشہ بے قرار رہے، مریض کو سردی زیادہ لگے اور آگ کے قریب رہنا پسند کرے۔ مفلوج اعضاء پتلے (سوکھے) ہو جائیں مریض کو شدید پیاس مگر پانی ایک دو گھونٹ ہی پیے گا۔ اس صورت میں "**آرسینکم البم**" خاص اور مفید دوا ہے۔

(3) دماغی چوٹ یا دماغی شریان میں خون جمنے سے اگر فالج کا حملہ ہو جائے تو بہتر ہے کہ "**آرنیکا**" دیں جو کہ بے حد مفید ہے۔

(4) نچلے اعضاء (ٹانگوں) کا فالج اگر دائیں طرف ہو تو "**ابرانیم**" دیں۔

(5) نچلے اعضاء کا فالج دائیں طرف اور پھر بائیں طرف ہو جائے تو "**آگزلیک ایسڈ**" زیادہ مفید ہے۔

(6) دماغی کام کی زیادتی کے باعث مریض مرجھایا ہوا، سوکھا سڑا، گرم مزاج، جلد باز، موجی، مریض اداس ہوتا ہے۔ عصبی، جھگڑالو اور میٹھی چیزوں کا شیدائی ہو۔ مریض کے

پیٹ میں ہمیشہ اپھارہ رہتا ہو اور ڈکار ایسے زوردار آئیں جیسے گولے چھوٹ رہے ہوں، فالج کے ساتھ ذہنی اور شکمی علامات پائی جائیں تو "**ارجنٹم نائٹریکم**" ضرور آزمائیں۔

(7) باتونی، نڈر اور کام چور مریض، جس کی تمام تکلیفیں سرد ہوا لگنے سے بڑھ جائیں پاؤں ٹھنڈے یخ ہوں اور ان میں خارش ہو، سردی سے پاؤں سوج جاتے ہوں اور ان میں کریمپ (کڑل) پڑتے ہوں اور نچلے دھڑ کے فالج کے ساتھ بازوؤں میں بھی درد ہو تو "**اگیریکس**" دیں مفید دوا ہے۔

(8) ٹانگوں اور پاؤں کا فالج جس میں درد نہ ہو، مریض کے اندام ہمیشہ ٹھنڈے رہتے ہوں تو "**اولی اینڈر**" مفید دوا ہے۔

(9) مفلوج اعضاء میں پھڑکن ہو تو "**اگیریکس**" آزمائیں۔

(10) فالج اوپر سے نیچے کی طرف فالج جائے تو "**بریٹا کارب**" خاص الخاص دوا ہے۔

(11) نیچے والے اعضاء کا فالج ہو تو "**پلمبم میٹ**" مفید دوا ہے۔

(12) مفلوج اعضاء لاغر ہوتے جائیں تو "**پلمبم میٹ**" مفید دوا ہے۔

(13) رعشہ بمع فالج ہو اور ساتھ شدید قبض ہو تو "**پلمبم میٹ**" مفید دوا ہے۔

(14) چیچک کا ٹیکہ لگوانے سے فالج لاحق ہو جائے تو "**تھوجا**" مفید دوا ہے۔

(15) بائیں ٹانگ میں فالجی کیفیت ہو تو "**ٹیری بن تھینا**" کو ضرور یاد رکھیں۔

(16) فالج اور اعصابی کمزوری سے اعضاء کا کانپنا "**جیلسی میم**" دوا سے درست ہو جاتا ہے۔

(17) نچلے دھڑ کے فالج کے علاوہ دونوں جانب کے آدھرنگ کے لئے مفید ہے لیکن بائیں طرف کے ادھرنگ کی خاص دوا ہے۔ مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے اس دوا کی تمام تر تکالیف سرد مرطوب موسم میں ایک جگہ بیٹھے رہنے، کھڑے رہنے یا لیٹے رہنے سے

بڑھتی ہیں اور حرکت کرنے سے کم ہوتی ہیں۔ فالج کے ہمراہ درد بھی ہوتا ہے اور اعضاء میں سختی بھی پائی جائے تو ''**رسٹاکس**'' مفید، اہم اور خاص دوا ہے۔

(18) فالج اعصابی کھنچاؤ سے یا زیادہ بھیگ جانے سے ہو تو بھی ''**رسٹاکس**'' مفید دوا ہے۔

(19) حرام مغز پر چوٹ لگنے کے باعث فالج کی ایک موثر دوا ''**رس ریڈی کنیر**'' ہے اس کی باقی علامات رسٹاکس کی مانند ہوتی ہیں۔

(20) مفلوج اعضاء میں رعشہ بھی ساتھ ہو تو **زنکم میٹ**'' دیں۔

(21) مریض نہایت باتونی جسے وقت اور فاصلے (زمان و مکان) کا صحیح اندازہ نہیں رہتا اس لئے ایک لمحہ صدیاں بن کر رہ جائے اور چند قدم کا فاصلہ سینکڑوں میلوں کی طوالت اختیار کر لیتا ہے۔ مریض متضاد دوہری شخصیت کا شکار ہوتا ہے اس کا حافظہ کمزور پڑ جاتا ہے۔ مریض بے اختیار ہنستا رہتا ہے نچلے اندام کا فالج ''**کینابس انڈیکا**'' مفید تر دواء ہے۔

(22) اگر مریض کو سوزاک کا مرض لاحق ہو اور غلط علاج سے دب جائے اس کے دبنے سے فالج یا اور کوئی تکلیف پیدا ہو تو ''**کینابس انڈیکا**'' مفید تر دوا ثابت ہوتی ہے۔

(23) نازک اندام مریض جس کو سردی زیادہ لگتی ہو لیکن سخت (یخ) (برف کے پانی کی) ٹھنڈے پانی کی طلب یعنی پیاس، ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ جلن اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہو۔ ادھرنگ اور نچلے دھڑ کے فالج کے علاوہ سرسام کی نہایت موثر دواء ''**فاسفورس**'' ہے۔

(24) مفلوج حصوں میں سن ہونے کا احساس اگر پایا جائے تو ''**فاسفورس**'' خاص دوا ہے۔

(25) فالج اور کمزوری کے ساتھ کمر میں درد ہو تو ''**کاکولس**'' خاص دواء ہے۔

(26) کسی ایک طرف کا دھڑ نگ، نچلے اعضاء ویسے ہی کمزور ہوں اور ان میں کھچاؤ اور درد ہو تو ''کاکولس'' مفید ترین دوا ہے۔

(27) فالج نیچے سے شروع ہو کر اوپر ''کاکولس'' کو جائے اور مریض کی چال لڑکھڑاتی ہوئی ہو تو ''**کونیم**'' زیادہ مفید دوا ہے۔ناف سے نیچے کا دھڑ مفلوج ہو تو ''**کونیم**'' مفید تر دوا ہے۔

(28) مریض نرم خو، اداس، تنہائی میں خوف دامن گیر لیکن محفل سے بھی بے زار ہو میں کسی چیز میں دل چسپی نہ ہو، کروٹ بدلتے سخت تکلیف ہو اور ساتھ ہی نچلے دھڑ کا مفلوج پن ہو تو ''**کونیم**'' مفید ترین دواء ہے۔

(29) فالج کا حملہ بہت آہستہ آہستہ ہو تو ''**کاسٹیکم**'' مفید ترین اور فالج کی چوٹی کی دواء ہے۔

(30) مریض میں آتشک کی ہسٹری موجود ہو یا دوسری ادویہ ناکام ہو جائیں تو ''**کالی آئیوڈائیڈ اور مرک کار**'' دیں۔

(31) نچلے حصے کا فالج بغیر نشان دھبوں کے ہو تو اس کے لئے ''**کالی ٹارٹاریکم**'' مفید دواء ہے۔

(32) حرام مغز کے متورم ہو جانے یا گنٹھیا کے باعث نچلے دھڑ کا فالج ہو تو ''**لتھائرس**'' مفید دوا ہے، یہ دواء خاص طور پر نیچے دھڑ کے فالج میں مجرب و مفید ہے اور بچوں کے لئے بھی جو اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔

(33) اس دواء کا مریض حاسد، وہمی، شکی مزاج، باتونی، ہر قسم کی ذہنی اور جسمانی بندش سے الجھن ہو۔ گرمی یا گرمائش اور گرم مشروبات موافق نہ آئیں اور ''**لیکیسس**'' کے مریض کی تکالیف نیند کے بعد بڑھ جاتی ہیں حالانکہ نیند عموماً سب کے لئے آرام و سکون کا باعث ہوتی ہے اور ''**لیکیسس**'' خاص طور پر بائیں طرف کے فالج کی خاص دواء ہے۔

(34) شراب وشباب کا متوالا، چٹ پٹے کھانوں کا رسیا، نہایت حساس، غصہ ناک پر، کینہ پرور، کمینہ خو، عیب جو، مریض کو سردی زیادہ لگے عموماً بائیں جانب کا فالج اور لقوہ کا فالج "**نکس وامیکا**" سے درست ہوتا ہے۔

(35) نچلے اعضاء کا فالج، اعضاء میں بھاری پن اور سکڑے ہوئے ہونے کا احساس ہو تو بھی "**نکس وامیکا**" مفید تر دواء ہے۔

(36) رنج وغم اور غصہ کے بعد لاحق ہونے والے فالج کو "**نیٹرم میور**" اور "**فاسفورس**" درست کرتی ہیں۔

(37) زیادتی جماع یا کثرت جماع (ہمبستری) کی وجہ سے فالج ہو جائے تو اسے "**نیٹرم میور**" درست کرتی ہے۔

دوران حمل نچلے دھڑ کے فالج کا ہومیو پیتھک علاج

جب کسی عورت کے حاملہ ہونے کے بعد نچلے دھڑ میں فالجی کمزوری پائی جائے ایسی کمزوری ہر بار حمل کے دوران ہو۔ مریضہ کو بستر پر لیٹنا پڑ جائے، اس کو ٹانگیں بھاری محسوس ہوں۔ ٹانگوں میں وزن کا احساس، نچلہ دھڑ کانپنے اور پھڑکنے لگ جائے تو مریضہ کے لئے "**اگاریکس**" خاص دواء ہے

حمل کے بعد زچہ کی ٹانگیں مفلوج سی ہو کر رہ جائیں تو "**رسٹاکس**، **کاسٹیکم**"، اور "**پلمبم میٹ**" بھی مفید ہیں۔

مثانے کے جزوی فالج کی وجہ سے عورتوں میں پیشاب کا ٹپکنا!

عمر رسیدہ بوڑھی عورتیں مثانے کے جزوی فالج کی وجہ سے اپنے پیشاب پر قابو نہ پا سکیں اور پیشاب لگاتار ٹپکتا رہے تو انہیں "**نکس وامیکا**" دیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

مثانے کے فالج کی وجہ سے پیشاب کا درد کے ساتھ آنا، قطرہ قطرہ خارج ہونا یا پیشاب کا رک جانا!

(1) اگر پیشاب مثانے کی فالجی حالت کی وجہ سے بلا ارادہ ٹپکتا ہو اور رک جاتا ہو اور پھر

دوبارہ ٹپکنے لگ جاتا ہو تو ''**ایلومینا**'' بہت مفید دواء ہے۔

(2) **مثانے کی فالجی** کمزوری کی حالت میں عورت کا تکلیف دہ وضع حمل کے بعد پیشاب بند ہو جائے تو اس تکلیف کو ''**کاسٹیکم**'' استعمال کر کے کم کیا جا سکتا ہے اور یہ دوا اس مرض میں جادو اثر رکھتی ہے۔ (انشاءاللہ)

(3) اگر پیشاب خارج کرتے وقت جلن کے ساتھ شدید درد ہو، پیشاب کی رنگت سرخ یا بھوری سیاہی مائل یا دھوئیں کی طرح ہو۔ گردے اور مثانے کی تکلیف کی صورت میں کمر میں بھی شدید درد ہوتا ہو تو ایسے مریضوں کو ''**ٹیری بن تھینا**'' دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

(4) اگر ٹیری بن تھینا کی علامات خواتین میں موجود ہوں تو ''ٹیری بن تھینا'' کی بجائے ان کو ''**کویا ھوا**'' دینا زیادہ مفید ہے۔

(5) اگر مثانے کی گردن پر ہیجانی کیفیت ہو اور مقعد کی بھی ایسی ہی حالت ہو۔ مثانے کا فعل سست ہو یا مفلوج ہو اور پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا ہو، یا خود بخود رک جاتا ہو، پیشاب میں اینٹ کی سی سرخ سرخ تلچھٹ موجود ہو یا خون ملا ہو تو ''**نکس وامیکا**'' مفید ترین دواء ہے۔

(6) **فالج کی وجہ** سے پیشاب رکا ہوا ہو تو ''**ھیل بورس، نکس وامیکا**'' **اور** ''**آرسنیکم**'' دیں۔

(7) بوڑھے عمر رسیدہ لوگوں کو نچلے دھڑ کا فالج ہو یا مثانے کا فالج ہو تو ان کے لئے ''**نکس وامیکا**'' بے حد مفید دواء ہے۔

نچلے دھڑ کی فالجی کیفیت اور اہم ادویہ

☆ جب مریض اپنے نچلے دھڑ میں بھاری پن اور فالجی کمزوری محسوس کرتا ہو تو اسے "**امبرا**" دینا زیادہ مفید ہے۔

☆ نچلے اعضاء کا فالج، ریڑھ کے حلقے کا خاص طور پر ٹانگوں کا جو اتنی بھاری ہوں کہ مریض انہیں بمشکل کھینچتا ہو تو "**ایلوپینا**" دینا مفید ہے۔

☆ نچلے حصے کا فالج اور ساتھ ہی سختی بھی ہو تو "**اگزالک ایسڈ**" خاص دوا ہے۔

☆ تھکاوٹ سے نچلے حصے کا فالج ہو جائے یا رگڑ سے یا زیادتی شہوت یعنی کثرت جماع (جماع کی زیادتی) سے ہو تو "**ارجنٹم نائٹریکم**" اہم دواء ہے۔

☆ نچلے اعضاء کا فالج اور اعصاب کا حرکی تعاون بھی نہ رہے تو "**انھولینم**" زیادہ مفید دوا ہے۔

☆ نچلے حصوں کا فالج، کانوں میں ٹن ٹن کی آوازیں آئیں اور متاثرہ حصوں میں سن ہونے کا احساس ہو اور مرض حاد نوعیت کا ہو تو "**ایکونائیٹ نپلس**" آزمائی ہوئی دواء ہے۔

☆ نچلے اعضاء کی بہت زیادہ کمزوری، بھاری پن، بہت زیادہ تھکاوٹ، ہاتھ اور پاؤں سو جائیں، بہت زیادہ شہوانی جذبات، اعضاء میں سن پن اور دردیں ہوں تو "**ایسڈ پکرک**" دوا زیادہ فائدہ کرتی ہے۔

☆ نچلے اعضاء کے فالج میں "**تھیلیم**" دواء بھی دے سکتے ہیں

☆ نچلے اعضاء کا سادہ فالج نمی والے موسم کی وجہ سے یا نمی والی زمین پر لیٹنے سے ہوا ہو تو "**ڈلکا مارا**" مفید دواء ہے۔

☆ نچلے اعضاء کا فالج اور فالج کی تمام اقسام کے ساتھ گنٹھیا کی تکالیف ہوں یا نمی کے باعث یا بھیگ جانے کے باعث لاحق ہونے والی فالج، ساتھ اعضاء میں سختی زیادہ ہو اور مریض کی چال لڑکھڑاتی ہو تو "**رسٹاکس**" موزوں ترین دواء ہے۔

☆ اگر فالج پرانا ہو جائے تو پھر اس صورت میں ''**سلفر**'' دینا مفید ہے۔

☆ پٹھوں کی حرکت کے ضائع ہونے کی وجہ سے فالج اور ساتھ تشنج بھی ہو تو ''**کیوپرم میٹ**'' بہت اہم دواء ہے۔

☆ نچلے دھڑ کا فالج خصوصاً بچوں میں ہو تو ''**لتھانرس**'' میری آزمائی ہوئی دواء ہے۔ (ڈاکٹر نصیر)

بچپن میں نچلے دھڑ کا فالج

☆ بچپن میں اگر کسی بچے کا نچلا دھڑ فالج زدہ ہو جائے اور اسے حلق اور ناک کا بار بار نزلہ ہو..... عورت میں حیض کی بجائے لیکوریا ہو جائے۔ چہرے کی رنگت سرخ ہو جائے سردی اچھی نہ لگے تو ان دونوں کی دواء ''**فاسفورس**'' ہے۔

فالج آنتوں اور مثانے کا!

☆ ایسا فالج خواہ مکمل ہو یا جزوی جس سے انتڑیوں کی حرکات بند ہو جائیں حتیٰ کہ پاخانے کی حاجت بھی نہ ہو اور انتڑیوں میں پاخانہ جمع ہو گیا ہو جسے حقنہ سے نکالنا پڑے یعنی ''انیا'' کرنا پڑے اور مثانے پر فالج کا حملہ ہونے کی وجہ سے پیشاب بند ہو جائے عضلات کے فالج کی وجہ سے پاخانہ اور پیشاب خود بخود خارج ہو تو ''**اوپیم**'' دیں جو کہ اس حالت کی خاص دواء ہے۔

فالج سفنکٹر کا!

جب فالج کے مریض کا پاخانہ پر قابو نہ ہو اور پاخانہ خود بخود خارج ہو جاتا ہو جبکہ پیشاب رک رک کر آتا ہو یعنی مثانے کا جزوی فالج ہو تو ''**جیلسی میم**'' دینا زیادہ فائدہ مند ہے۔

فالج زدہ ٹانگیں

اتنی بھاری ہو جائیں کہ مریض مشکل سے کھینچ سکے۔ اگر اٹھ کر بیٹھے تو بہت جلد تھکاوٹ محسوس کرے ایسی حالت میں مریض کو "**ایلومینا**" سے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

مقعد کا فالج

یا مریض کو احساس ہوتا کہ مقعد میں کمزوری ہے جس کی وجہ سے پاخانے کا نکلنا مشکل ہو اور تھوڑا سا پاخانہ باہر نکل آئے اور پھر واپس لوٹ جائے یعنی "**شرمیلا پاخانہ**" اور مقعد میں فالج کی وجہ سے مریض کو پاخانہ اپنی انگلیوں سے نکالنا پڑے تو میری مجرب دواء "**سلیشیا**" ہے۔ (ڈاکٹر نصیر احمد)

یہ دواء ہر ہومیو پیتھک ڈاکٹر کی مجرب دواء ہوگی۔ پچھلے سال میرے پاس ایک مریض کو لایا گیا جو کہ نچلے دھڑ کے فالج میں مبتلا تھا وہ مریض بار بار اس بات پر زور دیتا تھا کہ باقی فالج تو بعد میں بھی ٹھیک ہو جائے گا مجھے اس تکالیف دہ کیفیت سے نجات دلائیں کہ پاخانہ انگلیوں سے نکالنے کی بجائے خود بخود آ جائے۔ اس کے ساتھ ہی مریض (ماسٹر صاحب) کے مفلوج اعضاء خشک یعنی سوکھتے جا رہے تھے میں نے ان کو "**سلیشیا**" اور "**پلمبم میٹ**" دی تو اللہ کے حکم سے ان کا یہ مسئلہ کافی حد تک حل ہو گیا۔ (ڈاکٹر نصیر احمد)

لقوہ، چہرے کا فالج

(Facial Paralysis/Bell,s Paralysis)

لقوہ کے معنی "**عقاب**" کے ہیں کیونکہ عقاب کا سر اور خم دار چونچ ہمیشہ ایک طرف کو پھرے رہتے ہیں اور باچھیں کھلی رہتی ہیں لہٰذا اسی مناسبت سے اس مرض کو "**لقوہ**" کہا جاتا ہے۔

اس کو انگریزی میں **''فیشیل پریلے سس''** کہتے ہیں اسے چہرے کے عصب کے فالج کا نام دیا جاتا ہے جو کہ بہت تیزی سے لاحق ہوتا ہے۔

لقوہ (چہرے کا فالج)

لقوہ دراصل مقامی فالج ہے اس میں چہرے کے ساتویں عصب (FACIAL NERVE) کے کسی وجہ سے متاثر ہونے سے چہرہ مفلوج ہو کر ایک جانب کو کھینچ جاتا ہے۔

لقوہ کسی عمر میں بھی مرد و عورت میں واقع ہو سکتا ہے، لیکن مشترکہ عمر بیس اور پچاس سال کے درمیان ہے۔

اسباب مرض..........(ETIOLOGY)

اس کے اسباب زیادہ تر نامعلوم ہیں لیکن یقین کیا گیا ہے کہ پتانوں کی ابھری ہوئی نالی میں سوزش اک زخم وجہ ہو سکتا ہے عصب کے ریشوں کے دباؤ کی وجہ سے فالج (لقوہ) ہو سکتا ہے۔

☆ کمزوری
☆ سردی لگنا
☆ کن پیڑے (گلسوئے)
☆ کسی دانت کا خراب ہونا
☆ آتشک
☆ دماغ کے نچلے حصے میں رسولی یا گومڑ کی پیدائش
☆ بعض دماغی امراض
☆ کان کی ہڈیوں کے زخم
☆ وغیرہ لقوہ کے اسباب بنتے ہیں۔

علاماتِ مرض

لقوہ میں عموماً چہرے کے ایک جانب کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں.......... مگر کبھی شاذ و نادر دونوں طرف کے عضلات بھی مفلوج ہو جاتے ہیں۔

اصطلاحِ طب

اصطلاحِ طب میں کجی دہن (منہ کا ٹیڑھا ہو جانا) کو لقوہ کہتے ہیں لقوہ جو چہرہ کے عضلات اور اعصاب میں واقع ہو کر منہ کو ٹیڑھا کر دیتا ہے۔ اس میں بے اختیار منہ سے رال بہنے لگتی ہے اور پیشانی کا پوست کھنچ جاتا ہے ایک طرف کی آنکھ بخوبی بند نہیں ہو سکتی، مریض کے ہونٹ آپس میں بخوبی نہیں ملتے اور مریض کسی چیز کو منہ سے کھینچنے اور چوسنے سے لاچار ہو جاتا ہے۔ اگر مریض کسی چیز کو پھونکے تو پھونک ایک گوشہ دہن سے نکل جاتی ہے۔

لقوہ کی خاص علامات!

جس طرف کا چہرہ ٹیڑھا ہوتا ہے دراصل وہ طرف تندرست ہوتی ہے جبکہ اس کی مخالف جانب کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔

درحقیقت لقوہ میں وہ طرف تندرست ہوتی ہے۔ جس طرف چہرہ کھنچا ہوا ہوتا ہے۔ پانی پیتے وقت مریض کے منہ سے باہر بہہ جاتا ہے۔ مریض ٹھیک طور پر بول بھی نہیں سکتا۔ مثلاً حرف ب، پ یا ف ادا نہیں کر سکتا۔ مریض نہ تھوک سکتا ہے اور نہ ہی سیٹی بجا سکتا ہے۔ متاثرہ جانب کی آنکھ کھلی رہتی ہے اور اس سے آنسو (پانی) بہتے رہتے ہیں بعض مریضوں میں لقوہ کے ساتھ ادھرنگ بھی ہو جاتا ہے۔

عموماً لقوہ ایک طرف ہوتا ہے کبھی چہرہ کے دونوں طرف کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں۔

لقوہ کے مریض اکثر ڈیڑھ یا ڈھائی ماہ میں درست ہو جاتے ہیں بشرطیکہ لقوہ سردی، کمزوری یا آتشک کے باعث ہوا ہو اگر یہ دماغ میں کسی خرابی کے باعث لاحق ہوا ہو تو

صحت یابی میں دشواری اور دیر لگتی ہے۔

لقوہ کی جنرل علامات

☆ اعصابی قسم کے درد فوراً شروع ہو جاتے ہیں جو کہ کان کے پیچھے ابھرے ہوئے حصے کے نیچے یا گدی کے حصے کی طرف جاتے ہیں۔

☆ یہ درد چند دونوں کے لئے ہوتے ہیں جو کہ بعد میں اکثر غائب ہو جاتے ہیں۔

☆ چہرہ پہلی حرکت پر اکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے پھر چہرے مخالف طرف اوپر کھینچ جاتا ہے۔

☆ متاثرہ جانب مکمل غیر متحرک ہوتی ہے۔

☆ ذائقے عموماً کم محسوس ہوتے ہیں۔

☆ جوڑوں کے (جبڑے کے جوڑوں میں) باہمی ملاپ میں مشکل پیش آتی ہے اور مریض کو مائعات (پانی وغیرہ) پینے پر مشکل ہوتی ہے۔

لقوہ کا ہومیو پیتھک علاج

ھوالشافی

ایکونائیٹ .... امونیم فاس .... سی گا
کاسٹیکم .... کالی آئیوڈائیڈ .... کالی کلوریکم
نکس وامیکا .... وغیرہ وغیرہ

لقوہ دائیں طرف کا ہو جائے ....

آرنیکا .... کاسٹیکم .... فاسفورس

لقوہ جب بائیں جانب کا ہو جائے ....

ایلم سیپا .... کیڈمیم سلف .... نکس وامیکا

سردی لگنے یا بھیگ جانے سے لقوہ ہو جائے ....

ڈلکامارا .... کاسٹیکم

نہانے سے لقوہ ہو جائے ....

گریفائٹس

☆ **تیز ھوا** میں سواری کرنے سے یا تیز سرد ہوا میں سکوٹر یا گاڑی میں سواری کرنے سے **لقوہ ھو جانے** ....

کیڈمیم سلف .... کاسٹیکم

☆ **لقوہ میں** منہ کے گوشے لٹک جائیں اور از خود رال ٹپکے تو ....

اوپیم .... اگریکس .... زنکم میٹ

سردی سے فالج یا لقوہ ہو جائے تو اس کی سب سے پہلی دوا **"ایکونائیٹ"**

ہوتی ہے لیکن اگر کسی دوسری دواء کی واضح علامات موجود ہوں تو پھر یہ دواء دینے کی ضرورت نہیں۔

☆ لقوہ سردی سے ہوا ہو اور ایکونائیٹ فائدہ نہ کرے تو پھر بہت ہی اہم اور خاص لقوہ کی دواء "**کاسٹیکم**" ہے۔

☆ لقوہ ٹھنڈی ہوا کی وجہ سے ہوا ہو تو اس دواء کو ضرور خیال میں رکھیں۔ "**روٹا**"

☆ اگر چہرے کے بائیں جانب لقوہ ہو جائے چہرے میں حرارت کے ساتھ ساتھ ہونٹوں کے کناروں پر جلند ار چھالے پڑ جائیں تو "**سنیگا**" دینا چاہیے......

☆ اگر لقوہ بائیں جانب ہو تو مفید ترین دوا "**کیڈیم سلف**" ہے۔

☆ اگر لقوہ کا حملہ چہرے کے دائیں طرف ہوا ہو تو "کاسٹیکم" خاص الخاص اور مجرب دواء ہے۔

☆ لقوہ اگر زم عضلات میں ہو تو "**کالی کلوریکم**" دینا مفید ترین ہے جب بائیں جانب زیادہ ذکی الحس ہو تو بھی مفید ہے۔

☆ سوزش کے ساتھ لقوہ اور چہرے پر مکڑی کے جالے کا احساس ہو تو "**گریفائیٹس**" مفید ترین اور خاص دواء ہے۔

☆ چہرے کے لقوہ میں ایک مفید تر دواء "**زنکم میٹ**" بھی ہے۔

لقوہ کا طبی علاج

ھوالشافی

قرابادینی نسخہ جات

یہ ایسے نسخے ہیں جو صدیوں سے تیار کیے جاتے ہیں اور ان کو تقریباً تمام مشہور دواخانے (ہمدرد، قرشی، اجمل، طب نبوی دواخانہ) تیار کرتے ہیں اور یہ پاکستان اور ہندوستان میں عام طور پر دستیاب ہیں۔

(1) خمیرہ گاؤزبان عنبری عود صلیب والا

ایک چائے کی چمچ (پانچ (5) گرام) عرق گاؤں زبان کے ساتھ دیں۔

(2) دواء المسک حار جواہر دار

ایک چائے والا چمچ (پانچ گرام) عرق گاؤزبان یا عرق عنبر مرتکز کے ہمراہ دینا مفید ہے۔

(3) دواء اُم شفا

شہد دو بڑے چمچ اور کلونجی (سات گرام) پیس کر شہد میں ملا کر کھلائیں۔ انشاء اللہ لقوہ جلدی ٹھیک ہو جائے گا۔

☆ اس دواء کے بارے میں (دواء اُم شفاء) مزید معلومات کے لیے میری کتاب **"شہد کے کمالات"** کا ضرور مطالعہ کریں۔

ابتداء مرض میں مریض کو ماء العسل (شہد کا پانی) کے علاوہ کوئی اور چیز کھانے یا پینے کو نہ دیں اور نہ ہی اس عرصہ میں زیادہ گرم اور محرک اشیاء مریض کے لیے مفید ہیں۔

(4) کلونجی کو سرکہ میں پیس کر مریض کے ناک میں ٹپکائیں۔ اس سے دماغی رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔

نوٹ:۔ کچھ مجرب نسخہ جات آخر میں بھی ہیں!

روغن برائے مالش

(1) روغن کلونجی (2) روغن زیتون

(3) روغن السی (4) روغن لونگ

روغن قسط

تمام روغن ملا کر (30ML تمام ہم وزن) رکھیں اور مریض کی تندرست طرف صبح اور شام کو مالش کریں۔ مالش کے بعد مریض کو گرم جگہ پر رکھیں اور مریض کو ٹھنڈی ہوا نہ لگنے دیں۔

غذا اور پرہیز

مریض کو بطور غذا کبوتر جنگلی، تیتر اور بٹیر وغیرہ کا شوربہ دیں۔ آب نخود (چنے کا پانی) یا شوربہ بھی بہت زیادہ مفید ہوتا ہے۔

طب نبوی دواخانہ کی مفید ادویہ برائے لقوہ

ھوالشافی

(1) حب مفید

یہ گولیاں عرصہ 18 سال سے لقوہ، فالج، جسم کے درد، اعصابی کمزوری، جنسی کمزوری، جسم میں ریاحی (بادی) درد کے لئے استعمال کروا رہا ہوں۔

(2) اکسیر البدن گولیاں

یہ گولیاں بھی فالج اور لقوہ کے علاوہ جسم و جنسی کمزوری کیلئے خاص الخاص مفید ہیں۔

(3) حب کلونجی

یہ گولیاں کلونجی کا خاص مرکب ہیں جو کہ معدہ کے علاوہ اعصابی نظام میں تحریک پیدا کر کے اعضاء میں نئی روح پھونکتی ہیں جس سے فالج اور لقوہ جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

آنکھ کے پپوٹے کا فالج

(Ptosis / Palsy of Upper Eye-Lid)

اس مرض میں آنکھ کے بالائی پپوٹے کی حرکت زائل ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے پپوٹا اور پلکیں اوپر نہیں اٹھتیں اور پپوٹا آنکھ پر چھایا رہتا ہے۔

ٹراکلیر عصب .... (Trochlear Nerve)

یہ عصب درمیانی دماغ (Midbrain) سے نکلتا ہے اور آنکھ کے بالائی ترچھے عضلے کو کنٹرول کرتا اور آنکھ کے نیچے کی طرف گھومنے میں مدد دیتا ہے۔

حرکت دینے والے عصب کا فالج بعض اوقات مکمل اور بعض اوقات نامکمل ہوتا ہے اگر یہ تیسرے اعصاب کی وجہ سے ہو تو آنکھ کے پپوٹے کا فالج ہو جاتا ہے جو اس اعصاب کی وجہ سے حرکت کرتے ہیں اس فالج کا نام Ptosis ہے۔ اس میں مبتلا مریض کی آنکھ بعض اوقات باہر نکل آتی ہے یا اندر چلی جاتی ہے۔

اسباب

دماغ کے تنے کا زخم یا کرینیم میں کھوپڑی کی ہڈی کے خانہ نما کے قریب رسولی یا پھیلاؤ۔

پپوٹے کے فالج کا ہومیو پیتھک علاج

ہوالشافی

☆ آنکھ کے اوپر کے بائیں پپوٹے کا فالج

(Paralysis of Upper Lid of L, Side)

آنکھ کا بالائی یعنی اوپر کا بایاں پپوٹا نیچے کو لٹک جائے یعنی فالج جس کے ساتھ مقعد میں

سستی پیدا ہو جائے اور ساتھ قبض، نرم پاخانہ بھی زور لگا کر خارج کرنا پڑے۔ آنکھوں میں جلن اور خشکی ہو، دانے بننے کی حالت میں ''ایلومینا'' بہت مفید دوا ہے۔

☆ آنکھ کے اوپر کے دائیں پپوٹے کا فالج

(Paralysis of Upper lid of Right Side)

ایسے گنٹھیاوی مزاج لوگ جن کو آنکھوں کے عضلات کے فالج کی وجہ سے سر میں درد رہتا ہو۔ پپوٹے بھاری محسوس ہوتے ہوں اور آنکھوں کو بند کرنے کا رجحان بھی پایا جائے تو ''کاسٹیکم'' دینا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

☆ سردی لگنے کی وجہ سے آنکھوں کا فالج ہو جائے

(Paralysis due to Exposure)

اگر فالج آنکھوں کے عضلات کو سردی لگنے کی وجہ سے ہوا ہو تو اس کے لیے ''**کاسٹیکم**' **کونیم** اور **رسٹاکس** مفید ادویہ ہیں۔

☆ **گنٹھیاوی مزاج** کے لوگوں کے پپوٹے لٹک جائیں اور اوپر کے پپوٹوں میں بھاری پن محسوس ہو اور انہیں آسانی سے اٹھایا نہ جا سکے تو ''**کاسٹیکم**'' بہت خاص طور مفید ہے۔

☆ **گنٹھیاوی مزاج** کے لوگوں کے پپوٹے اور آنکھوں کے عضلات سخت محسوس ہوں تو ان لوگوں کے لیے ''**کالمیا**'' مفید دوا ہے۔

☆ حرکی عضلات کا مکمل فالج آنکھوں کے عضلات سمیت!

جب عضلات کے نظام میں مکمل طور پر ڈھیلا پن ہو جس کے ساتھ ظاہری طور پر یا حقیقی فالج پایا جاتا ہو تو ''**جیلسی میم**'' اہم دوا ہے کیونکہ جیلسی میم کا مرکزی اثر اعصابی نظام پر ہوتا ہے۔ حرکی اعصاب کا فالج کئی قسم کی بیماریوں کا موجب بنتا ہے۔

☆ **آنکھوں کے عضلات کا فالج** یا ایسا فالج جو کہ خناق کے بعد لاحق ہوا

ہو اور بچپن کے فالج کے لیے بھی "**جیلسی میم**" کا استعمال انتہائی مفید ہوتا ہے۔

☆ چوٹ لگنے سے پپوٹے کا فالج ہو جائے

تو مریض کو "**لیڈم پال**" دینے سے پپوٹے کا فالج درست ہو جاتا ہے۔

☆ آنکھ کے بالائی پپوٹے کے فالج کی اور خاص ادویہ

اس میں "ایلومینا" پہلے بیان کی جا چکی ہے۔ اس کے بعد "**ایپس میلی فیکا**" (2) "**رسٹاکس**" (3) "**سلفر**" اور **کیورے** دینا مفید ہے۔

آنکھ کے بائیں پپوٹے کے فالج کی اور خاص خاص ادویہ

اس کی اہم ترین دوا "کاسٹیکم" پہلے بیان کی جا چکی ہے اس کے علاوہ "**پلمبم میٹ**" اور "**نکس وامیکا**" بھی علامات کے مطابق دی جا سکتی ہے۔

آنکھ کے بالائی چھپر کا لقوہ یعنی فالج

☆ اعصاب کو نقصان پہنچ جائے اور نظر کمزور ہو جائے تو "**کاسٹیکم**" دیں۔

☆ پپوٹے بھاری ہو جائیں اوپر نہ اٹھائے جا سکیں تو "**جیلسی میم**" دیں۔

☆ اگر آنکھ کے پٹھوں کا فالج ہو جائے تو مریض کو "**کونیم**" دینا مفید ہے۔

☆ پتلیاں سکڑی ہوئی ہوں اور سیدھے پٹھوں کا فالج (چوتھے عصب) ہو تو "**مارفی نم**" اہم ترین دوا ہے۔

زخرے کے ایک طرف کا فالج

اس کی وجہ ویگس نرو کے زخم ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ مریض کو کوئی خاص کمزوری نہیں ہوتی۔ مگر مریض کی بول چال ٹھیک نہیں رہتی کیونکہ اس میں مریض کے نرم تالو میں سختی آ جاتی ہے۔

حلق کا دو طرفہ فالج

اس قسم کا فالج تر ویگس نرو کے نیوکلیس کے زخموں اور خناق کی وجہ سے اعصاب کی سوزش سے یا گوشت کی کمزوری کے سبب ہوتا ہے۔

اس کی وجہ سے تالو کمزور ہو جاتا ہے اور مکمل یا نامکمل فالج ہو جاتا ہے جب مریض کوئی چیز (جوس وغیرہ) پیتا ہے تو عموماً قے ہو جاتی ہے۔ رخسار کے عضلات میں کمزوری ہوتی ہے اور مریض بعض الفاظ ٹھیک طور پر بول نہیں سکتا۔ مثلاً K یعنی ک یا ج (G) وغیرہ۔

زخرہ کا مکمل یکطرفہ فالج

گردن میں سے ویگس نرو میں سے یا لمبی غدود نما رسولی کی وجہ سے حلق کا مکمل فالج ہوتا ہے۔ صرف ایک طرف ویگس نرو میں زخم اس کی وجہ ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ دماغ کے میڈولا ابلا گیٹا میں زخم یا رسولی اس کی وجہ سے ہو سکتے ہیں۔

آواز کی ڈوری کا بھی ساتھ ہی فالج ہوتا ہے جس کی وجہ سے آواز کی ٹون میں پکھی ہو جاتی ہے۔

دو طرفہ خط وسط سے ہٹا ہوا فالج

یہ ایک پیچیدہ قسم کا فالج ہے جو کہ تھائیرائیڈ غدود (گلہڑ) کے آپریشن اور تھائیرائیڈ غدود کے کینسر کے علاوہ زخرے کے اعصاب میں بار بار زخم کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کا سبب رسولی یا ورید کے گومڑ (رسولی) ہو سکتے ہیں۔

میڈولا او بلانگیٹا کی شریان میں رکاوٹ کے باعث تالو، حنجرہ، زخرہ، زبان

یا صوتی تاروں (لیگامنٹ) کا فالج اور مفلوج کا گلا بیٹھ جاتا ہے جس کی وجہ سے نہ آواز نکلتی ہے اور نہ نوالہ نگلا جاتا ہے اس کے ہمراہ بعض اوقات چال میں بھی لڑکھڑاہٹ آ جاتی ہے۔

تمام اقسام کا علاج (مذکورہ)

ھوالشافی

حنجرہ کے فالج کی خاص ادویہ

پلمبم میٹ، کاسٹیکم، جیلسی میم، لیکیسس

☆ زخرے کے فالج کی پہلی دوا ہے اور بعد میں (فالج کے بعد) گلا بیٹھ جائے۔ حیض کے دوران گلا بیٹھ جائے جبکہ زبان بھی مفلوج ہو جائے اور سن ہو گئی ہو۔ زبان پر زرد رنگ کی میل جمی ہو تو "**جیلسی میم**" پہلی اور خاص دوا ہے۔

☆ آواز کی تاروں (لیگامنٹ) کے پٹھوں کا فالج اور آواز بھی کم ہو جائے تو "**اوگزالک ایسڈ**" دینا مفید ہے۔

☆ فالج کی وجہ سے گلے کے بیٹھ جانے میں خاص دوا "**فاسفورس**" ہے اور اس کے بعد ہومیو معالج کے مشورے سے **ریومیکس** دی جا سکتی ہے۔

☆ زخرے کا فالج جبکہ آواز جواب دے جائے یعنی گلا بیٹھ جائے، حلق کی خشکی کے ساتھ، یا خشک بیٹھی ہوئی آواز والی کھانسی کے ساتھ حلق میں دکھن اور سینے میں کھرچنے کے احساس کے ساتھ، زبان کا فالج غیر واضح گفتگو کے ساتھ ہو تو **کاسٹیکم** مفید دوا ہے۔

☆ نوٹ اگر "**کاسٹیکم** فیل ہو جائے تو **سلفر** ہومیو ڈاکٹر کے مشورہ سے دی جا سکتی ہے۔

خناق کے ساتھ فالج

☆ مریض جب بھی کوئی چیز پیئے وہ ناک کے راستے ہو کر واپس باہر آ جائے تو ''**لیک کیانیم**'' دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

جب مریض نیند میں تکلیف محسوس کرے، آلات صوت (آواز کے آلات) کا فالج ہو، مریض کی آواز بند ہو جائے، زخرہ ہلکا سا چھونے پر بھی حساس ہو بلکہ گھٹن پیدا کرے تو مریض کو **لیکیسس** سے سکون ملے گا۔

زبان کا فالج

بارہواں عصب زبان کے تمام پٹھوں کو ریشے فراہم کرتا ہے۔ زبان کے ایک عصب کے نیوکلیس کا زخم میڈولا ابلاگیٹا میں زبان کے ایک حصے کے فالج کو بڑھاتا ہے۔ زبان درانتی کی شکل کی ہو جاتی ہے اور زبان مفلوج زدہ حصے کی طرف مڑ جاتی ہے۔ باہر نکل آتی ہے۔ اور حرکی نیوران کا فالج اکثر دیکھا گیا ہے جیسے کہ حرکی نیوران کی بیماری میں زبان دو طرفہ ادھرنگ، فالج، تشنجی کی ایک حالت ہے۔

زبان کے فالج کی علامات

نگلنے میں مشکل اور جوڑوں کے میل جول میں کمزوری لگاتار زبان کھنچی ہوئی ہوتی ہے۔ زبان درانتی کی صورت کی ہو جاتی ہے۔

زبان کے فالج کا ہومیو پیتھک علاج

زبان کے فالج کی عام ادویہ

☆ اوپیم، پلمبم، جیلسی میم، کاسٹیکم، لائیکوپوڈیم

(1) زبان، مثانے اور ٹانگوں کا فالج، عضو سن ہو جائیں، مریض کی آنکھیں آدھی کھلی اور آدھی بند ہوں، پاخانہ اور پیشاب رک جائے تو **اوپیم** دیں۔

(2) جوان اور بالغ لوگوں کے چہرے کا فالج جس کا اثر زبان پر بھی ہو یا بوڑھے لوگوں کی زبان میں فالجی کیفیت ہو اچھی طرح لفظوں کو ادا نہ کر سکے تو "**بریٹا کارب**" مفید ترین دوا ہے۔

(3) جب کسی مریض کی زبان کو فالج ہو جائے اور ساتھ ہی مثانے اور رحم کے فالج کی شکایت بھی ہو تو اہم ترین دوا **پلمبم میٹ** ہے۔

(4) زبان کا فالج یا زم قسم کے مقامی فالج جیسے مثانے کا جزوی فالج جس کی وجہ سے پیشاب رک کرتا ہے یا مثانے کے پیندے کا فالج جو اس قابل نہ ہو کہ مثانے کو

خالی کر سکے تو **جیلسی میم** خاص الخاص دوا ہے۔

☆ اگر فالج کا اثر زبان پر ہو اور مریض کی بات چیت سمجھ نہ آتی ہو تو **کاسٹیکم** دینا انتہائی مفید ہے۔

☆ عورتوں کی حیض کے دوران زبان مفلوج سی ہو کر رہ جائے تو **سڈرنڈ** مفید دوا ہے۔

☆ مرطوب یا برسات کے موسم میں زبان مفلوج ہو جائے تو **ڈلکا مارا** دینا انتہائی مفید ہوتی ہے۔

☆ مقامی فالج جو آلہ صوت (آواز کے آلات)، نگلنے کے عضلات کا فالج، زبان کا فالج، پپوٹوں کا، مثانے کا، ٹانگوں اور بازوؤں کا جس کی وجہ سے جلن ہوتی ہو، کچا پن پایا جاتا ہو، دکھن بھی ہو تو "**کاسٹیکم**" استعمال کرنی چاہیے۔

☆ جب کسی مریض کی زبان کو فالج ہو جائے اور اسے مثانے اور رحم کے فالج کی مشکلات بھی ہو تو **کاسٹیکم** چوٹی کی اور پہلی دوا ہے۔

☆ زبان کے فالج کے ساتھ ساتھ زبان بھاری بھاری لگے اور اسے حرکت دینا بھی مشکل ہو تو "**گوانیکم**" کے استعمال سے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

☆ زبان کے فالج کی وجہ سے صاف گفتگو نہ کر سکے تو "**کیوپر میٹ**" دینا مفید ہوتا ہے۔

(1) بریٹا کارب ...... (Baryta Carb)

بوڑھے لوگوں میں زبان کا فالج، بوڑھے لوگوں میں زبان کی سختی، وقت سے پہلے بوڑھے ہو جانے والے لوگوں میں اور جن کے پٹھے جواب دے جائیں۔

(2) ڈلکا مارا ...... (Dulcamara)

زبان سوجی ہوئی اور سخت ہوتی ہے۔ فالج زدہ محسوس ہو۔

(3) جلسی میم ...... (Gelsemium)

زبان بہت موٹی محسوس ہوتی ہے اور مریض مشکل ہی سے بول سکتا ہے۔

(4) کاسٹیکم ...... (Causticum)

زبان کے فالج کے لیے یہ چوٹی کی دوا ہے۔ زبان کے فالج کے نتیجے میں ہکلاہٹ ہوتی ہے۔ یہ دوا سب سے پہلے آزمانی چاہیے۔

(5) لیکیسس ...... (Lachesis)

جب مریض ساری زبان کو باہر نکالنے کے قابل نہ رہے تو اس دوا کو آزمانا چاہیے۔ زبان یوں محسوس ہوتی ہو جیسے منہ میں چمڑا ہو۔ بولنا مشکل ہوتا ہے۔

زبان سن ہو جائے تو اس کا علاج

ھوالشافی

(1) جب کسی مریض کی زبان سن ہو جائے تو اسے یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ "**لیتھیم میوراٹیکم**"

(2) اگر کسی کی زبان خشک اور جلسی ہوئی ہو تو اس کے لیے "**اولینڈر**" مفید دوا ہے۔

(3) جب زبان کی حس ختم ہو جائے تو "**کالچیکم**" دینا نہ بھولیں۔

(4) جب زبان بھاری بھاری محسوس ہو تو "**نیٹرم میور اور پپر نائیگرم**" دینا مفید ہوتی ہیں۔

رعشہ مع فالج

یا

لرزنے والا فالج

(Paralysis Agitans / Shaking Palsy)

اس کو فالج مرتجف بھی کہتے ہیں اس مرض میں ارادی حرکات کے ساتھ غیر ارادی حرکات مخلط (گڈمڈ) ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ ہاتھ، پاؤں یا سر سے رعشہ ہو کر بتدریج تمام جسم میں پھیل جاتا ہے۔ عضلات سکڑ جاتے ہیں یا سخت ہو جاتے ہیں۔......یا

اس فالج میں مفلوج عضو کانپتا اور لرزتا ہے۔ کبھی رعشہ اور بوڑھوں کے ارتعاش (Tremer) سے اس کا دھوکہ ہوتا ہے۔

اسباب مرض

☆ اکثر اس مرض کا کوئی بھی سبب معلوم نہیں ہوا کرتا۔ یہ مرض اکثر چالیس (40) سال کی عمر کے بعد مردوں کو عورتوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔

☆ بعض اوقات یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔

☆ عیاشی، کثرت شراب نوشی، رنج و غم بھی اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

☆ صدمہ، شبنم تلے سونا یا بارش میں بھیگنے کے علاوہ چوٹ وغیرہ لگنا بھی اس کا سبب ہو سکتا ہے۔

مرض کی علامات

اکثر یہ مرض نامعلوم طور پر بتدریج شروع ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تھکان محسوس ہوتی ہے۔ پھر بعد میں پاؤں میں لرزش ہو کر درد شروع ہوتا ہے اور اس کے بعد رعشہ کی علامات شروع

ہو کر عموماً دیگر اعضا بھی اس کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں اور کبھی تو رعشہ کے ساتھ ہی مگر اکثر کچھ عرصہ کے بعد عضلات میں درد اور تشنج ہونے لگتا ہے۔

جب یہ مرض کامل (مکمل) ہو جاتا ہے تو ہاتھ پاؤں میں رعشہ ہوتا ہے۔ مریض کو اکثر کھڑا ہونا یا چلنا پھرنا محال ہو جاتا ہے۔

رعشہ مع فالج کا ہومیو علاج

- ☆ رسٹاکس، وزنکم ہرک سال
- ☆ پلمبم میٹ، ٹرنتولا ہسپانیہ
- ☆ جیلسی میم، فاسفورس
- ☆ کالی بروم، میگنیشیا فاس
- ☆ ہائیوسائمس
- ☆ رعشہ مع فالج و قبض شدید ہو تو "**پلمبم میٹ**" دیں۔
- ☆ فالج کا مریض رعشہ والے کی طرح کانپے تو اسے "**سلفیورک ایسڈ**" دینا مفید ہوتا ہے۔
- ☆ تشنجی فالج اور اعضاء میں لاغری ہو تو "**کیوپرم**" مفید دواء ہے۔
- ☆ **رعشہ کے بعد فالج** ہو جائے تو فاسفورس اور بیرائٹا کارب مفید ادویہ ہیں۔

طبی (دیسی) علاج

ھوالشافی

مریض کو **روغن زیتون** (اصلی) پلائیں اور مالش کے لیے **روغن قسط** استعمال کریں۔

جند بید ستر (ایک گرام یا عمر کے مطابق) ہمراہ **آب شھد** (ماء العسل) کچھ عرصہ مریض کو مسلسل کھلائیں۔

معجون ازراقی......معجون سیر...........یا معجون فلاسفہ

کسی اچھے دواخانے (ہمدرد، اجمل) کی ہمراہ عرق بید مشک یا گاؤزبان کے عرق سے دیں۔

معجون جوگراج گوگل بھی فالج کی معجون مشہور دوا ہے۔ یہ معجون فالج کے علاوہ لقوہ اور رعشہ کو بہت فائدہ کرتی ہے بشرطیکہ کہ اصلی اجزاء سے تیار شدہ ہو۔

مقامی فالج

یا

واحد حصے کا فالج

(Paralysis of Other Lingleparts)

اعصاب کی کمزوری یا سردی لگنے کی وجہ سے جسم کے بعض اعضاء میں فالجی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ مثلاً حلق کے یا زبان کے عضلات مفلوج ہونے سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔ نرم تالو اور حلق کے عضلات مفلوج ہوجائیں تو غذا نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں لقمہ حلق میں اٹک کر دم گھٹ کر مرجانے کا احتمال ہوتا ہے۔

مقعد اور مثانہ کے عضلات میں فالج کی صورت حال کی وجہ سے بول براز (پیشاب اور پاخانہ) خود بخود خطا ہوجاتے ہیں یا ان میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے اس کے علاوہ مردوں میں نامردی اور عورتوں میں سردمہری کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔

خناق کے بعد آرام آجانے کی صورت میں خناقی فالج ہوجاتا ہے۔

مقامی فالج کا علاج

ھوالشافی

واحد اعضاء میں فالج کی ادویہ

کاسٹیکم.................ڈلکامارا

فالج ایک ہاتھ کا یا واحد عضلات کا ہو!

واحد عضلات کا ایسا فالج جب مریض کسی چیز کو ہاتھ سے نہ اٹھا سکتا ہو اور نہ ہی اسے رکھ سکتا ہو۔ کسی شے یا بستر یا کپڑے کو پھیلانے میں مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہو۔ پیانو بجانے والوں میں پھیلانے والے عضلات کے زیادہ کام کرنے کی وجہ سے فالج ہو جائے تو "**پلمبم میٹ**" خاص الخاص مجرب دوا ہے۔

خناق کے بعد فالج ہو جائے

کاکولس	
آرسینکیم	پلمم
جیلسی میم	پریڈیس
فاسفورس	کروٹیلس
کاسٹیکم	کونیم
لیکیسس	نیٹرم میور
ہائیوسائمس	

ڈفتھیریا (خناق) کے بعد گلے کے عضلات کا فالج

(1) خناق کے بعد گلے کے متورم ہونے کی صورت میں گلے کے عضلات میں فالجی کیفیت ہو، گلے میں دکھن ہو، مریض کوئی مائع شے یعنی پانی، دودھ یا شربت وغیرہ نہ پی سکے۔ کوئی غذا نگلنا مشکل ہو بلکہ ناممکن ہو جائے اور غذا خوراک کی نالی (ایسوفیگس) میں جانے کی بجائے ناک میں سے قے ہو جائے تو ایسی صورت حال کی مخصوص اور واضح دوا "**آرم میٹ**" ہے۔

(2) جب کسی مریض کو **خناق** (ڈفتھیریا) ہو جائے اور خناق کے بعد گلے کی ورمی کیفیت فالج کی صورت اختیار کر جائے، حتیٰ کہ کوئی مائع یا غذا بھی نہ نگلی جا سکے

تو "**آرم ٹرانفلم**" دینا بھی مفید ہوتی ہے۔

خناق، دل کا فالج ...... (Deptheria Paralysis of Heart)

(3) جب خناق کے مریض کو دل کا فالج ہونے والا ہو اور مریض کا رنگ نیلا ہو جائے اور نیند سے ہانپتا ہوا جاگے تو ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ اسے "**ناجا ٹریپوڈین**" دینے سے بہت جلد اور زیادہ افاقہ ہوتا ہے۔

خناق کے ساتھ گلے کا فالج ہو

(4) ڈفتھیریا (خناق) کے ساتھ گلے کا فالج ہو اور جب بھی مریض کوئی چیز پیئے تو ناک کے راستے واپس (قے) باہر آ جائے تو "**لیک کیانیم**" انتہائی مفید اور مجرب دوا ہے۔ (ڈاکٹر نصیر)

فالج سربی یا فالج رصاصی

سیسہ کے زہر سے پیدا شدہ فالج

(Lead Palsy)

لیڈ پالسی ......

یہ فالج زیادہ تر ان لوگوں کو ہوتا ہے جو لوگ سیسہ کی دھات (Lead) کا کام کرتے ہیں یعنی سیسہ کے برتن یا ٹانکا لگانے کا کام کرتے ہیں۔ اور ان برتنوں کو استعمال کرتے ہیں۔ نیز سیسہ کی کان کھودنے والے مزدور اور رنگ ساز وغیرہ۔ ان لوگوں کے جسم میں سیسہ کے زہر کا خمار ہو یا پانی کے ذریعے (خصوصا ایسے لوگ جو واٹر سپلائی کا پانی استعمال کرتے ہیں) یا کسی دواء کے ذریعے سیسہ کے مرکبات استعمال کر رہا ہو تو یہ اس کے خون میں (سیسہ کا زہر) سرائیت کر جاتا ہے اور عضلات و مرکز اعصاب میں پہنچ کر فالج کا سبب بنتا ہے۔

فالج سربی عموما ہاتھ کی کلائی میں خصوصا دائیں کلائی میں رونما ہوتا ہے جس کی وجہ سے کلائی اندر کو مڑ جاتی ہے۔

علامات مرض

یہ مرض عموما بتدریج یا بعض اوقات دفعتہ ظاہر ہوتا ہے اکثر دایاں ہاتھ مگر زیادتی مرض میں دونوں ہاتھ مسترخی ہو کر لٹک (فالج زدہ ہو کر) جاتے ہیں۔ کلائی کے انباطی عضلات لاغر ہو جاتے ہیں اور ان میں خم آ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے کلائی اندر کو مڑ جاتی ہے۔ لیکن اس فالج میں مریض کی حس (متاثرہ عضو کی حس) قائم رہتی ہے۔

پاؤں پر اس مرض کا اثر کبھی کوئی نہیں ہوتا .... البتہ اس مرض میں مسوڑھوں کے کناروں پر ایک نیلی لکیر پڑ جاتی ہے یہ اس مرض کی ایک خاص تشخیصی علامت ہے۔ اس کے علاوہ مریض کے منہ کا ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔

مفلوج عضلات لاغر اور قبض کا ہونا اس مرض کی دیگر علامات ہیں۔ کبھی کبھی تنفس میں دقت ہوتی ہے۔

سیسہ (Lead) کے علاوہ پارے (**مرکری**) اور سنکھیا (**آرسنیک**) کے زہر سے بھی فالج ہو سکتا ہے۔

انجام مرض

اگر اس مرض کا باقاعدہ علاج نہ کیا جائے تو یہ مرض کئی برس تک لاحق رہ سکتا ہے۔ مزمن (پرانا) مرض ہو جانے کی صورت میں عضلات مفلوج و لاغر ہو جاتے ہیں جس کا انجام "خراب" ہوتا ہے۔

فالج رصاصی کا ہومیو علاج

سیسہ کے زہر سے فالج ہو جائے تو......

اوپیم	پلاٹینا
کالی آیوڈائیڈ	کیوپرم میٹ

پارہ (مرکری) کے زہر سے فالج ہو جائے تو......

نائٹرک ایسڈ	سلفر
سٹرامونیم	سٹافی سیگریا
ہیپر سلف	

سنکھیا (آرسنیکم) کے زہر سے فالج ہو جائے تو......

فیرم فاس	چائنا
گریفائیٹس	نکس وامیکا
ہیپر سلف	

فالج سربی کا طب مشرق میں علاج

☆ مریض کو ایسے مضر صحت پیشہ سے باز رکھا جائے جو کہ مرض کا باعث بن سکتا ہے۔

☆ سیسہ کے ذرات کو جسم سے خارج کرنے کے لیے پوٹاسی آئیوڈائیڈ کا استعمال کریں۔

☆ معالج کے مشورے سے پوٹاشیم آئیوڈائیڈ (10 گرین) ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین بار ضرور پلائیں۔

☆ قبض کی صورت میں مسہل (ملین) دیں۔

(ھوالشافی)

(1) معجون ازراقی .... 5 گرام ہمراہ دودھ

(2) معجون جوگراج گوگل .... ہمراہ مناسب بدرقہ

(3) معجون فلاسفہ .... ہمراہ عرق گاؤزبان

محرروں کا فالج یا کاتبوں کا فالج

کلائی کا فالج

رائٹرس پالسی ...... (Writer`s Palsy)

اس کو عام طور پر ''استرخا الکاتبین'' بھی کہتے ہیں۔ یہ مرض متواتر لکھنے والے یعنی محرر (تھانہ کا)، وکیل کے منشی اور کتابت کا کام کرنے والے کاتب کو زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ...... مویشی کا دودھ دوہنے والے گوالے، سارنگی، بربط، ستار بجانے والے موسیقار، ٹائپ کرنے والے کلرک حضرات، تار بابو (ٹیلی گرام ٹائپ کرنے والے وغیرہ) درزی، موچی، کشیدہ کاری اور ایسے ہی دیگر ہاتھوں سے زیادہ کام لینے اور انگلیاں نچانے والے اکثر لوگ اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

علامات مرض

یہ مرض شروع میں خفیف (بے معلوم) طور پر شروع ہوتا ہے۔ شروع شروع میں ہاتھ کی انگلیوں اور بازو میں درد ہونے لگتا ہے۔ جو سونے کے بعد صبح کو ختم ہو جاتا ہے اور ہاتھ کام کرنے کی حالت میں تھک جاتا ہے۔ جب مرض ترقی (زیادہ) کر جائے تو کلائی اور انگلیوں کے عضلات میں اینٹھن (Crampa) ہوتی ہے جس کی وجہ سے مریض کو قلم، پنسل اور سوئی یا کسی اوزار پر مکمل طور پر یعنی مضبوط گرفت نہیں رہتی، انگوٹھا ہتھیلی کی جانب کھنچ جاتا ہے اور انگلیاں مڑ جاتی ہیں لکھنا محال ہو جاتا ہے۔

محرروں کے فالج میں حس ہمیشہ قائم رہتی ہے مگر اعضاء کی حرکت زائل ہو جاتی ہے۔

محرروں کے فالج کا ہومیو علاج

ھوالشافی

علامات کے مطابق اس کی درج ذیل ادویہ خاص اہمیت کی حاصل ہیں۔

ایکونائیٹ	بیلاڈونا	پلمبم میٹ
فالی سوسنگما	مرکیوریس	ہیلوڈرما
کالی فاس	میگنیشیا فاس	زنکم فاس

☆ جب انگلیوں خود بخود کھنچاؤ پایا جائے۔ بازو کے اگلے حصے کا فالج ہو ٹخنوں پر سوجن ہو یا کاتبوں کی انگلیاں اکڑ جائیں تو "**ارجنٹم مٹیلکم**" خاص الخاص دوا ہے۔

☆ پیانو سارنگی اور ہارمونیم بجانے سے کلائی کا فالج ہو جائے تو "**پلمبم میٹ، رسٹاکس، اور کیوریے**" مفید ترین ادویہ ہیں۔

☆ دایاں ہاتھ مفلوج ہو تو "**ایپس میلی فیکا، پلمبم میٹ اور کاسٹکیم**" ادویہ میں سے کوئی ایک دوا مریض کی علامات کے مطابق دیں۔

بایاں ہاتھ مفلوج ہو تو "**بریٹا کارب اور کلکریا فاس**" میں سے کوئی ایک دوا دیں۔

☆ پیانو نوازوں اور ٹائپسٹوں کی کلائی یا انگلیوں کا فالج ہو تو "**کوریرے، کاسٹکیم دیں۔**"

☆ **کاتبوں** کے ایک ہاتھ کا فالج ہو تو "**کاکولس**" بھی بہت مفید دوا ہے۔

دائنی کلائی اور بائیں ٹخنے کا فالج ہو تو "**نیٹرم میور**" خاص اہمیت کی دواء ہے۔

☆ اینٹھن کے ساتھ ہاتھ کانپتے ہوں، بازو کے اگلے حصے کے عضلات میں کسی چیز کو کنٹرول کرنے کی طاقت کم ہو جائے تو مریض کے لئے "جلسی

میم'' دواء دینے سے انشاء اللہ بہت افاقہ ہوگا۔

☆ انگلیوں میں کمزوری اور ہلکی اینٹھن پائی جاتی ہو تو ''**سٹرامونیم**'' مفید دوا ہے۔

لکھائی کرنے والے کاتبوں، کھلاڑیوں کے ہاتھوں کی انگلیوں میں اینٹھن ہو تو ''**مگنیشیا فاس**'' استعمال کرتے رہنے سے یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔

☆ اگر خدانخواستہ مذکورہ بالا کوئی بھی دوا اس مرض کو ختم نہ کر سکے تو پھر ''**زنکم فاس**'' ضرور کام کر جاتی ہے۔

☆ **کلائی** کی عموی تکلیف کی صحت یابی کے لئے ''**پیر سکا**'' مفید ترین دوا ہے۔

☆ **مریض کی کلائیوں** میں جب جزوی فالج ہو تو ''**ھائیوسیانمس**'' استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

☆ کلائیوں میں درد کی صورت میں ''**ہومارس، پلکڑا نتھیس اور روڈو ڈینڈرن**'' مفید اور موثر ہیں۔

طب مشرق میں محرروں کے فالج کا علاج

اس طب میں زیادہ تر مالش (مقامی علاج) پر زور دیا جاتا ہے، اس کے لئے روغن قسط، روغن سرخ، روغن پان، اور روغن لوبان وغیرہ کا مالش کریں کیونکہ زیادہ تر کھانے والی ادویہ کے ساتھ مالش زیادہ فائدہ کرتی ہے۔

ھوالشافی

حب ازاراقی	معجون ازاراقی
معجون اسطوخودوس	معجون جوگراج گوگل
معجون فلاسفہ	تریاق فاروق

حب اعصاب

☆ مذکورہ تمام ادویہ آپ کو بازار میں تیار مل جائیں گی۔ مستند حکیم صاحب سے مشورہ کر کے کسی ایک یا دو ادویہ کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سفوف نکس!

1- کچلہ مدبر سفوف　　2- مالکنگنی مقشر ہر ایک (200mg) یعنی دو رتی

3- مغز بادام (ایک عدد)　　4- مغز پستہ (ایک عدد)

5- جدوار (50mg) سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: یہ ایک خوراک ہے اس کو ایک چمچ شہد میں ملا کر مریض کو صبح اور شام کو دیں۔

احتیاطیں!

☆ مریض کو غذا مقوی دیں۔

☆ سب سے پہلے جس کام کی کثرت سے یہ مرض پیدا ہوا ہو اسے فوراً ترک یعنی بند کر دیں۔

☆ ماؤف ہاتھ سے بالکل کام نہ کریں۔

☆ دوسرے یعنی تندرست ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

☆ **ایلوپیتھک طریقہ علاج** میں فالج کسی بھی قسم کا ہو بجلی کے جھٹکے مریض کو دیئے جاتے ہیں۔

پولیو (بچوں کا فالج)

Polio or Poliomyelitis Infantile Paralysis

پولیو کا پورا نام "پولیو مائی لائی ٹس" ہے اس سے مراد بچوں کا فالج ہے جسے ڈاکٹری اصطلاح میں "**ان فنٹائل پیریلے سس**" بھی کہتے ہیں۔

پولیو کسی بھی عمر کے انسان کو ہو سکتا ہے لیکن زیادہ تر چھوٹے بچے اس مرض کا شکار ہوتے ہیں۔ اس کے پچاس سے ستر 70 فیصد مریض تین سال سے کم عمر کے ہوتے ہیں۔

پولیو کے اسباب

پولیو ایک وائرس سے پھیلنے والی بیماری ہے، اس وائرس کو "**پولیو وائرس**" (Polio virus) کہتے ہیں۔

پولیو وائرس عموماً بچے کی آنتوں میں پائے جاتے ہیں اس لیے پولیو سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ بیت الخلا جانے کے بعد ہاتھ نہ دھونے سے پولیو وائرس بچے کے منہ کے ذریعے داخل ہوتا ہے اور متاثرہ بچے سے ہاتھ ملانے سے یہ جراثیم ایک سے دوسرے بچے میں منتقل ہو جاتے ہیں اس طرح یہ وائرس گلے، معدے اور انتڑیوں میں 35 سے 40 دن تک پرورش پاتے ہیں اس کے بعد اعصابی نظام پر حملہ کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پولیو (فالج) لاحق ہو جاتا ہے۔

پہلے خیال کیا جاتا تھا کہ پولیو سردی لگ جانے یا دانت نکالنے کے باعث یا حرام مغز پر چوٹ لگ جانے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے اس کے علاوہ پیٹ کے کیڑے، مرض چیچک یا خسرہ وغیرہ بھی اس مرض کے اسباب خیال کیے جاتے تھے۔

جدید تحقیق کے مطابق!

پولیو وائرس کا حملہ مرکز گردی یا صلبی مہروں (LUMBAR) کے آس پاس ہوتا ہے۔

وائرس کے شدید حملے کی صورت میں مرکزی اعصابی نظام اور حرام مغز کا بھورا مادہ (کاربوسپائنل فلوڈ) متورم ہو جاتا ہے۔

پولیو کی علامات!

☆ بچہ شروع میں بخار، سر درد، بے چینی اور دماغی انتشار میں مبتلا ہوتا ہے۔
☆ بعض اوقات یہ مرض یکا یک واقع ہوتا ہے۔
☆ بچہ رات کو تندرست ہوتا ہے اور صبح کو مفلوج (پولیو) اٹھتا ہے یعنی ایک یا دونوں ہاتھ، پاؤں مفلوج ہو جاتے ہیں۔
☆ متاثرہ حصوں کی حرکت تو بالکل زائل ہو جاتی ہے۔
☆ مگر حس میں کوئی نقص واقع نہیں ہوتا۔
☆ مریض بچے کا پیٹ اور گلا بھی خراب ہو جاتا ہے۔
☆ گردن اکڑ جاتی ہے۔
☆ بخار عموماً 100F اور زیادہ سے زیادہ 103F کے درمیان رہتا ہے۔
☆ عضلات ماؤف آہستہ آہستہ نشوونما میں فتور پیدا ہونے سے کمزور ہو جاتے ہیں اور ان میں درد بھی ہوتا ہے۔
☆ عموماً پولیو میں ٹانگیں یا ٹانگ اور پاؤں متاثر ہوتے ہیں۔
☆ پولیو زدہ عضو ڈھیلا اور نرم ہو جاتا ہے اور رفتہ رفتہ لاغر ہو جاتا ہے۔

پولیو کا علاج

گذشتہ کئی سالوں میں اس مرض کی وجہ سے ہزاروں بچے لولے لنگڑے ہو چکے ہیں! **امریکہ نے چند سال** پہلے ایک ویکسین ایجاد کی ہے جسے سالک ویکسین (SALK VACCINE) یا پولیو ویکسین کہتے ہیں۔ اس ویکسین کو ٹیکہ کی بجائے منہ کے ذریعے ایک یا دو قطرے پلانا مفید ثابت ہوا ہے۔

2005ء میں پنجاب میں صرف 5 سے 8 مریض پولیو کے رجسٹرڈ ہوئے ہیں۔ پولیو

ویکسین کی بدولت 2008ء تک **پاکستان کو** پولیو سے پاک قرار دے دیا جائے گا۔

پولیو کی ہومیو پیتھک ادویہ

ھوالشافی

اٹروپیم	بیلاڈونا	زنکم میٹ
رسٹاکس	جیلسی میم	پلمبم میٹ
کاسٹیکم	فاسفورس	کاکولس
کرومیم سلفیٹ	سٹرکنیم	سیکیل کار
نکس وامیکا		

میں نے 1993ء میں ایک بچی کا پولیو کا علاج کیا تھا جس میں پہلی دواء "**لتھانی رس ستانیو**" دوسری دواء "**جیلسی میم**" اور تیسری دوا **کاسٹیکم** تھی جس سے بچی کو بہت ہی فائدہ ہوا تھا۔ (ڈاکٹر نصیر احمد)

طب مشرق میں اس مرض (پولیو) کا علاج فالج کے علاج کی طرح کیا جاتا ہے۔

قدرتی طریقہ علاج میں پولیو کے لئے "**لہسن**" بے حد مفید تسلیم کیا گیا ہے، لہسن کی چٹنی بنا کر مریض کو کھلائی جائے۔

مالش: لہسن کا رس نکال کر اس کو سرسوں کے تیل میں ملا کر آگ پر رکھیں جب لہسن کا پانی جل جائے تو اسے بطور مالش استعمال کریں۔ اس سے رگیں کھل جاتی ہیں، یعنی کھانے اور مالش کرنے سے دوران خون بڑھ جاتا ہے جو کہ مفلوج عضو میں نئی جان پیدا کرتا ہے۔

پولیو میں ورزش اور ٹکور کا طریقہ (فزیو تھراپی)

پولیو میلائٹس اور رکٹس (بچوں میں سوکھے کا مرض) میں اعصابی خلیات کے اندر انحطاط اور وٹامن سی (C) کی کمی مرض کا باعث بنتی ہے۔ اس حالت میں متاثرہ حصوں کو مخصوص طریقوں سے حرکت دینے پر ان حصوں کی حرکت نہ صرف ان جوڑوں کو حرکت کے قابل رکھتی ہے بلکہ ان حصوں سے منسوب اعصابی ریشے بھی مکمل DEGERATION کا شکار ہونے سے بچ جاتے ہیں۔

فزیو تھراپی (ورزش) سے متاثرہ حصوں تک خون کی روانی برقرار رہتی ہے اور ان حصوں کے عضلات کو مکمل طور پر ختم ہونے سے روکتی ہے۔

☆ بچے کو تخت بیڈ پر لٹائیں اور درد کو ختم کرنے والی گولیاں یعنی ادویہ دیں۔

☆ پولیو زدہ عضو کو باقاعدہ خوراک پہنچانے اور اسے چوٹ سے محفوظ رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اسے لپیٹ کر گرم رکھا جائے۔

☆ صبح اور شام کو پندرہ پندرہ منٹ 110 فارن ہیٹ گرم پانی کی ٹکور کریں۔

☆ اگر ہاتھ متاثر ہو تو اس کو گلو بند اور پاؤں کو پٹی میں رکھنا چاہیے تاکہ وہ یونہی لٹکتے نہ رہیں۔

☆ جب مرض کی شدت کم ہو جائے تو بچے کے متاثرہ اعضاء کی باقاعدہ ہلکی ہلکی مالش اور ورزش یعنی فزیو تھراپی (Physiotherapy) کرائیں۔

☆ بچے کے خاندان کے افراد کو اس بیماری کی طوالت اور نامکمل صحت یابی کے بارے میں ضرور آگاہ کریں۔

☆ اگر ضرورت پڑے تو بجلی لگوانے سے نہ گھبرائیں کیونکہ **ڈاکٹر ہانیمن** "**موجد ہومیوپیتھی**" نے بھی آرگینن میں بجلی لگوانے کا تذکرہ کیا ہے۔

☆ بچے کی غذا اور علاج پر خصوصی توجہ دیں۔

دوطرفہ فالج یا دوہرا فالج

(DEPLEGIA)

تعریف مرض

اگر دونوں بازو اور دونوں ٹانگیں مفلوج ہو جائیں تو اس کو "**دوہرا فالج**" کہتے ہیں۔

بچوں میں ادھرنگ سے زیادہ خطرناک دوطرفہ فالج (DEPLEGIA) ہوتا ہے۔
پیدائش کے فوراً بعد یا کسی متعدی بیماری یا تشنج کے بعد بچے کے دونوں بازوؤں اور ٹانگوں میں کھچاؤ اور سکڑاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگرچہ ان میں حس رہتی ہے۔
دوطرفہ فالج میں بچے کا دماغ بہت بری طرح متاثر ہوتا ہے رفتہ رفتہ اس کے تمام اعضاء ناکارہ ہو جاتے ہیں۔

علاج

ھوالشافی

دوطرفہ فالج کے لئے ادویہ:

فاسفورس — کاسٹیکم
رسٹاکس — لیکیسس
نکس وامیکا

بچوں میں اگر تشنج ہو تو

بیلاڈونا — سکوٹا وروسا
سٹرامونیم — کیوپرم میٹ

مفید ادویہ ہیں۔

فالج کے مریض کا معائنہ اور تشخیص

(A) مریض کا بلڈ پریشر زیادہ ہوگا۔

(B) مریض کی آنکھیں ایک طرف کو "مڑی" ہوئی ہوں گی۔

(C) شروع مرض میں مریض کی بازو اور ٹانگ بالکل بے جان ہو جاتے ہیں اور ان میں کسی قسم کی کوئی حرکت نہیں ہوتی اس کیفیت کو سپائنل شاک (Spinal Shock) کہتے ہیں یہ کیفیت کچھ دنوں سے لے کر ایک ماہ تک ہو سکتی ہے۔

(D) مریض بے ہوش ہو سکتا ہے۔

(E) مریض کی دماغی جھلیوں کی سوزش کی علامات ہو سکتی ہیں۔

(F) مریض کے دل کا معائنہ کرنے سے دل کے کسی والو (Valve) کی بیماری ہو سکتی ہے۔

(G) دماغی اعصاب یا نروز (CRENIAL NERVES) میں سے کوئی ایک یا ایک سے زیادہ کمزور ہو چکی ہوں گی۔

فالج کے مریض کے جدید طب میں ٹیسٹ

(1) خون کا مکمل ٹیسٹ BLOOD C\P

(2) پیشاب کا مکمل ٹیسٹ URINE R\E

(3) سینے کا ایکسرے

(4) خون میں شوگر کی مقدار BLOOD SUGAR

(5) دماغ کا سی ٹی سکین CT SEAN OF BRAIN

(6) سی ٹی سکین سے فالج کے مرض کی نوعیت اور کس مقام میں رکاوٹ ہے اس کا بالکل ٹھیک اندازہ ہو جاتا ہے۔

سی، ایس، ایف ٹیسٹ (CSF EXAMINATION)

اس ٹیسٹ میں لمبر پنکچر (Lumbar Puncture) کر کے سیری بروسپائنل فلوئیڈ (CEREBRO SPINAL FLUID) لیا جاتا ہے اس میں خون بھی ملا ہوتا ہے۔ اس ٹیسٹ سے دماغی کی جھلیوں کی سوزش وغیرہ کا معلوم ہو جاتا ہے۔

ایکو کارڈیوگرافی (Echo Cardiography)

اس ٹیسٹ سے دل کی حالت اور بیماریوں کی تشخیص ہو جاتی ہے۔

فوری طبی امداد (ایمرجنسی ٹریٹمنٹ)

☆ اگر مریض کا بلڈ پریشر زیادہ ہو تو اسے فوری طور پر کم نہیں کرنا چاہیے کیونکہ بلڈ پریشر کی فوری کمی بیماری کو اور بڑھا سکتی ہے صرف اس صورت میں بلڈ پریشر کم کرنا ضروری ہے جب سیسٹولک پریشر 185mmgh اور ڈایاسٹالک 110mmgh سے زیادہ ہو۔

☆ اگر مریض کے دل کے پٹھوں کو بھی نقصان پہنچ رہا ہو تو پھر بھی بلڈ پریشر کو کم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

☆ اگر مریض کو بخار ہو تو یہ مریض کے خطرناک ہو سکتا ہے لہذا بخار کو اتارنے والی ادویہ بھی دیں۔

☆ اگر مریض غنودگی (بے ہوشی کے عالم) میں ہو تو اسے ایسی ادویہ دی جائیں جو دماغ کی سوزش کو کم کریں اور رکاوٹ (دماغی رکاوٹ) کو ختم کریں۔

جدید طب میں فالج کا علاج

ھوالشافی

اس طریقہ علاج میں کافی تیز اور موثر ادویہ موجود ہیں اس سلسلے میں نیوروفزیشن اور سرجن سے مشورہ ضرور کر لینا چاہیے۔

فالج کے علاج میں اس بات کو بھی اہمیت دی جاتی ہے کہ ایسی ادویہ دی جائیں جن سے خون پتلا رہے، اس مقصد کے لئے انتہائی اہم اور مفید دوا "**اسپرین" یا ڈسپرین سی وی**" ہے۔

ڈاکٹر وقار احمد (**فزیشن۔امریکہ**) میرے محترم دوست کئی سالوں سے امریکہ میں بطور فزیشن کا کام کرتے رہے ہیں، آج کل وہ سعودی عرب میں ہوتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ "اسپرین یا ڈسپرین سی وی" نصف یعنی آدھی گولی روزانہ کھانے سے انسان اس خطرناک مرض "فالج" اور دل کے امراض سے محفوظ رہتا ہے۔

فالج میں پرہیز

(1) فالج کا مریض اکثر بے ہوش ہوتا ہے اس لئے اس کی پوزیشن کا خیال رکھنا چاہیے۔
(2) مریض کے سر کو اونچا رکھیں اور گلو وینے کی بندش کو ڈھیلا کریں۔
(3) مریض کی پوزیشن کو بار بار کروٹ دیں تاکہ بستری زخم نہ بن جائیں۔
(4) قبض کی صورت میں سوپ واٹر وغیرہ یا حقنہ سے انیما کریں۔
(5) بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے والی ادویہ دیں۔
(6) پیشاب کے لئے فولیز کیتھیٹر (FOLEYS CATHETER) مریض کے "ذکر" (Penes) میں ڈال دیا جائے۔
(7) اگر مریض مکمل بے ہوش ہو تو اس کو خوراک دینے کے لئے نیزو گیسٹرک ٹیوب (NASO GASTRIC TUBE) بھی ناک کے راستے معدہ میں داخل کی جائے۔
(8) مریض کے ہوش میں آنے کی صورت میں مریض کو غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔
(9) شراب نوشی سے بھی پرہیز کریں۔
(10) سگریٹ نوشی سے پرہیز بہت ضروری ہے۔
(11) غذا میں نمکیات کی ضرورت کا خیال رکھیں۔

فالج میں ورزش کی اہمیت

اس مرض میں ورزش اہم کردار ادا کرتی ہے بلکہ فالج کے مریض کے لئے ورزش نہایت ضروری ہے ورزش سے جسم کے مفلوج حصوں میں دوران خون تیز ہو جاتا ہے جو کہ عموماً رکا ہوا ہوتا ہے یا پھر ان متاثرہ حصوں میں دوران خون سست پڑ چکا ہوتا ہے جس کی وجہ سے جسم کے ان حصوں کے اعضاء اور خلیوں کو آکسیجن وغیرہ کی سپلائی بند ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اعضاء میں حس و حرکت ختم ہو جاتی ہے۔

فالج کا مریض عموماً خود ورزش نہیں کر سکتا اس لئے لواحقین کو خود اسے ہلکی پھلکی ورزش

کروائی چاہیے۔

☆ متاثرہ حصوں کی "مالش" بھی ورزش کے مترادف ہوتی ہے۔

☆ مرض کے شروع ہی میں مریض کو ورزش کروائی جائے تو مریض بہت جلد صحت یاب ہو جاتا ہے "ورزش یعنی فزیوتھراپی" سے متاثرہ حصے اور اعصاب وغیرہ جلد اپنا کام شروع کر دیتے ہیں۔

ورزش کا عمل

ورزش ایک ایسا عمل ہے جو کہ کسی قسم کے آلات کا محتاج نہیں اور کسی قسم کے ورزشی آلات کے بغیر ہی جسم کے مختلف اعضاء یا حصص میں کم طاقت یا زیادہ طاقت والی حرکات و سکنات پیدا کر کے ورزش کا عمل سرانجام دیا جا سکتا ہے۔

فزیوتھراپی

ماڈرن میڈیکل سائنس نے کچھ ایسے آلات ایجاد کیے ہیں جن کو استعمال میں لا کر وہی مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں جو آلات کے بغیر ورزشی مشقوں کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں لہٰذا فالج، پولیو، رکٹس، اور فریکچر وغیرہ کے مریضوں کے اعضاء ماؤف کی طبعی حرکات و سکنات کو جلد از جلد بحال کرنے کی غرض سے فزیوتھراپی بھی کرائی جائے تو مریض جلد از جلد بہتر ہو جاتا ہے۔

فالج میں ورزش کے طریقے

فالج کی صورتیں اگرچہ انتہائی خطرناک ہوتی ہیں تاہم یہ مرض لاعلاج نہیں، بروقت صحیح علاج ہونے کی صورت میں مریض جلد روبصحت ہونے لگتا ہے۔

علاج کے ساتھ ساتھ (ادویہ کے ساتھ ساتھ) اگر فالج سے متاثرہ حصوں یا اعضاء میں مناسب ورزشوں کے ذریعے ایسی تحریک پیدا کی جائے جو مفلوج اعصاب و عضلات میں حس و حرکت کی طبعی کیفیت بتدریج بحال کر سکے تو مریض کی صحت یابی کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔

ورزش کے فوائد

ورزش جسم کے اعضاء کے لئے نہایت ضروری ہے اس سے جسم میں چستی ،فرحت اور بشاشت پیدا ہوتی ہے۔

- ☆ ورزش سے جسم کے تمام اعضاء اپنا فعل خوب ٹھیک طریقے سے ادا کرتے ہیں۔
- ☆ ورزش سے دوران خون تیز ہو جاتا ہے۔
- ☆ ورزش سے تنفس تیز ہونے کی وجہ سے پھیپھڑوں میں آکسیجن زیادہ جذب ہوتی ہے خون زیادہ مقدار میں صاف ہوتا اور گردش کرتا ہے۔
- ☆ ورزش سے عضلات مضبوط ہوتے ہیں اور جسم کے تمام نظام اپنا کام بہتر طور پر کرتے ہیں۔

زیادہ ورزش کے نقصانات

- ☆ زیادہ ورزش سے تھکن ہو جاتی ہے۔
- ☆ جسم میں درد ہونے لگتا ہے۔
- ☆ مناسب خوراک نہ ہونے کی وجہ سے جسم کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے۔
- ☆ ورزش بہت زیادہ کرنے کے کچھ عرصہ بعد ترک کر دی جائے تو جسم بے ڈھنگ ہو جاتا ہے۔

فالج میں ورزش

- ☆ مناسب اوقات میں کچھ مخصوص ورزشیں مریض کو کرانی چاہیے۔
- ☆ فالج کے مریض کے متاثرہ حصے مثلاً ہاتھ، پاؤں، ٹانگ، وغیرہ کو تیماردار (نرس) کے ہاتھوں کی مدد سے اٹھا کر حرکت دی جائے اس طریقے سے متاثرہ حصے کو خون تیزی اور فراوانی سے ملتا ہے۔ جس کی وجہ سے مفلوج عضلات اور اعصاب میں حس و حرکت کی طبعی کیفیت بتدریج بحال ہو کر مریض کی صحت یابی کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔

فالج کا مریض خود حرکت یعنی ورزش نہیں کر سکتا اس لئے بہتر ہے کہ مریض کے گھر والے یا تیمار دار مریض کو ورزش کرائیں کیونکہ کسی دوسرے شخص سے مریض کو دبوانے سے اور روغن کی مالش کرنے سے بھی وہی نتیجہ حاصل ہوتا ہے جو کہ ورزش کرنے سے ہوتا ہے۔

☆ ورزش بلا ناغہ ہونی چاہیے اور اس حد تک ہو کہ مریض کو تھکن نہ ہو۔

☆ مفلوج اعضاء کو بھی اتنی ورزش کرائیں کہ اسے کسی قسم کی تکلیف یا درد نہ ہو۔

☆ ورزش کا وقت آہستہ آہستہ بڑھائیں تاکہ مریض اس کا عادی ہو جائے۔

مالش اور شاک (بجلی کے جھٹکے)

جب فالج کا مرض پرانا ہو اور اعضائے ماؤفہ خشک ہو گئے ہوں یا اس مرض کا باعث دماغ کی رسولی ہو تو ایسی صورت میں "مالش" کرنے سے زیادہ فائدہ نہیں ہوتا۔

بہر حال فالج کے مریض کے جوڑوں کو حرکت دینا اور اعضائے ماؤفہ پر مالش کرنا ان کی حرکت اور وضع کو درست رکھتا ہے۔

فزیوتھراپسٹ کے مشورے سے مناسب ورزش کے ساتھ بجلی کے جھٹکے سے بھی مریض کے مفلوج اعضاء کو فائدہ ہوتا ہے۔

فالج کی خاص الخاص ہومیوپیتھک ادویہ

دماغی رسولیوں کا علاج

TREATMENT OF TUMORS

"BRAIN"

(1) تھوجا (Thuja)

شدید درد شقیقہ اور درد سر کے ساتھ دماغ کی رسولیاں، مریض پُر جوش حساس اور چڑ چڑا ہوتا ہے۔ روزانہ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ تیزابی اور نمکین خوراک پسند کرتا ہے۔ پیٹ میں گیس کے ساتھ اپھارہ ہوتا ہے، قبض ہوتی ہے۔

(2) ٹیوبرکولینم (Tuberculinum)

علاج کے شروع میں اس دوا کی 200 طاقت کی ایک خوراک دی جانی چاہیے۔ یہ مرض کو روک دے گی اور درد سر کو آرام ہوگا جو کہ دماغ کی رسولی میں عموماً ہوتا ہے۔

(3) کالی آئیوڈائیڈ (Kali Iod.)

آنکھوں اور ناک کے اوپر سر کے دونوں جانب بجلی لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ تکیے کی گرمی سے ابتری ہوتی ہے۔ آتشکی ہسٹری۔

(4) کلکیریا کارب (Calcarea Carb)

چکروں کے ساتھ اور سر گھومنے کے ساتھ درد سر، بھاری پن اور درد کے ساتھ ناک کی جانب دباؤ بڑھتا رہتا ہے۔ یہ پریشانی کہ سر بہت زیادہ بھرا ہوا ہے۔ کھوپڑی میں ناکے لگنے کے

سے درد۔ سردی اور مرطوب موسم میں ابتری ہو، سر کے اوپر اور اندر برفیلی ٹھنڈک ہوتی ہو۔

(5) کلکیریا فلور، کلکیریا فاس (Calcarea Flour, Calcarea Phos.)

جب کلکیریا کارب ناکام ہو جائے تو یہ دوائیں آزمائی جا سکتی ہیں۔

مرک آئیوڈائیڈ (Merc Iod.)

یہ دوا کھوپڑی کی ہڈی والی دماغی رسولی کو روکتی ہے اور تحلیل کرتی ہے۔

فالج کا خاص ہومیوپیتھک علاج

☆ دل کا فالج .... Paralysis of Heart

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں!

جب خناق کے مریض کو دل کا فالج لاحق ہونے کا خطرہ ہو، مریض کا رنگ نیلا ہو جائے اور نیند سے ہانپتا ہوا جاگے تو اسے **"ناجا ٹریپوڈین"** دینے سے افاقہ ہو جاتا ہے۔

☆ خناق کے بعد فالجی حالت، غذا نہ نگلی جا سکے!

خناق لاحق ہونے کے بعد گلے کی وری کیفیت فالجی حالت اختیار کر لے حتیٰ کہ مائع یا غذا نگلی نہ جا سکے تو **"آرم ٹرائفلم"** دوا سے یہ حالت درست ہو جاتی ہے۔

☆ فالج جو بجلی کے شاک کی وجہ سے ہو!

اس صورت میں دواء **"ہائی پیریکم"** مفید ہے۔

☆ سستی، غنودگی اور اعصاب مفلوج ہوں!

کمزوری، سستی، پشت ہمت، غفلت اور غنودگی ہو، اعصاب مفلوج ہو گئے ہوں، دل اور پھیپھڑوں کے فعل کمزور ہو جائیں، دماغی حالت خراب، لرزہ جس کی وجہ سے ہاتھ، پاؤں اور تمام جسم کانپے تو ایسی حالت میں دواء **"جیلسمیم"** ہوگی۔

☆ شب بیداری اور دماغی جذبات کے بعد فالج!

ہسٹیریا کے بعد فالج، اعضاء کانپنے لگیں، بائیں جانب کا فالج مثانہ، پہلو اور سینے میں بھاری پن ہو تو "**اگنیشیا**" مفید دواء ہے۔

☆ حلق، زبان، شانے اور ٹانگوں کا فالج!

عضو سن ہو جائے، نیند میں آنکھیں آدھی کھلی اور آدھی بند ہوں۔ پاخانہ اور پیشاب رک جائے تو اوپیم "OPUM" دوا مفید ہوتی ہے۔

☆ دماغ ہل جانے کی وجہ سے فالج (چوٹ کے بعد)

فالج کے ساتھ ناامیدی اور لاپرواہی، مریض تھکا ہوا اور دھنسا ہوا معلوم کرے جس چیز پر لیٹے وہ سخت محسوس ہو خصوصاً بستر سخت معلوم ہو تو "**آرنیکا**" دیں۔

☆ کسی ایک عصب کا فالج

لقوہ، زبان کا یا کسی ایک عصب کا فالج، پٹھے کا تناؤ، چہرہ یا عضو جھک جائے، ہت ٹھنڈک لگنے سے تکلیف پیدا ہو جائے تو اس کی خاص الخاص دوا "**کاسٹیکم**" ہے۔

☆ جسم کے صرف ایک طرف کا فالج

کمر میں سخت درد، بازو اور شانے ہلانے سے اکڑے ہوئے محسوس ہوں، اعضاء میں کڑکڑاہٹ یا زو سو جاتے ہوں اور فالج جسم کے صرف ایک ہی طرف کا ہو تو "**کاکولس انڈیکس**" بہت ہی مفید دوا ہے۔

☆ ہائی بلڈ پریشر کے ساتھ فالج ہو!

مریض کی جسمانی تکالیف "نیند" سے زیادہ ہوں، دل خوب دھڑکتا ہو اور مریض کو نیند معلوم ہو گرم اشیاء کے استعمال سے تکلیف زیادہ ہو جائے، مریض کو چھونے اور دبانے سے تکلیف میں اضافہ ہو، جسم پر سیاہی مائل پھنسیاں ہوں تو اس کی مفید و موثر دوا "**لیکسس**

ہے۔

☆ **پھیلنے اور سکڑنے والے اعصاب کا فالج**

اس قسم کے فالج میں عموماً "**کاسٹیکم**" دواء مفید ہوتی ہے۔

☆ **دماغی فالج**

اس فالج کی سب سے اہم اور بڑی دوا "**لائیکوپوڈیم**" ہے۔

☆ **فالج دائیں طرف کا**

اس کی سب سے اہم دواء "**کاسٹیکم**" ہے۔

فالج بائیں جانب کا!

اس کی سب بڑی دواء "**لیکیسس**" ہے۔

☆ **واحد اعضاء کا فالج!**

اس کے لیے سب سے خاص دواء "**جیلسی میم**" ہے

☆ **سن ہونے کا احساس!**

مفلوج حصوں میں سن ہونے کا احساس ہو تو مریض کو "**فاسفورس**" دیں۔

☆ **حواس خمسہ مفلوج یا معطل ہوں!**

اس صورت میں "**ایکونانیٹ کیمرم**" زیادہ مفید دواء ہے۔

☆ **دماغی اور جسمانی کمزوری**

دونوں کی کمزوری سے اگر فالج لاحق ہو جائے تو اس صورت حال میں "**بریٹا کارب**" دینے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

☆ گدی سن ہونے کا احساس

گدی میں سن ہونے کے احساس کو "**جیلسی میم**" جلد درست کرتی ہے۔

☆ جسم برف کی مانند سرد

فالج میں مریض کا جسم برف کی مانند سرد ہو جائے تو "**سیکیل کار**" خاص الخاص دوا ہے۔

☆ فالج چوٹ اور تھکن سے!

اگر چوٹ اور تھکن سے فالج ہو جائے تو اس کی پہلی دوا "**ارجنٹم نائٹ**" ہے

☆ مفلوج اعضاء سن ہونے کا احساس

اگر فالج زدہ حصے سن ہونے کا احساس ہو تو "**فاسفورس**" اہم ترین دوا ہے۔

☆ **ناف سے نیچے کا فالج**

اگر ناف سے نیچے کا فالج ہو تو "**کونیم**" خاص دواء ہے۔

☆ فالج اوپر سے نیچے کی طرف!

اس کی خاص دواء "**برائٹا کارب**" ہے۔

☆ فالج نیچے سے اوپر کی طرف

اس کی خاص دوا "**کونیم**" ہے۔

☆ جسم کا نچلا حصہ بایاں اور اوپر کا دایاں حصہ ماؤف ہو!

ایسی صورت میں خاص دواء "**نیٹرم کارب**" ہے۔

☆ جسم کا نچلا دایاں اوپر کا بایاں حصہ ماؤف ہو!

ایسی صورت میں خاص دواء ''**اگریکس**'' ہے۔

☆ فالج دائیں طرف کا ہو!

تو اس کے لئے ''**کاسٹیکم**'' خاص دوا ہے۔

☆ فالج بائیں طرف کا ہو!

تو اس کے لئے ''رسٹاکس'' خاص دواء ہے۔

☆ فالج ہو یا عضلات کمزور ہوں!

اس کی اہم دواء ''**جیلسی میم**'' ہے۔

☆ جماع کی زیادتی سے فالج ہو!

اس کی اہم ترین دواء ''**نیٹرم میور**'' ہے۔

☆ حرام مغز کی خرابی سے فالج ہو!

اس صورت میں ''**اریڈیم**'' دواء زیادہ فائدہ کرتی ہے۔

☆ دماغ کا فالج ہو!

اس کے لئے ''**زنکم میٹ**'' زیادہ اثر کرتی ہے۔

☆ فالجی کمزوری سے درد ہو!

اس کے لئے خاص طور پر ''**کاکولس**'' مفید ترین دوا ہے۔

فالج کے لئے مرکب نسخہ جات ہومیوپیتھی

ھوالشافی

☆ ہومیوپیتھک کا اصول!

ہمیشہ ایک وقت میں مریض کے لئے صرف ایک ہی بالمثل دوا دینا ضروری ہے اور یہ طریقہ ہومیوپیتھک کے بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے۔

مگر آج کل بازار میں بے شمار ہومیوپیتھک مرکبات فروخت ہو رہے ہیں۔ گو کہ یہ ہومیوپیتھک کے اصول کے خلاف ہیں، مگر مقبولیات کی وجہ سے یہاں تحریر کر رہا ہوں۔

جنرل فالج کے لئے

ھوالشافی

(1) رسٹاکس
(2) جیلسی میم
(3) کاسٹیکم

دوسو طاقت میں تینوں ادویہ کو ملا کر پانچ، پانچ قطرے صبح، دوپہر، شام اور رات کو سوتے وقت دیں۔

☆ جنرل فالج کی دواء

ھوالشافی

(1) رسٹاکس
(2) زنکم میٹ
(3) کاسٹیکم

تیاری اور استعمال

تینوں ادویہ کو 200 طاقت میں ملا کر رکھیں پانچ، پانچ قطرے ایک خوراک صبح، دوپہر، شام اور رات کو دیں۔

نوٹ!

یہ دواء نچلے دھڑ کے فالج کے لئے بھی مفید ہے

فالجی حصے سن ہو جائیں!

ھوالشافی

(1) اوپیم
(2) رسٹاکس
(3) کاکولس

استعمال:

تینوں ادویہ کو دوسو پوٹینسی میں ملا کر رکھیں ایک ایک خوراک (پانچ، پانچ قطرے) صبح،

دوپہر، شام اور رات کو سوتے وقت دیں۔

عام (جنرل) فالج کا مرکب!

ھوالشافی

(1) فاسفورس
(2) کاسٹیکم
(3) کیوپرم میٹ
(4) کالی آئیوڈیم
(5) مارفین
(6) نکس وامیکا
(7) ہائیوسائمس

استعمال کا طریقہ

تمام ادویہ کو دوسو یا ایک ہزار طاقت میں ملا کر رکھیں۔ شروع مرض میں مریض کو روزانہ ایک خوراک دیں افاقہ ہونے کی صورت میں ایک خوراک ہفتے میں ایک بار دیں۔ اس کے بعد مزید آفاقہ کی صورت میں ہومیو معالج کے مشورے سے اس کی طاقت تبدیل کی جاسکتی ہے۔

لقوہ (چہرے کا فالج) کا مرکب!

ھوالشافی

(1) ارجنٹم نائٹریکم
(2) برائٹا کارب

(3) جیلسی میم

(4) فاسفورس

(5) کالی بروبیٹم

(6) مارفین

(7) نیٹرم میور

استعمال کا طریقہ

تمام ادویہ کے بیس، بیس قطرے 200 طاقت میں ملا کر رکھیں، شروع مرض میں پانچ پانچ قطرے تین چار یوم دیں۔ جب مرض میں آفاقہ ہو جائے تو ایک خوراک صرف ہفتے میں ایک بار ہی دیں اور بعد میں ہومیو ڈاکٹر کے مشورے سے اس کی طاقت میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

نچلے دھڑ کا فالج!

ھوالشافی

(1) جیلسی میم

(2) رسٹاکس

(3) زنکم میٹ

استعمال کا طریقہ

تینوں ادویہ کو برابر مقدار اور برابر پوٹینسی میں ملا کر رکھیں ایک ایک خوراک (پانچ پانچ قطرے) دن میں تین بار یا چار بار دیں۔ آفاقہ کی صورت میں وقفہ بڑھا دیں اور طاقت (پوٹینسی) کی تبدیلی کے لئے ہومیو ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

بائیں جانب کے فالج کا مرکب نسخہ!

ھوالشافی

(1) برائکا کارب
(2) پلمبم آئیوڈیم
(3) زنکم میٹ
(4) کاسٹیکم
(5) کالی برومیٹم
(6) کلکیریا کارب
(7) لتھائرس
(8) جیلسی میم

استعمال کا طریقہ

تمام ادویہ کو برابر مقدار اور برابر پوٹینسی (200 یا 1M) میں ملا کر رکھیں۔
دوسو طاقت میں پانچ پانچ قطرے (ایک ایک خوراک) دن میں تین تا چار بار دیں۔
اور آفاقہ ہونے کی صورت میں وقفہ بڑھائیں اور بعد میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے مشورے سے طاقت (پوٹینسی) تبدیل کر کے دوبارہ خوراک دیں۔
لتھائرس بچوں کے فالج کی بہت ہی اہم اور خاص دواء ہے جبکہ یہ فالج نچلے دھڑ کا ہو تو اور بھی مفید دوا ہے اس کا مرکب نسخہ درج ذیل ہے۔

بچوں کے فالج (پولیو) کا نسخہ

ھوالشافی

(1) سٹرامونیم
(2) کالی برومیٹم
(3) مارفین
(5) لتھائرس
(6) ہائیوسائمس

استعمال کا طریقہ

تمام ادویہ کو برابر مقدار اور برابر پوٹینسی (200) میں ملا کر رکھیں۔
دوسو طاقت میں پانچ پانچ قطرے (ایک ایک خوراک) دن میں تین یا چار بار دیں۔
آفاقہ ہونے کی صورت میں وقفہ بڑھا دیں۔
دوا کی طاقت کی تبدیلی کے لئے ہومیو پیتھک ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

هوالشافی

فالج کے لئے

ذاتی اور حکماء کے

انتہائی مجرب نسخہ جات

ڈاکٹر و حکیم میاں نصیر احمد طارق
فری ہیلپ لائن
0333-7451873
0304-6701671

خاص فالج دواء

ھوالشافی

شنگرف..........10 گرام
پھٹکری..........20 گرام

تیاری!

دونوں ادویہ کو خوب کھرل کر کے یک جاں کرلیں جب شنگرف کی چمک ختم ہو جائے تو اس مرکب کو توے پر رکھ کر ہلکی آنچ دیں۔ اس دوا کی نمی ختم ہو جائے تو دواء کو توے سے اتر کر پھر نرم ہاتھ سے کھرل کریں کہ مانند غبار ہو جائے۔ تب یہ دواء خاص فالج تیار ہوتی ہے۔

مفید برائے!

(1) فالج (ہمہ اقسام) لقوہ، رعشہ، عرق النساء۔
(2) (ریگن یا لنگڑی کا درد) گنٹھیا کی خاص اور اہم مجرب دوا ہے۔ نزلہ زکام، جسم کے ریحی امراض اور خاص طور پر ریاحی درد کی خاص علاج ہے۔
(4) فالج اور چوٹ کے ہر قسم کے درد کا فوری اور مجرب دواء ہے۔
(5) ذات الجنب (پسلیوں کا ورم یا نمونیہ) ذات الصدر (ورم سینہ) کی بہت ہی اہم دوا ہے۔
(6) کھانسی اور سردی کے بخار کا انمول نسخہ ہے۔

مقدار خوراک!

بڑی عمر کے لوگوں کے لئے ایک رتی (100mg) دواء دودھ کے ساتھ دیں۔
مریض کو اس دواء کے ساتھ مرغن غذا بھی دیں۔

ضروری ہدایت!

☆ مریض کو ہلکی اور مناسب ورزش (فزیوتھراپی) کرائیں۔
☆ صاف پانی پینے کو دیں۔
☆ اس دواء کی تیاری میں کسی ماہر طبیب (حکیم) کی خدمات حاصل کریں۔

اکسیر شل (ذاتی مجرب ترین نسخہ)

ھوالشافی

(1) جلوتری .... 120 گرام
(2) دارچینی .... 120 گرام
(3) کشتہ بارہ سنگا .... 30 گرام
(4) کلونجی .... 20 گرام
(5) لونگ .... 30 گرام

تیاری نسخہ!

تمام ادویہ کو الگ الگ باریک ترین پیس لیں اور بعد میں "کشتہ بارہ سنگا" ملا کر تھوڑی دوسری ادویہ کھرل میں ڈال کر زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں اور کم از کم تین، چار گھنٹے کھرل کریں گے تو یہ دواء تیار ہو جائے گی۔

مقدار خوراک!

اس سفوف کو چار رتی (400.mg) سے ایک گرام تک حاد مرض کی صورت میں دن میں دو بار جبکہ مزمن صورت میں دن میں چار بار "**شہد**" میں ملا کر دیں اور بعد میں مریض کو

ایک کپ قہوہ پشاوری دیں۔

احتیاط!

☆ مریض کو گرم کمرے میں رکھیں۔

☆ مریض کو سرد اشیاء اور خاص طور پر بادی اشیاء بالکل نہ دیں۔

☆ مریض کو گرم اشیاء اور شوربا دیں۔

☆ مریض کو خاص طور پر کبوتر، چڑیا، اور بٹیر وغیرہ کا شوربا یا یخنی (سوپ) دیں۔

☆ متاثرہ اعضاء کی ورزش (فزیوتھراپی) ضرور کرائیں۔

ذاتی مجرب ترین نسخہ

یہ نسخہ مجھے اپنے تایا جان (حاجی تاج الدین مرحوم) سے ملا تھا ان کا ذکر میں نے **"کلونجی کے کمالات"** میں بھی کیا ہے۔ یہ نسخہ انہوں نے فالج کے مریضوں پر تقریباً چالیس سال تک استعمال کیا ہوگا اور انکے بقول اکثر مریض **فالج، لقوہ، پولیو اور درد گردہ** سے صحت یاب ہوئے۔

فالج کے مریض اس نسخہ کو کم از کم تین سے چھ ماہ تک استعمال کریں تو اس مرض سے مکمل طور پر نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

لقوہ (چہرہ کا فالج)

لقوہ کے مریض اس نسخہ کو کم از کم ایک ماہ سے تین ماہ تک استعمال کریں تو اس مرض کا نشان بھی باقی نہیں رہتا۔ اس کے ساتھ روغن اکسیر کا بھی استعمال ہونے پر سہاگہ ہے۔

ویسے تو میں نے لقوہ کے بے شمار مریضوں کا علاج کیا ہے مگر ایک مریضہ کا ذکر بیان کر رہا ہوں۔ وہ لقوہ میں ایک سال سے مبتلا تھی ان کا کافی علاج ہو چکا تھا مگر اسے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ میں نے اس مریضہ کا اسی نسخے اور روغن اکسیر سے علاج شروع کیا۔ آپ یقین نہیں کریں گے کہ یہ مریضہ تین ماہ کے اندر اندر ہی **اللہ کے حکم** سے صحت یاب ہوگئی

مفید برائے (اکسیر شل)

(1) **نمونیہ** بچوں کا عام مرض ہے اس کے لئے یہ نسخہ اکسیر ہے اور بچہ جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(2) **کالی کھانسی** بھی بچوں اور بڑوں کی عام بیماری ہے، اس کے لئے بھی اکثر استعمال ہوتا ہے۔

(3) **ریحی درد** اسے عام طور پر ریاحی درد یا بادی درد بھی کہتے ہیں یہ درد تو اس کی چند خوراکوں سے ہی درست ہو جاتے ہیں۔

(4) **ذیابیطس** یعنی شوگر کی بھی اکسیر دواء ہے شوگر کی وجہ سے مریض کے جسم میں جو کمزوری پیدا ہوتی ہے اور اعصابی درد ہوتے ہیں ان کو یہ اکسیر شل جلد ہی ٹھیک کر دیتی ہے۔ شوگر کے مریض اس کو شہد میں استعمال نہ کریں۔

(5) **کثرت بول** یعنی زیادہ پیشاب آنے کے مرض کو ختم کرتی ہے، نزلہ زکام، عام کھانسی، درد شکم، سنگرہنی اور تھوک کی زیادتی کو ختم کرتی ہے۔

(6) **لیکوریا** عورت کی عام بیماری ہے اور اس کو عام عورتیں بیان بھی نہیں کرتیں جس کی وجہ سے عورتوں میں کمزوری، چہرے پر چھائیاں، کسی کام کرنے کو جی نہیں کرتا اس بیماری کو بھی یہ نسخہ فائدہ کرتا ہے۔ لیکوریا گاڑھا خارج ہو اور مریضہ کا مزاج سرد ہو تو مفید ہے۔

لیکوریا کیا ھے؟ اور کیوں ہوتا ہے اور اس کا شافی علاج کیا ہے یہ جاننے کے لئے میری نئی کتاب "**لیکوریا**" ضرور پڑھیں۔

(7) **مدر حیض** یعنی یہ دوا عورتوں میں حیض کی بندش کو ختم کر کے جاری (مدر) کرتی ہے اور حیض کے تکلیف دے درد کو بھی فوراً فائدہ کرتی ہے۔

(8) **تنگی تنفس** یعنی دمہ خاص طور پر بلغمی دمہ کو مفید ہے اور سینے میں جمی ہوئی بلغم

کو خارج کرتی ہے۔ ایسے مریضوں کو جو کہ سرد مزاج اور موٹے تازے ہوں ان کے دمہ کی اکسیر دوا ہے۔

(9) **گردہ کا درد** خواہ پتھری کی وجہ سے ہو یا ورم گردہ کی وجہ سے فوراً ہی درست کرتی ہے۔

خاص بات

اس قسم کا اکسیر نسخہ شاید ہی آپ نے کہیں پڑھا ہوگا یہ خاص طور پر رفاع عامہ کے لیے شائع کیا گیا ہے۔ (حکیم نصیر احمد)

حب مقوی اعصاب

ہوالشافی

(1)	اذراقی مدبر	20 گرام
(2)	زنجبیل	20 گرام
(3)	پوست ہلیلہ کابلی	10 گرام
(4)	پوست ہلیلہ زرد	10 گرام
(5)	ہلیلہ سیاہ	10 گرام
(6)	عقر قرحا	10 گرام
(7)	دار چینی	10 گرام
(8)	فلفل سیاہ	10 گرام
(9)	فلفل دراز	10 گرام
(10)	تیزپات	10 گرام
(11)	دانہ الائچی کلاں	10 گرام

(12)	باو برنگ	10 گرام
(13)	ناگ کیسر	10 گرام
(14)	تخم حرمل	10 گرام
(15)	کلونجی	20 گرام

تمام ادویہ کو صاف کر کے ان کا انتہائی باریک سفوف کر لیں اور ان کو ایک روز ہلکے ہاتھوں سے کھرل کریں۔

حسب ضرورت ''شہد'' ملا کر گولیاں کو کنار کے برابر بنالیں۔

استعمال دواء!

ایک ایک گولی دن میں دو بار تازہ پانی سے اور اگر مرض مزمن ہو تو دو، دو گولیاں دن میں تین بار نیم گرم دودھ سے استعمال کرائیں۔

مفید برائے

فالج اور لقوہ کی انتہائی مفید اور مجرب دوا ہے۔ یہ جسم کو طاقت بھی دیتی ہے اور اعصاب میں نئی تحریک پیدا کرتی ہے۔

وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد کی خاص دوا ہے۔ اس کے علاوہ یہ جسم میں یورک ایسڈ کو کنٹرول میں رکھتی ہے جس کی وجہ سے ''گنٹھیا'' کا مرض بھی جاتا رہتا ہے۔

تبخیر معدہ آج کے زمانے کا مشہور مرض ہے۔ اس کے لیے یہ گولیاں اکسیر کا حکم دیتی ہیں۔ اس مرض میں ان کا استعمال خاص طریقہ سے کیا جاتا ہے۔ ہر کھانے کے بعد ایک گولی دودھ سے یا پانی سے کھالیا کریں۔ گیس (تبخیر معدہ) کا نشان بھی باقی نہیں رہے گا۔ اگر بدہضمی اور سینے کی جلن ہو تو یہ گولی 1/2 کھانے سے پہلے ایک کپ دودھ سے کھالیں تو یہ مرض بھی انشاءاللہ مکمل طور پر ختم ہو جائے گا۔

بواسیر ریحی کو جڑ سے ختم کرنے والی گولیاں ہیں اور اس مرض میں ان کا

استعمال میں بطور خاص کرتا ہوں۔

اعصابی دردیں تو اس گولی کا خاص نشانہ ہوتی ہیں۔ان کے استعمال سے پٹھے متحرک ہو جاتے ہیں اور دردیں غائب۔خاص طور پر یہ "ریحی دردوں" کی بہت اہم دواء ہے۔

دیدان آمعاء یعنی پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے اور اس کے ساتھ قبض کشا ہونے کی وجہ سے ان کو خارج بھی کرتی ہے۔

اکسیر فالج کیپسول

ھوالشافی

(1)	اذراقی مدبر	10 گرام
(2)	فلفل سیاہ	10 گرام
(3)	جاوتری	10 گرام
(4)	مویز منقی	10 گرام
(5)	مغز بادام	10 گرام
(6)	مغز خندق	10 گرام
(7)	کلونجی	5 گرام

تیاری ادویہ

تمام ادویہ کو الگ الگ پیس کر کھرل کر لیں اور بعد میں مویز منقی ملا کر اس کو کھرل کریں کہ تمام ادویہ آپس میں بہت اچھی طرح مل جائیں۔یہ سفوف **کیپسول نمبر** 2 میں اچھی طرح بھر لیں۔

مقدار خوراک

ایک ایک کیپسول صبح اور شام کو ہمراہ ماالعسل کے دیں۔

ضروری نوٹ!

پہلے اور اس نسخہ میں **کچلہ** (اوراقی مدبر) مدبر کا ذکر ہے۔اس کو مدبر کرنے کا طریقہ میں نے اپنی کتاب "**شہد کے کمالات**" میں تحریر کیا ہے۔اس کتاب میں بھی فالج کے بے شمار نسخے تحریر کیے ہیں۔

ماالعسل کی تفصیل جاننے کے لیے بھی "**شہد کے کمالات**" کا مطالعہ ضروری ہے۔

فائدہ خاص (اکسیر فالج کیپسول کا)

فالج اور لقوہ کی مفید و مجرب دواء ہے۔یہ نسخہ میں نے اپنے ذاتی مجربات میں سے تحریر کیا ہے۔

کمر درد کا توڑ ہے۔اس کو آپ کمر کس نسخہ بھی کہہ سکتے ہیں۔کیونکہ یہ کمر درد اور عرق النساء (لنگڑی کے درد) کو ختم کرتا ہے۔

جوڑوں کے درد کی بھی بہت مفید دواء ہے اور جوڑوں کو درست رکھنے کے علاوہ ان کی سوجن کو بھی ختم کرتی ہے۔

تبخیر معدہ کا تریاق نسخہ ہے یہ معدہ کی تیزابیت کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ معدہ کو طاقت بھی دیتا ہے اور قبض تو اس کے استعمال سے جاتی رہتی ہے۔

شوگر کے مریضوں کے لیے تحفہ ہے اس کے استعمال سے شوگر کم ہو جاتی ہے۔اعصابی کمزوری اور عام جسمانی کمزوری تو اس سے جلد ہی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

عصاء پیری یعنی بوڑھے افراد کا سہارا ہے۔**قوت باہ** کو بڑھاتا ہے اور کچھ امساک بھی پیدا کرتا ہے۔اس کے استعمال سے جسم میں ایک نئی لہر پیدا ہو جاتی ہے۔یعنی **مردانہ کمزوری** کی انتہائی خاص اور مجرب دوا ہے۔

دودھ اکسیر فالج

ھوالشافی

تخم حرمل..........(100 گرام) صاف شدہ کو پوٹلی میں باندھ کر دو کلو **شیر گاؤ** میں پکائیں۔ جب دودھ آدھ سیر رہ جائے تو اتار کر قدرے سرد ہونے پر پوٹلی کو دودھ میں نچوڑ کر **روغن گاؤ** (سو گرام) اور دیسی چینی (50 گرام) شامل کر کے یہ دودھ گرم گرم مریض کو پلائیں۔

☆ مریض کو کپڑا اوڑھا کر لٹا دیں۔

☆ مریض کو پسینہ بہت زیادہ آئے گا۔

☆ پسینہ کو اندر ہی خشک کریں۔

☆ اس طرح چار، پانچ روز کے استعمال سے انشاء اللہ مریض کو فالج اور لقوہ سے مکمل آرام آجائے گا۔

سادہ اور لاجواب نسخہ ہے۔

☆ اس نسخے کے استعمال کے دوران مریض کو غذا مقوی اور زود ہضم دیں اور مریض کو ہوا کم سے کم لگنے دیں۔

☆ مفلوج حصوں کی مالش اور ورزش ضرور کریں۔

دواءاکسیر الاثر

ھوالشافی

(1)	دار چینی	10 گرام
(2)	زنجبیل	20 گرام
(3)	جائفل	10 گرام
(4)	قرنفل	10 گرام
(5)	عقرقرحا	10 گرام
(6)	فلفل دراز	20 گرام
(7)	شنگرف	10 گرام
(8)	کلونجی	10 گرام

تیاری دواء

تمام ادویہ کو الگ الگ پیس کر رکھیں اور ان کو الگ الگ ہی ایک تک دن کھرل کریں۔

شنگرف کو الگ کھرل کریں۔ شروع میں نرم ہاتھوں سے اور بعد میں سخت ہاتھوں سے کھرل کریں کہ اس کی چمک ختم ہو جائے۔ اگر ایسا نہ ہو تو لیموں کے پانی سے کچھ دن کھرل کریں۔ اس طرح کھرل کرنے سے چمک ختم ہو جاتی اور شنگرف مدبر بھی ہو جاتا ہے۔

شنگرف مدبر میں باقی ادویہ شامل کر کے (ایک ایک) تھوڑی تھوڑی کھرل کریں۔

تمام ادویہ ختم ہو جائیں تو بھی اسے ایک دن تک کھرل کریں۔ اتنی محنت کے بعد **اکسیر الاثر** تیار ہو گا۔

اکسیر الاثر کی مقدار خوراک

دو رتی (200mg) سے ایک گرام (1 ماشہ) ہمراہ "**شہد**" خالص یا دودھ خالص

یا عرق گاؤزبان استعمال کریں۔

اکسیر الاثر کا استعمال

فالج اور لقوہ کے لیے اکسیر الاثر دواء ہے۔ یہ ''رعشہ'' کو بھی مفید ہے۔

ضعف بدن کو دور کرنے کی بھی لاجواب دواء ہے۔

لو بلڈ پریشر کو فوراً ختم کرتی ہے۔ اگر جسم سرد ہو اور پسینہ آرہا ہو تو یہ دوا اکسیر الاثر ہی ہے۔

تبخیر معدہ، بدھضمی کی ہر حالت میں مفید ترین دوا ہے جبکہ یہ مرض حاد ہو یا مزمن ہمیشہ ہی اکسیر اثرات رکھتی ہے۔

جریان اور احتلام کو جڑ سے ختم کرتی ہے۔ شرط یہ ہے مریض کا مزاج سرد ہو۔

سرعت انزال (جلدی فارغ ہو جانا) میں بار بار کی آزمودہ دواء ہے۔

ضعف باہ (مردانہ کمزوری)

اس کی تیاری مکمل طور پر ٹھیک طریقہ سے کی جائے تو مردانہ کمزوری کی واقع ہی اکسیر الاثر دوا ہے۔

عورتوں کے امراض میں اکسیر الاثر دوا ہے خاص طور پر ''لیکوریا یعنی سیلان الرحم'' اور حیض کی بے قاعدگی (ایام ماہواری کی بے قاعدگی) کا بہت ہی خاص نسخہ ہے۔

سلسل البول یعنی پیشاب کے بار بار آنے میں خاص مفید ہے۔ یہ دوا مردوں کے بڑھے ہوئے غدہ مذی (پراسٹیٹ گلینڈ) کی بھی بہت اچھی دوا ہے۔

نفخ شکم یعنی پیٹ کے اپھارہ کو درست کرتی ہے اور پیٹ سے غلیظ ریاح کا اخراج کرتی ہے قبض کو درست کرتی ہے۔

دواء لاجواب

ھوالشافی

(1)	کچلہ مدبر	80 گرام
(2)	فلفل سفید دکنی	180 گرام
(3)	کشتہ فولاد (اصلی وخالص)	20 گرام
(4)	لعاب گھیکوار	200 گرام
(5)	آب ادرک	200 گرام

تیاری دواء

پہلی دواؤں کو نہایت باریک کر کے کشتہ فولاد شامل کریں۔ اس کے بعد لعاب گھیکوار کو تھوڑا تھوڑا شامل کر کے کھرل کریں بعد میں آب ادرک ملا کر کھرل کریں۔ کم از کم آٹھ دن تک کھرل کرنے سے یہ دوا گولیاں بننے کے لئے تیار ہے لہذا

تمام دواء کی بقدر نخود (چنے کے برابر) گولیاں بنالیں۔

دواء لاجواب کی مقدار خوراک

ایک سے دو گولیاں (حسب عمر یا حسب برداشت) گائے کے دودھ کے ساتھ "صبح و شام" استعمال کریں۔

دواء لاجواب کا استعمال

"فالج، لقوہ اور رعشہ" کی لاجواب دواء ہے۔ "خدر" یعنی سن ہو جانے کی بھی خاص لاجواب دواء ہے۔ اس کے علاوہ

بوڑھوں کے لئے عصاء (سہارا) ہے اور ان کے خاص امراض مثلاً "**قوت باہ**" کے لئے یہ بے نظیر اور لاجواب دواء ہے۔ (حکیم نصیر)

اعصاب کو مضبوط اور مقوی کرتی ہے۔

نوٹ: نوجوان اور محرور المزاجوں کے لوگ طبیب کے مشورے سے استعمال کریں۔

حب فالج خاص

ھوالشافی

(1)	سم الفار (سنکھیا)	5 گرام
(2)	طباشیر (اصلی)	5 گرام
(3)	کتھ سفید (اصلی)	10 گرام
(4)	کلونجی (صاف شدہ)	5 گرام

دواء کی تیاری کا طریقہ!

سب سے پہلے سم الفار کو ایک روز تک زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ جب یہ دواء مانند غبار ہو جائے تو اس میں آب ادرک ملا کر میں خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد باقی ادویہ کو تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ اس کے بعد ایک ایک رتی کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔

حب فالج کی مقدار خوراک اور پرہیز

☆ ان گولیوں کے استعمال سے پہلے مریض کا تنقیہ ضرور کریں۔

☆ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت کھلائیں۔

☆ یہ دواء سات روز متواتر کھلائیں۔

☆ دوران استعمال تیسرے روز قند کا شربت پلائیں۔

☆ ان گولیوں کے کھانے سے "**مفلوج**" کو قے اور دست آئیں گے۔

☆ گوشت مریض کو کھانے کے لئے نہ دیں۔

☆ جو غذا مریض کو دی جائے اس میں نمک کا استعمال نہ کریں۔

ھوالشافی

لقوہ کے مریض کو چاہیے کہ "**جانفل**" کے
مغز کو منہ میں رکھ کر چبائے۔ اس سے لقوہ کا مریض
جلد ہی صحت یاب ہو جاتا ہے۔

حب جند

ھوالشافی

(1)	کچلہ مدبر	25 گرام
(2)	جوز بویا	25 گرام
(3)	زعفران	25 گرام
(4)	فلفل دراز	25 گرام
(5)	فلفل سیاہ	25 گرام
(6)	عقر قرحا	25 گرام
(7)	قرنفل	25 گرام
(8)	ناگ کیسر	25 گرام
(9)	کلونجی	20 گرام
(10)	زنجبیل	50 گرام

دواء کی تیاری کا طریقہ

زعفران کے علاوہ تمام ادویہ کا باریک سفوف تیار کرلیں۔

زعفران کو ایک کلو (لیٹر) ادرک کے رس میں کھرل کریں جب زعفران اس میں حل ہو جائے تو باقی ادویہ کو اس میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔

جب یہ مرکب گولیاں بننے کے قابل ہو جائے تو چنے کے برابر (نخود کے برابر) **"حب"** تیار کرلیں۔

حب جند کی مقدار خوراک

یہ گولیاں مریض کی برداشت کے مطابق چار چار دی جا سکتی ہیں مگر اس کی مقدار کم بھی کی جا سکتی ہے۔

حب جند کا استعمال

☆ **فالج** کی بہت ہی مفید اور موثر دواء ہے۔

☆ **لقوہ** کو دور کرنے اور مریض کو جلد صحت یاب کرنے میں بہت ہی خاص دواء ہے۔

☆ **کمزوری** ہے عام جسمانی قسم کی یا جنسی خاص طور پر مفید ہے اس سے جسم کے اندر ایک نئی طاقت پیدا ہوتی ہے کیونکہ جسم میں یہ گولیاں محرک کا کام کرتی ہیں۔

سستی عام ہو اور بلڈ پریشر کم ہو تو یہ دوا جسم میں چستی پیدا کرتی ہے اور بلڈ پریشر کو بڑھاتی ہے۔

خاص ہدایت

ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو یہ گولیاں استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

حب ازراقی

ھوالشافی

(1)	کچلہ مدبر	10 گرام
(2)	لونگ	10 گرام

دواء کی تیاری کا طریقہ

لونگ کو مرغ کے خون میں تر کر کے سکھالیں۔ان کو سائے میں خشک کرنا ضروری ہے یہ لونگ خشک ہونے کے بعد پانی سے دھولیں۔ان کو گائے کے گھی (روغن گاؤ) میں سرخ کرلیں اور بعد میں باریک پیس لیں۔

کچلہ مدبر کرنے کی ترکیب

کچلے کا سفوف لے کر اسے روغن گاؤ (گائے کا گھی) میں براؤن کرلیں..........اس طرح کچلہ مدبر ہوجاتا ہے۔

دونوں ادویہ کو انتہائی باریک پیس لیں دواء تیار ہے۔

ھدایت! یہ دواء مستند معالج (حکیم صاحب) کی زیرنگرانی تیار کروائیں۔

حب ازراقی کا استعمال

یہ دواء ایک رتی (100mg) حلوہ یا بالائی میں رکھ کر مریض کو کھلائیں۔

مفید خاص

فالج اور گنٹھیا کی خاص اور اہم دواء ہے۔

استرخائی کیپسول

ھوالشافی

(1)	کچلہ مدبر	30 گرام
(2)	تخم میتھی	30 گرام
(3)	کلونجی	10 گرام
(4)	مرچ سیاہ	30 گرام

تیاری

تمام ادویہ کو صاف کرلیں اور ان کا انتہائی باریک سفوف بنالیں۔

یادرکھیں

کچلہ صحیح مدبر ہونا چاہیے۔

دواء تیار کرنے کے بعد اس کے درمیانے کیپسول اور چھوٹے (نمبر 04) کیپسول بھر لیں۔

مقدار خوراک

حسب عمر ایک کیپسول صبح اور شام کو گائے کے دودھ میں "**شھد**" شامل کرکے مریض کو دیں۔

حاد مرض کی صورت میں یہ دواء دن میں چار بار دی جاسکتی ہے اگر جلد افاقہ ہو جائے تو اس کا وقفہ کم کردیں۔

خاص بات

یہ نسخہ میں نے اپنی ذاتی ڈائری سے تحریر کیا ہے۔ یہ نسخہ کافی عرصہ سے میرے استعمال

میں ہے اور یہ صحت کو بحال کرنے میں "100%" کامیاب رہا ہے۔ اللہ کے حکم سے آپ بھی مریض کو استعمال کرائیں تو اس کی تعریف ضرور کریں گے کیونکہ............

فالج اور لقوہ میں یہ نسخہ انتہائی مفید و مجرب ہے۔

میں ذاتی طور پر اسے **دافع ضعف باہ (مردانہ کمزوری)** میں استعمال کرتا ہوں۔ اس مرض کی انتہائی لاجواب دواء ہے مگر اس میں تھوڑا اضافہ کرتا ہوں کہ اس میں "**زعفران**" شامل کرنے سے یہ سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے، بے شمار مریض اس نسخے سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

استرخا قضیب

یہ ایسے نوجوان کی بڑی ہی اہم دواء ہے جو کہ اپنی جوانی اپنے "ہاتھوں" سے تباہ کر دیتے ہیں یعنی ہاتھ رسی یا جلق یعنی ہاتھ سے منی کا خارج کرنا۔ (Mastubation) جلق کرنے کے بے شمار طریقے ہیں۔ اس کا طریقہ کوئی بھی ہو بہر حال ذکر یعنی **قضیب میں استرخانی** کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے ذکر چھوٹا ہو جاتا ہے اور نامکمل شہوات ہوتی ہے جس کی وجہ سے نوجوان اپنی بیوی کے "قابل" نہیں رہتا۔

استرخاء کے معنی ہیں ڈھیلا ہو جانا تو ایسی صورت میں ذکر ڈھیلا ہو جاتا ہے۔

یہ دوا نہایت احتیاط سے تیار کریں اور مریض کو عمر کے مطابق اس کی خوراک دیں انشاء اللہ آپ یعنی مریض کبھی بھی مایوس نہ ہوگا۔

آگے جا کر ایک مالش تحریر کروں گا جس کا طلاء کرنے سے یہ مرض جڑ سے ختم ہو جاتا ہے۔

سستی کو دور کرکے جسم میں چستی اور طاقت پیدا کرتا ہے۔

معمولی نسخہ نہیں ضرور آزمائیں (حکیم نصیر احمد)

حب زعفران

ھوالشافی

(1)	کشمش	10 گرام
(2)	سم الفار (اصلی)	6 رتی (600mg)
(3)	جوز بویا	6 گرام
(5)	زعفران (اصلی)	6 گرام
(6)	بسباسہ	6 گرام
(7)	کلونجی	5 گرام

دوا کی تیاری!

سب سے پہلے سم الفار کو باریک پیس لیں اور اس کو عرق گاؤ زبان میں کئی دن تک کھرل کریں اور باقی ادویہ کا سفوف بنا کر سم الفار میں تھوڑا تھوڑا (سفوف) ڈال کر باریک ترین (مانند غبار) سفوف بنا لیں۔ اس کے بعد **کشمش** کو آہستہ آہستہ کوٹیں اور چھلکا الگ کر دیں اس کے بعد گودے میں مذکورہ سفوف ملا کر اچھی طرح کوٹیں کہ یک جان ہو جائے اس کے بعد اس تمام دواء کی تقریباً "160" گولیاں بنا لیں۔

بعد میں اس پر چاندی کے ورق چڑھا کر خشک کر لیں۔

مقدار خوراک

ایک گولی روزانہ تازہ دودھ کے ساتھ دیں۔ اگر مرض شدید ہو تو صبح اور شام کو بھی ایک ایک گولی دی جا سکتی ہے۔

مفید خاص

فالج اور لقوہ کی خاص مفید دواء ہے اور اس مرض کو ختم کرنے میں مددگار ترین دواء ہے۔

مقوی باہ میں لاثانی دواء ہے قارئین کرام آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہر نسخے کے ساتھ میں نے اس کو مقوی باہ بھی لکھا ہے کیونکہ یہ نہایت سریع الاثر ہوتی ہیں اور یہ تمام ادویہ اعصاب کو طاقت دیتی ہیں جس کی وجہ سے مقوی باہ یعنی مردانہ طاقت کو بڑھتی ہے۔

لھذا آپ ان گولیوں کو بطور "مقوی اعصاب" اور **مقوی باہ** بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ (حکیم نصیر احمد)

حب مشک (حکیم نصیر والی)

ھوالشافی

(1)	ازراقی مدبر	20 گرام
(2)	فلفل سیاہ	20 گرام
(3)	کلونجی	20 گرام
(4)	کشتہ فولاد	10 گرام
(5)	مصطگی رومی (اصلی)	20 گرام
(6)	مغز بادام شیریں	20 گرام
(7)	زعفران	10 گرام
(8)	مشک (خالص)	ایک گرام
(9)	مویز منقی	30 گرام

حب مشک کی تیاری کا طریقہ!

سب سے پہلے ادویہ (پہلی چھ ادویہ) کو باریک کر لیں اس کے بعد زعفران کو عرق گلاب میں کھرل کریں جب یہ باریک ہو جائے تو اس کے اندر مشک اور عرق گلاب ڈال کر مزید کھرل کریں جب یہ بھی باریک ہو جائے تو باقی ادویہ کو ڈال کر خوب کھرل کریں کہ یک جان ہو جائیں۔

مویز منقی کو اچھی طرح کوٹیں کہ چھلکا الگ ہو جائے اس کے بعد باقی تمام ادویہ کو ڈال کر اچھی طرح تھوڑے زوردار ہاتھوں سے کوٹیں یہ مرکب بننے کے قابل ہو جائے تو ....

حب بقدر نخود (چنے کے برابر گولیاں) بنالیں۔

گولیوں کے اوپر ورق نقرہ چڑھالیں اس سے گولیاں خوبصورت اور قوی ہوجائیں گی۔

حب مشک کا استعمال!

ایک ایک گولی صبح اور شام کو ایک گلاس دودھ میں "**شہد**" ملا کر دیں۔

حب مشک کے فائدے!

فالج اور لقوہ کی تریاق گولیاں ہیں اس کے استعمال سے فالج اور لقوہ کا مریض جلد ہی صحت کی طرف گامزن ہوجاتا ہے۔

ضعف اعصاب کو چند ہی دنوں میں درست کر کے جسم میں نئی توانائی پیدا کرتی ہیں۔

نئی باہ جسم میں پیدا کرتی ہے اور کمزوری باہ کو بالکل ہی ختم کر دیتی ہے۔

نئی طاقت پیدا کر کے جسم میں چستی اور توانائی پیدا کر دیتی ہے اور انسان اپنے آپ کو دلیر سمجھنے لگتا ہے۔

حب مشک کے استعمال سے دل، دماغ اور معدہ کو تقویت ملتی ہے۔

حب مشک کے استعمال سے دودھ اور گھی خوب ہضم ہو کر غذا جزو بدن بنتی ہے۔

حب مشک جسم کو سڈول بناتی ہے اور پیٹ سے ریاح کو خارج کرتی ہے۔

حب مشک ریحی بواسیر کو بھی جڑ سے ختم کرتی ہے گولیاں بنائیں اور نیک دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (حکیم نصیر احمد)

مفلوج کی مالش
کے لیے
روغن کے نسخے

حکیم نصیر احمد
فری ہیلپ لائن
0333-7451873
0304-6701671

مالش خاص

ھوالشافی

(1) روغن السی 50ml

(2) روغن بیدانجیر 50ml

(3) روغن سرسوں 50ml

(4) روغن کنجد 50ml

تمام روغن ہم وزن لے کر کڑاہی میں ڈال کر اس میں "**مال کنگنی**" برابر وزن میں ملا کر پکائیں جب مال کنگنی جلنے کے قریب ہو تو اتار لیں۔ اس کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔

متاثرہ اعضاء پر اس کی مالش کی جائے اور مالش کے بعد مریض کو ہوا سے محفوظ رکھیں۔ چند روز کے استعمال سے **فالج، لقوہ اور رعشہ** دور ہو جاتا ہے۔

کمر درد کے علاوہ **واجع المفاصل** کا بھی تریاق ہے اور عرق النساء میں بھی مفید ترین مجرب دواء ہے۔

خاص ہدایت!

لقوہ کے مریض کی جب مالش کی جائے تو یہ مالش مریض کے تندرست طرف (متاثرہ کے مخالف) کی جائے اس سے لقوہ جلد ہی ختم ہو جائے گا۔ (حکیم نصیر احمد)

خاص تیل

ھوالشافی

(1)	جائفل	5 گرام
(2)	جلوتری	5 گرام
(3)	کلونجی	20 گرام
(4)	لونگ	10 گرام
(5)	زعفران	ایک گرام
(6)	روغن کنجد	250ml گرام

تیاری خاص تیل!

پہلی پانچ ادویہ الگ الگ باریک پیس لیں پھر تیل (روغن کنجد) کو آگ پر جوش دیں پھر تمام ادویہ کو تیل میں ڈال دیں جب جوش آجائے تو اتار لیں۔

سرد ہونے پر تیل کو کیف میں روئی رکھ کر چھان لیں اور اس کو (تیل کو) شیشی میں محفوظ کر لیں۔

خاص تیل کی مالش کا طریقہ

☆ بوقت ضرورت اتنا گرم کریں کہ مالش کرنے اور کروانے سے تکلیف نہ ہو۔

☆ متاثرہ حصے پر آہستہ آہستہ ملیں۔

☆ مالش ہمیشہ اوپر سے نیچے کی طرف کریں۔

☆ دس بارہ منٹ کی مالش سے تیل مریض کے جسم پر خشک ہو جائے گا۔

☆ کسی قسم کی چکنائی جسم پر باقی نہیں رہنی چاہیے۔

☆ فالج کے مریض کو گرم کمرے میں رکھیں۔

خاص تیل کے فائدے!

(1) ''فالج ولقوہ'' میں خاص الخاص مفید ہے۔

(2) ہر قسم کے دردوں کی دواء ہے یہ درد اعصابی ہوں یا عضلات میں ہوں مفید ہے۔

(3) جوڑوں اور گنٹھیا کے درد میں آرام دیتا ہے اور جوڑوں کے اندر خشکی کو ختم کرتا ہے۔

(4) درد گردہ میں خاص مفید ہے۔

(5) ریاحی دردوں کا تریاق ہے۔

روغن اکسیر

ھوالشافی

(1) روغن السی............(60ml)

(2) روغن زیتون (خالص اٹلی کا)............(60ml)

(3) روغن کنجد............(60ml)

تینوں روغن ملا کر رکھیں۔

☆ **متاثرہ** حصے پر لگائیں لیکن لقوہ میں متاثرہ حصے کے مخالف جانب مالش کریں۔

☆ **جوڑوں** کے درد کے ساتھ ساتھ کمر درد اور عرق النساء (ریگنن) میں مفید ہے۔

☆ **کمزور** بچوں کے جسم کو موٹا کرنے کیلئے بھی اس کی مالش مفید ہے۔

☆ **روغن اکسیر** خاص طور پر ذاتی مجربات میں سے ایک ہے اور یہ روغن ہمیشہ کلینک میں تیار رکھتا ہوں۔ (حکیم نصیر احمد)

روغن اکسیر خاص

ھوالشافی

(1) روغن السی 60ml

(2) روغن زیتون 60ml

(3) روغن کنجد 60ml

تینوں روغن ہم وزن لے کر کچلہ (20 گرام) اور سینکھیا (10 گرام) ان تیلوں میں جلا کر چھان لیں یہ سیاہ رنگ کا تیل تیار ہو جائے گا۔

متاثرہ حصے میں حسب ضرورت استعمال کریں۔

اس کے فائدے مذکورہ روغن اکسیر والے ہیں مگر یہ زیادہ تیز اور محرک ہے اکثر میں یہ تیل استعمال کراتا ہوں جو کہ **لقوہ اور فالج** کے لئے بہت ہی مفید مجرب ہے۔

(حکیم نصیر احمد)

روغن محرک

ھوالشافی

(1)	مال کنگنی	20 گرام
(2)	مغز جمال گوٹہ	20 گرام
(3)	قرنفل	20 گرام
(4)	جائفل	20 گرام
(5)	عقرقرحا	20 گرام
(6)	دارچینی	20 گرام
(7)	تخم ارنڈ	50 گرام

روغن محرک کی تیاری!

تمام ادویہ کا سفوف بنا کر "**روغن کنجد**" میں چرب کریں اس کے بعد **آتشی شیشی** کے ذریعے تیل نکالیں۔

روغن محرک کا استعمال!

- ☆ حسب ضرورت تیل لے کر مریض کے متاثرہ اعضاء کی مالش کریں۔
- ☆ مریض کو گرم کمرے میں رکھیں۔
- ☆ مالش اوپر سے نیچے کی جانب کریں۔
- ☆ **لقوہ** میں تندرست جانب مریض کی مالش کریں۔
- ☆ روغن محرک جسم کے ہر قسم کے اوجاع (دردوں) کی بھی خاص دوا ہے۔
- ☆ جوڑوں کے درد میں جوڑوں پر مالش کریں کمر درد پر مالش کریں فوراً درد کو ختم کرتا ہے۔ (حکیم نصیر احمد)